

۱۵ کیونکہ اس قوم کا دل شیخ ہو گیا۔
اور وہ کانوں سے اُنچا سنتے ہیں۔
اور اپنی آنکھوں کو بند کر رکھا ہے۔
ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے پہچانیں۔
یا کانوں سے سنیں۔
اور دل سے سمجھ کر رجوع لائیں۔
اور میں انہیں شفا بخشوں ۵

۱۶ لیکن مبارک ہیں تمہاری آنکھیں اس لئے کہ وہ دیکھتی ہیں اور
۱۷ مبارک ہیں تمہارے کان اس لئے کہ وہ سنتے ہیں ۵ کیونکہ میں
تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبی اور راست باز آرزو مند تھے کہ
جو تم دیکھتے ہو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو تم سنتے ہو نہیں پر نہ سنا ۵
پس تم بونے والے کی تمثیل کا بیان سنو ۵ جب کوئی
بادشاہی کا کلام سنتا ہے۔ اور سمجھتا نہیں۔ تو شریعت آتا اور جو کچھ
اُس کے دل میں بویا گیا تھا لے جاتا ہے یہ وہ ہے جو راہ کے
۲۰ کنارے بویا گیا تھا ۵ جو پتھریلی زمین میں بویا گیا وہ ہے جو
۲۱ کلام سنتا اور فوراً خوشی سے قبول کر لیتا ہے ۵ لیکن اپنے اندر جڑ
نہیں رکھتا۔ بلکہ عارضی ہے اور جب کلام کے سبب سے مصیبت
۲۲ یا ظلم برپا ہوتا ہے تو وہ فوراً ٹھوکر کھاتا ہے ۵ اور جو خاردار جھاڑیوں
میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے پر دنیا کا فکر اور دولت کا
۲۳ فریب کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۵ لیکن
جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا اور سمجھتا ہے
اور پھل بھی لاتا ہے۔ کوئی سوگنا پھل دیتا ہے۔ کوئی ساٹھ گنا
کوئی تیس گنا ۵

۲۴ زَوان کی تمثیل ۵ اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے
پیش کر کے کہا۔ کہ آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے
۲۵ جس نے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا ۵ لیکن جب لوگ سو گئے
۲۶ تو اُس کا دشمن آیا اور گہوئوں میں زَوان بو کر چلا گیا ۵ جس وقت
۲۷ پتے لگے اور بالیں نکلیں تب زَوان بھی ظاہر ہوا ۵ تو گھر کے
مالک کے غلاموں نے آکر اُس سے کہا۔ اے صاحب کیا تو
نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا؟ پھر زَوان کہاں سے

آگیا؟ ۵ اُس نے اُن سے کہا۔ کسی دشمن نے یہ کیا ہے۔ تب ۲۸
غلاموں نے اُس سے کہا کہ کیا تو چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُسے جمع
کریں؟ ۵ مگر اُس نے کہا نہیں ایسا نہ ہو کہ جب تم زَوان کو جمع ۲۹
کرو تو اُس کے ساتھ گیہوں بھی اکھاڑ لو ۵ کٹائی کے دن تک ۳۰
دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو۔ کہ میں کٹائی کے وقت کاٹنے والوں
سے کہہ دوں گا۔ کہ پہلے زَوان جمع کر لو اور جلائے کے واسطے
اُس کے گٹھے باندھ لو مگر گیہوں میرے کٹے میں جمع کر دو ۵
رائی کے دانے کی تمثیل ۵ اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے ۳۱
سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی رائی کے دانے کی
مانند ہے۔ جسے کسی آدمی نے لے کر اپنے کھیت میں بو دیا ۵ وہ ۳۲
سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے۔ لیکن جب بڑھ جاتا ہے تو سب
ترکاریوں سے بڑا اور ایسا پودا ہو جاتا ہے۔ کہ آسمان کے
پرندے آکر اُس کی ڈالیوں پر سیر کرتے ہیں ۵
خمیر کی تمثیل ۵ اُس نے ایک اور تمثیل انہیں سنائی۔ کہ ۳۳
آسمان کی بادشاہی اُس خمیر کی مانند ہے۔ جسے کسی عورت نے لے
کر تین سعا آٹے میں ملا دیا۔ یہاں تک کہ وہ سب خمیر ہو گیا ۵
یہ سب باتیں یسوع نے جُجوم سے تمثیلوں میں کہیں ۳۴
اور بلا تمثیل اُن سے نہ بولتا تھا ۵ تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا ۳۵
تھا وہ پورا ہو کہ
میں تمثیلوں کے لئے اپنا منہ کھولوں گا۔
میں بنائے عالم کے اسرار ظاہر کروں گا ۵
تب وہ جُجوم کو چھوڑ کر گھر میں گیا۔ اور اُس کے شاگردوں ۳۶
نے اُس کے پاس آکر کہا۔ کہ کھیت کے زَوان کی تمثیل ہمیں
سمجھا ۵ تو اُس نے جواب میں کہا۔ کہ اچھے بیج کا بونے والا ۳۷
ابنِ انسان ہے ۵ اور کھیت دُنیائے۔ اور اچھا بیج بادشاہی کے ۳۸
فرزند ہیں۔ اور زَوان بدی کے فرزند ہیں ۵ اور وہ دشمن جس ۳۹
نے اُسے بویا وہ شیطان ہے۔ اور کٹائی کا وقت دُنیا کا آخر ہے
اور کاٹنے والے فرشتے ہیں ۵ پس جس طرح زَوان جمع کیا جاتا ۴۰
اور آگ میں جلا یا جاتا ہے۔ ایسا ہی دُنیا کے آخر میں ہو گا ۵

کا نام مریم اور اس کے بھائی یعقوب اور یوسف اور شمعون اور
یہوذا نہیں؟ اور کیا اُس کی سب بہنیں ہمارے ہاں نہیں؟ پھر ۵۶
یہ سب کُچھ اُس نے کہاں سے پایا؟ اور انہوں نے اس کے ۵۷
سب سے ٹھوکر کھائی۔ لیکن یسوع نے اُن سے کہا۔ کہ نبی اپنے
وطن اور اپنے گھر کے سوا اور کہاں بے عزت نہیں ہوتا؟ اور اُس ۵۸
نے اُن کی بے اعتقادی کے سبب وہاں بہت مُعجزے نہ کیے۔

باب ۱۴

۱ قتل یوحنا ۱ اُس وقت رئیس ربیع ہیرودیس نے یسوع کی
شہرت سنی ۲ اور اپنے خادموں سے کہا کہ یہ یوحنا اصطفاہی
ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اس لئے اُس سے
مُعجزے ظاہر ہوتے ہیں ۳ کیونکہ ہیرودیس نے اپنے بھائی
فیلبوس کی بیوی ہیرودیس کے سب سے یوحنا کو گرفتار کر کے
باندھا اور قید خانے میں ڈال دیا تھا ۴ اس لئے کہ یوحنا نے
اُس سے کہا تھا۔ کہ تجھے اُس کا رکھنا روا نہیں ۵ اور وہ اُسے مار
ڈالنا تو چاہتا تھا۔ مگر عوام سے ڈرتا تھا۔ کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے
تھے ۶ لیکن جب ہیرودیس کی سالگرہ ہوئی۔ تو ہیرودیس کی
بیٹی اُن کے سامنے ناچی اور ہیرودیس کو خوش کیا ۷ چنانچہ اُس
نے قسم کھا کر وعدہ کیا۔ کہ جو کُچھ تو مانگے گی میں تجھے دوں گا ۸
تب وہ اپنی ماں کے سکھانے سے بولی۔ کہ یوحنا اصطفاہی کا
سر تھاں میں یہیں مجھے دے ۹ تب بادشاہ و لگیر ہوا۔ مگر قسموں
اور ہم نوالوں کے سبب سے اُس نے حکم دیا کہ دے دیا جائے ۱۰
اور آدمی بھیج کر قید خانے میں یوحنا کا سر کٹوا بھیجا ۱۱ اور اُس کا ۱۱:۱۰
سر تھاں میں لایا گیا اور لڑکی کو دیا گیا اور وہ اپنی ماں کے پاس
لے گئی ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے آکر لاش اُٹھائی۔ اور ۱۲
اُسے دفن کیا۔ اور جا کر یسوع کو خبر دی ۱۳

۱۳ روٹیوں کا مُعجزہ اور یسوع یہ سُن کر وہاں سے کشتی پر الگ
کسی ویران جگہ کو روانہ ہوا۔ اور جب ہجوم نے سنا تو وہ شہروں
سے پیدل اُس کے پیچھے گیا ۱۴ اور اُس نے اُتر کر ایک بڑا ہجوم ۱۴

۴۱ ابنِ انسان اپنے فرشتوں کو بھیجے گا۔ اور وہ سب ٹھوکر کھلانے
والی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں سے جمع کریں
۴۲ گے ۵ اور انہیں آگ کی بھٹی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا
اور دانتوں کا بجنا ہوگا ۵ تب راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں
سُرج کی مانند چمکیں گے۔ جس کے کان ہوں وہ سُن لے ۵
۴۳ مخفی خزانہ۔ موتی اور مہاجال آسمان کی بادشاہی اُس
خزانے کی مانند ہے۔ جو کھیت میں چھپا ہوا ہے جسے کوئی آدمی
پاکر چھپا دیتا ہے اور خوشی کے مارے جا کر اپنا سب کُچھ بیچتا اور
اُس کھیت کو مول لے لیتا ہے ۵

۴۵ پھر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانند ہے جو عہدہ
۴۶ موتیوں کی تلاش میں ہے ۵ جب وہ ایک بیش قیمت موتی پاتا
ہے تو جا کر اپنا سب کُچھ بیچتا اور اُسے مول لے لیتا ہے ۵
۴۷ پھر آسمان کی بادشاہی اُس مہاجال کی مانند ہے جو جھیل
۴۸ میں ڈالا جاتا اور ہر طرح کی مھلیاں سمیٹ لیتا ہے ۵ جب وہ
بھر گیا تو اُسے کھینچ لاتے ہیں۔ اور کنارے پر بیٹھ کر اچھی
اچھی برتنوں میں جمع کر لیتے اور جو کام کی نہ ہوں پھینک دیتے
۴۹ ہیں ۵ دُنیا کے آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ فرشتے نکلیں گے۔ اور
۵۰ راستبازوں کے درمیان سے بدکاروں کو جُدا کریں گے ۵ اور
انہیں آگ کی بھٹی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانتوں
۵۱ کا بجنا ہوگا ۵ کیا تم یہ سب کُچھ سمجھ گئے ہو؟ انہوں نے اُس
۵۲ سے کہا ہاں ۵ تب اُس نے اُن سے کہا اس لئے ہر ایک فقیہ
جو آسمان کی بادشاہی کی تعلیم پا چکا۔ گھر کے اُس مالک کی مانند
ہے۔ جو اپنے خزانے سے نئی اور پرانی چیزیں نکالتا ہے ۵

۵۳ یسوع اپنے وطن میں اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یہ تھیلین
۵۴ ختم کر چکا۔ تو وہاں سے روانہ ہوا ۵ اور اپنے وطن میں آکر
اُس نے اُن کے عبادت خانے میں انہیں ایسی تعلیم دی کہ وہ
سب حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ ایسی حکمت اور مُعجزے اُس
۵۵ نے کہاں سے پائے؟ ۵ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اور اُس کی ماں

باب ۱۴: ۲۳ جنت ۳: ۷، دانیال ۱۴: ۱۳ +

باب ۱۴: ۵۵ حاشیہ متی ۱۲: ۲۶ +

دیکھا۔ اور اُسے اُن پر ترس آیا۔ اور اُس نے اُن کے بیماروں
 ۱۵ کو شفا بخشی اور جب شام ہوئی تو شاگردوں نے اُس کے
 پاس آکر کہا۔ کہ جگہ ویران ہے اور اب وقت گزر چکا ہے۔
 ہجوم کو رخصت کر۔ تاکہ گاؤں میں جا کر اپنے لئے کھانا مول
 ۱۶ لیں اور یسوع نے اُن سے کہا۔ اِن کا جانا ضرور نہیں تم ہی
 ۱۷ انہیں کھانے کو دو اور مگر انہوں نے اُس سے کہا۔ کہ یہاں
 ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا اور کچھ نہیں
 ۱۸، ۱۹ تو اُس نے کہا کہ انہیں یہاں میرے پاس لے آؤ اور اُس
 نے ہجوم کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں
 اور دو مچھلیاں لیں۔ اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور
 توڑ کر روٹیاں شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے ہجوم کو
 ۲۰ اور وہ سب کھا کر سیر ہو گئے۔ اور انہوں نے ٹکڑوں سے بھری
 ۲۱ ہوئی بارہ ٹوکریاں اٹھائیں اور غور توں اور بچوں کے علاوہ
 کھانے والے تقریباً پانچ ہزار مرد تھے۔

باب ۱۵

فریسی اور روايات
 ۱ تب یروشلیم سے فریسیوں اور فقہیوں
 نے یسوع کے پاس آکر کہا تیرے شاگرد دیڑگوں کی روایت
 کیوں عدول کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ روٹی کھاتے وقت ہاتھ
 نہیں دھوتے پر اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ پھر تم
 کیوں اپنی روایت کے سبب سے خدا کا حکم عدول کرتے ہو؟
 کیونکہ خدا نے کہا ہے کہ ۵ ”تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی ۴
 عزت کر۔“ اور ”جو کوئی باپ یا ماں کو برا کہے وہ ضرور مارا
 جائے“ ۵ برعکس اس کے تم کہتے ہو۔ کہ جو کوئی باپ یا ماں سے
 کہے۔ کہ ”میری جس چیز سے تجھے فائدہ پہنچ سکتا ہے وہ نذر
 ہے“ ۶ تو وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کی عزت نہ کرے۔ پس تم
 نے اپنی روایت کے سبب سے خدا کے حکم کو باطل کر دیا ۷ اے
 ریاکارواشعیانے کیا خوب تمہارے حق میں نبوت کی کہ ۸
 یہ قوم ہونٹوں سے تو میری تو قیر کرتی ہے۔
 مگر ان کا دل مجھ سے دور ہے۔
 ۹ پس یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔
 کیونکہ آدمیوں کے احکام کی تعلیم سکھاتے ہیں۔

باب ۱۵: ۳ خروج ۲۰: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳،

کہتا ہوں کہ تو کیسا ہے اور میں اس کیسا پر اپنی کلیسیا بناؤں گا۔
اور عالم اسفل کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے اور ۱۹
میں آسمان کی بادشاہی کی گنجائش تھے دوں گا۔ اور جو کچھ تو زمین
پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھا رہے گا اور جو کچھ تو زمین پر کھولے
گا وہ آسمان پر کھلا رہے گا۔

تب اُس نے شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ ۲۰
میں مسیح ہوں۔

[افیت کی پہلی پیشین گوئی] اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں ۲۱
پر ظاہر کرنے لگا کہ ضرور ہے۔ کہ میں یروشلیم کو جاؤں اور
بڑی رگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کے ہاتھ سے بہت دکھ
اٹھاؤں اور قتل کیا جاؤں۔ اور تیسرے دن جی اٹھوں اور ۲۲
پطرس اُسے الگ لے جا کر اُس سے اعتراض کرنے لگا۔ اور
کہا۔ اے خداوند تیری سلامتی ہو۔ یہ تجھ پر کبھی واقع نہ ہوگا۔
اُس نے پھر کر پطرس سے کہا۔ اے شیطان میرے سامنے ۲۳
سے دُور ہو۔ تو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے۔ کیونکہ تو خدا کی
باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔

[مسیح کی پیروی] تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا ۲۴
اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو وہ خود انکاری کرے اور اپنی
صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی ۲۵
جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی میری خاطر اپنی

باب ۱۸:۱۶ ”کیسا“ ایک ارامی لفظ ہے بمعنی چٹان۔ یونانی میں پطرس۔ یعنی
یسوع پطرس سے کہتا ہے تو چٹان ہے اور تجھ چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا۔
کلیسیا ایک عمارت ہے جس کا بانی خداوند یسوع مسیح ہے۔ پطرس اُس کی بنیاد
ہے اور خداوند یسوع مسیح نے اپنی کلیسیا کو اس پر ایسا مضبوط بنایا کہ نہ شیطان
اور نہ تمام دنیا اسے برباد کر سکے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ کلیسیا جو پطرس
پر بنائی گئی اور جس میں پطرس اپنے قائم مقام کی معرفت سرداری کرتا رہتا ہے
بت پرستی اور بدعت میں کبھی نہیں گر سکے گی۔

باب ۲۳:۱۶ ”شیطان“ یعنی مخالف۔ یہ سخت بات پطرس کو جو پیارے مگر
نادانی سے مسیح کو صلیب کا دکھ اٹھانے سے روکنا چاہتا تھا اس لئے کہی گئی تاکہ
سب کو معلوم ہو جائے کہ خدا اور انجیل کے لئے دکھ اور صلیب اٹھانا ساری
دنوی خوشی اور بزرگی سے بہتر ہے۔

پاس آئے اور درخواست کی کہ ہمیں آسمان سے کوئی نشان ۲
دکھاؤ مگر اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ تم شام کو کہتے ہو کہ
۳ مطلع صاف رہے گا۔ کیونکہ آسمان لال ہے اور صبح کو یہ کہ آج
آندھی چلے گی۔ کیونکہ آسمان لال اور دھندلا ہے۔ تم آسمان
کی صورت میں تمیز کرنا تو جانتے ہو مگر وقتوں کے نشان نہیں
۴ جان سکتے؟ یہ بڑی اور حرام کار پشت نشان طلب کرتی ہے۔
اور یولیس نبی کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اسے نہ دیا جائے
گا۔ اور وہ انہیں چھوڑ کر چلا گیا۔

۵ اور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بھول گئے
۶ تھے تب یسوع نے اُن سے کہا خبردار۔ فریسیوں اور صدوقیوں
۷ کے خمیر سے چوک رہو اور وہ آپس میں ٹکرا کر کے کہنے لگے۔
۸ کہ ہم روٹی نہیں لائے۔ پس یسوع نے یہ جانتے ہوئے کہا۔
کہ اے کم اعتقاد! تم آپس میں کیوں ٹکرا کرتے ہو کہ ہمارے
۹ پاس روٹی نہیں؟ کیا اب تک نہیں سمجھے۔ اور اُن پانچ ہزار کی
پانچ روٹیاں نہیں یاد نہیں؟ اور نہ یہ کہ تم نے کتنی ٹوکریاں
۱۰ اٹھائیں؟ اور نہ اُن چار ہزار کی سات روٹیاں۔ اور نہ یہ کہ تم
۱۱ نے کتنے ٹوکے اٹھائے؟ کیا وجہ ہے کہ تم یہ نہیں سمجھتے؟
کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا کہ تم فریسیوں اور
۱۲ صدوقیوں کے خمیر سے چوک رہو تب وہ سمجھ گئے۔ کہ اُس
نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم
سے خبردار رہنے کو کہا تھا۔

۱۳ [پطرس کا اقرار اور امامت] جب یسوع قیصر یہ فیلیپی کے
علاقے میں آیا۔ تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ
۱۴ لوگ ابن انسان کو کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ بعض
یوحنا اصطبغاخی کہتے ہیں۔ بعض الیاس بعض ارمیا یا انبیاء میں
۱۵ سے کوئی۔ اُس نے اُن سے کہا۔ مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟ شمعون
پطرس نے جواب میں کہا کہ تو مسیح ہے زندہ خدا کا بیٹا۔

۱۷ تو یسوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ مبارک ہے تو
شمعون بر یونا۔ کیونکہ یہ بات جسم اور خون نے نہیں بلکہ میرے
[۱۸] باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے اور میں تجھ سے

اور شاگردوں نے اُس سے سوال کر کے کہا۔ کہ پھر [۱۰] فقیر کیوں کہتے ہیں۔ کہ الیاس کا پہلا آنا ضرور ہے؟ اُس ۱۱ نے جواب میں کہا۔ کہ الیاس البتہ آئے گا۔ اور سب کچھ بحال کرے گا۔ مگر میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ الیاس تو آچکا۔ ۱۲ لیکن انہوں نے اُسے نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا۔ اُس کے ساتھ کیا۔ اسی طرح ابن انسان بھی اُن کے ہاتھ سے دکھ اٹھائے گا۔ تب شاگرد سمجھے۔ کہ اُس نے اُن سے یوحنا اصطیٰبی کی ۱۳ بابت کہا ہے۔

[آسیب زدہ مضروب] اور جب وہ جُوم کے پاس پہنچے تو ۱۴ ایک آدمی اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر ۱۵ کہا اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر۔ کہ اُسے مرگی آتی ہے ۱۶ اور وہ بڑھت دکھ اٹھاتا ہے۔ کیونکہ وہ اکثر آگ میں گر پڑتا ہے اور اکثر بانی میں ۱۷ اور میں اُسے تیرے شاگردوں کے ۱۸ پاس لایا تھا۔ مگر وہ اُسے شفا نہ دے سکے۔ یسوع نے جواب ۱۹ میں کہا۔ اے بے اعتقاد اور گمراہ پشت۔ میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا۔ کب تک تمہاری برداشت کروں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ۔

تب یسوع نے اُسے دھکیا اور بدروح اُس سے نکل ۱۸ گئی۔ اور اُس لڑکے نے اُسی گھڑی شفا پائی۔ تب شاگردوں ۱۹ نے علیحدگی میں یسوع کے پاس آکر کہا۔ ہم اسے کیوں نکال نہ سکے؟ یسوع نے اُن سے کہا۔ اپنی کم اعتقادی کے سبب۔ ۲۰ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی اعتقاد ہوگا تو تم اس پہاڑ سے کہو گے کہ یہاں سے وہاں چلا جا تو وہ چلا جائے گا۔ اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی۔ مگر یہ جس دُعا اور روزے کے بغیر نہیں نکلتی۔ [۲۱]

[اُذیت کی دوسری پیشین گوئی] اور جب وہ جلیل میں ۲۲ ٹھہرے ہوئے تھے۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ ضرور ہے کہ ابن انسان آدمیوں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے۔ اور وہ اُسے ۲۳ قتل کریں گے اور وہ تیسرے دن جی اٹھے گا۔ اس پر وہ نہایت

باب ۱۷: ۱-۲۳

۲۶ جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا۔ کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ ہے۔ اگر تمام دنیا حاصل کرے۔ مگر اپنی جان کا نقصان اٹھائے یا ۲۷ آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا۔ کیونکہ ابن انسان اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ اور ۲۸ تب ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلہ دے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابن انسان کو اپنی بادشاہی میں آتے دیکھ نہ لیں موت کا مزہ نہ چکھیں گے +

باب ۱۷

۱ [تبدیلی صورت] اور چھ دن کے بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو ساتھ لے کر انہیں ایک ۲ اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا۔ اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا۔ اور اُس کی پوشاک ۳ نور کی مانند سفید ہوئی۔ اور دیکھو موسیٰ اور الیاس اُس کے ۴ ساتھ باتیں کرتے ہوئے انہیں دکھائی دیئے۔ تب پطرس نے یسوع سے مخاطب ہو کر کہا۔ کہ اے خداوند ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ اگر تیری مرضی ہو تو میں یہاں تین ڈیرے بناؤں۔ ایک تیرے لئے اور ایک موسیٰ کے لئے اور ایک الیاس کے لئے۔ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا۔ کہ دیکھو ایک نورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لیا۔ اور دیکھو اُس بادل میں سے ۵ ایک آواز آئی۔ کہ ”یہ میرا بیٹا ہے محبوب جس سے میں خوش ہوں اُس کی سنو“ شاگرد یہ سن کر منہ کے بل گرے اور ۶ نہایت ڈر گئے۔ تب یسوع نے پاس آکر انہیں چھو اور کہا ۷ کہ اٹھو اور مت ڈرو۔ جب انہوں نے اپنی آنکھیں ۸ اٹھائیں تو یسوع کے سوا اور کسی کو نہ دیکھا۔ جب وہ پہاڑ سے اتر رہے تھے۔ تو یسوع نے انہیں حکم دیا اور کہا۔ کہ جب تک ابن انسان مردوں میں سے نہ جی اٹھے اس رُویا کا ذکر کسی سے نہ کرنا۔

غمگین ہوئے

۲۴ بیکل کا چندہ

جب وہ کفر ختم میں آئے تو دو درہم لینے والوں نے پطرس کے پاس آکر اُس سے کہا کہ کیا تمہارا استاد ۲۵ دو درہم نہیں دیتا؟ اُس نے کہا۔ دیتا ہے۔ اور جب وہ گھر آیا تو یسوع نے پہلے ہی کہہ دیا۔ کہ اے شمعون۔ تیرا کیا خیال ہے۔ شاہانِ جہان کن سے محصول یا جزیہ لیتے ہیں۔ اپنے ۲۶ بیٹوں سے یا غیروں سے؟ اُس نے کہا۔ پس بیٹے بڑی ہوئے لیکن تاکہ انہیں ٹھوکر ۲۷ نہ کھلائیں۔ تو جا کر جھیل میں بنی ڈال اور جو مچھلی پہلے نیلے اُسے لے۔ اور جب تو اُس کا منہ کھولے گا تو اُس میں چہار درہم پائے گا۔ وہ لے کر میرے اور اپنے لئے انہیں دے +

باب ۱۸

۱ مختلف ہدایات

اُسی گھڑی شاگردوں نے یسوع کے پاس آکر کہا۔ کہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے بڑا کون ۲ ہے؟ اُس نے یسوع نے ایک بچے پاس بلا کر اُن کے بیچ میں کھڑا ۳ کیا اور کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ اگر تم نہ پھرو اور چھوٹے بچوں کی مانند نہ بنو۔ تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ۴ ہو گے پس جو کوئی اپنے آپ کو اِس بچے کی مانند چھوٹا بنائے ۵ وہی آسمان کی بادشاہی میں سب سے بڑا ہے اور جو کوئی میرے نام پر ایسے بچوں کو قبول کرے۔ مجھے قبول کرتا ہے ۶ مگر جو کوئی اُن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں۔ کسی کو ٹھوکر کھلائے۔ اُس کے لئے یہ بہتر ہے۔ کہ خراس کا پات اُس کے گلے میں ڈالا جائے۔ اور وہ سمندر کے ۷ گہراؤں میں ڈبو دیا جائے۔ ٹھوکروں کے باعث دُنيا پر افسوس۔ کیونکہ ٹھوکروں کا لگنا تو ضرور ہے۔ لیکن افسوس اُس شخص پر جس کے باعث ٹھوکر لگے

۸ پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے۔ نڈیا لنگڑا ہو کر

زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے۔ کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتے ہوئے تو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے ۹ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے۔ کاٹنا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے تو جہنم کی آگ میں ڈالا جائے ۱۰ خبردار ان چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ ۱۱ جانو۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ آسمان پر اُن کے فرشتے میرے باپ کا جو آسمان پر ہے منہ ہمیشہ دیکھتے ہیں ۱۲ کیونکہ ابنِ انسان اِس لئے آیا ہے کہ کھوئے ہوئے کو بچائے ۱۳ تمہارا کیا خیال ہے۔ اگر کسی آدمی کی سو بھڑیں ہوں۔ اور اُن میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا وہ ننانوے کو پہاڑوں پر نہ چھوڑے گا اور اُس بھٹکی ہوئی کی تلاش میں نہ جائے گا؟ ۱۴ اور اگر ایسا ہو۔ کہ اُسے پائے تو میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ ان ننانوے کی نسبت جو نہ بھٹکیں اِس کے سبب سے زیادہ خوش ہوگا ۱۵ اسی طرح تمہارا باپ جو آسمان پر ہے نہیں چاہتا کہ ان ۱۶ چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو ۱۷ پس اگر تیرا بھائی گناہ کرے تو جا اور اُسے علیحدگی میں ۱۸ سمجھا۔ اگر وہ تیری سُننے تو تُو نے اپنے بھائی کو پالیا ۱۹ اور اگر وہ نہ سُننے تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھ لے تاکہ ہر ایک بات دو یا تین گواہوں کے منہ سے ثابت ہو جائے ۲۰ اگر وہ اُن کی بھی نہ ۲۱ سُننے۔ تو کلیسیا سے کہہ۔ اور اگر وہ کلیسیا کی بھی نہ سُننے تو اُسے مُشرک اور مُخصل کے برابر جان ۲۲ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو ۲۳ گے وہ آسمان پر بندھا رہے گا۔ اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر گھلا رہے گا ۲۴ پھر میں تم سے کہتا ہوں۔ اگر تم میں سے دو شخص زمین ۲۵ پر اتفاق کریں۔ تو وہ جو کچھ مانگیں گے۔ وہ میرے باپ سے

باب ۱۸:۱۰ مزمور ۸:۳۳، مزمور ۱۱:۹ +

باب ۱۸:۱۵ احبار ۱۹:۱۷، یسوع بن سیرا ۱۹:۱۳ +

باب ۱۸:۱۶ حشیشہ ۱۹:۱۵ +

۲۰ جو آسمان پر ہے حاصل کریں گے ۵ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر فراہم ہوں۔ وہاں میں اُن کے درمیان ہوں ۵
 ۲۱ تختِ دلِ خادم کی تمثیل تب بطرس نے پاس آکر اُس سے کہا کہ اے خداوند کتنی دفعہ میرا بھائی میرا گناہ کرے اور میں اُسے مُعاف کرؤں۔ کیا سات دفعہ تک ۵ یسوع نے اُس سے کہا۔ میں شُجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات دفعہ بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک ۵

باب ۱۹

۲۳ اس لئے آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہے۔
 ۲۴ جس نے اپنے خادموں سے حساب لینا چاہا ۵ تو جب حساب لینے لگا۔ تو اُس کے سامنے دس ہزار قنطار کا قرضدار حاضر کیا ۲۵ گیا ۵ اور چونکہ اُس کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ تھا۔ اس لئے اُس کے آقا نے حکم دیا کہ یہ اور اس کی بیوی اور بال بچے اور سب کچھ جو اس کا ہے بیچا جائے اور قرض وصول کر لیا جائے ۵
 ۲۶ مگر اُس خادم نے گر کر اُس کی منت کی۔ اور کہا میرے بارے میں صبر کر اور میں تجھے سب ادا کروں گا ۵ اُس خادم کے آقا نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دیا۔ اور قرض اُسے بخش دیا ۵
 ۲۸ مگر جب وہ خادم باہر نکلا۔ تو اُس کے ہم خدمتوں میں سے ایک اُسے بلا جس پر اُس کے سودینار آتے تھے۔ اُس نے اُسے پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا۔ اور کہا۔ اپنا قرض ادا کر ۵
 ۲۹ تب اُس کے ہم خدمت نے گر کر اُس کی منت کی اور کہا۔ ۳۰ میرے بارے میں صبر کر۔ تو میں تجھے سب ادا کروں گا ۵ مگر اُس نے نہ مانا۔ بلکہ جا کر اُسے قید خانے میں ڈال دیا۔ جب تک کہ وہ قرض ادا نہ کر دے ۵
 ۳۱ اُس کے ہم خدمت جو کچھ ہوا تھا وہ سب دیکھ کر نہایت غمگین ہوئے۔ اور آکر اپنے آقا سے تمام واردات بیان کی ۵
 ۳۲ تب اُس کے آقا نے اُسے بلوایا اور اُس سے کہا۔ اے شریر خادم میں نے سارا قرض تجھے بخش دیا۔ کیونکہ تو نے میری منت کی ۵ تو کیوں لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھے پر رحم کیا تو بھی اپنے

ہم خدمت پر رحم کرتا ۵ اور اُس کے آقا نے غصے ہو کر اُسے ۳۴ جلا دوں کے حوالے کیا۔ جب تک کہ تمام قرض ادا نہ کر دے ۵
 میرا آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ اسی طرح کرے گا ۳۵ اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے مُعاف نہ کرے +

۱ نکاح نامہ کن التفریق اور یوں ہوا کہ جب یسوع یہ ۱ باتیں ختم کر چکا کہ تو وہ جلیل سے روانہ ہوا۔ اور اردن کے پار یہود یہ کے علاقہ میں آیا ۵ اور بڑا ہجوم اُس کے پیچھے ہولیا۔ اور ۲ اُس نے انہیں وہاں شفا بخشی ۵ اور فریسی اُسے آزمانے کے لئے اُس کے پاس آئے۔ اور کہا کہ کیا روا ہے کہ مرد کسی بھی سبب سے اپنی بیوی کو چھوڑ دے ۵ اُس نے جواب میں کہا۔ ۴ کیا تم نے نہیں پڑھا کہ جس نے ابتدا میں انسان کو بنایا۔ انہیں نر و ناری بنایا ۵ اور فرمایا کہ ”اُس واسطے مرد اپنے باپ ۵ اور اپنی ماں کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے ملا رہے گا اور وہ دونوں ایک تن ہوں گے“ ۵ سو اب وہ دونیں بلکہ ایک تن ۶ ہیں۔ پس جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے انسان جدا نہ کرے ۵
 ۷ انہوں نے اُس سے کہا۔ پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا کہ طلاق نامہ ۷ دے کر اُسے چھوڑ دے ۵ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ موسیٰ نے ۸ تمہاری سخت دلی کے سبب سے تمہیں اپنی بیویوں کو چھوڑ دینے کی اجازت دی لیکن شروع سے ایسا نہ تھا ۵ پر میں تم سے کہتا ۹ ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کاری کے سوا کسی اور وجہ سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے۔ نہ ناکرتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی کو بیاہے نہ ناکرتا ہے ۵
 ۱۰ شاگردوں نے اُس سے کہا کہ اگر مرد کا بیوی کے

باب ۱۹: ۷ تثنیہ شرح ۱: ۲۳ +

باب ۱۹: ۹ ”حرام کاری کے سوا“ یعنی حرام کاری کی حالت میں۔ خداوند یسوع مسیح اُن نکاحوں کی طرف اشارہ کرتا ہے جو یہودی شریعت کے مطابق ناجائز تھے۔ (آحبار ۱۸: ۷-۱۸) +

باب ۲۲: ۱۸ ”سات دفعہ“ عبرانی محاورہ بمعنی چند دفعہ ”سات دفعہ کے ستر بار“ یعنی بہت دفعہ۔ ہمیشہ +

آسان ہے۔ کہ دو تہہ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو ۵
 جب شاگردوں نے یہ سنا تو نہایت حیران ہو کر بول ۲۵
 اُٹھے کہ پھر کون نجات پاسکتا ہے؟ ۵ یسوع نے اُن کی طرف ۲۶
 دیکھ کر کہا۔ یہ آدمیوں کے نزدیک ناممکن ہے لیکن خدا کے
 نزدیک سب کچھ ممکن ہے ۵
 تب پطرس نے مخاطب ہو کر اُس سے کہا کہ دیکھ ہم ۲۷
 نے سب کچھ چھوڑا ہے اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۔ پس
 ہمیں کیا ملے گا؟ ۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ۲۸
 ہوں۔ کہ جب نئی تکوین میں ابنِ انسان اپنے جلالی تخت پر
 بیٹھے گا تو تم بھی جو میرے پیچھے ہو لئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھ کر
 اسرائیل کے بارہ قبائل کا انصاف کرو گے ۵ اور ہر ایک جس ۲۹
 نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بیوی یا مال پتوں
 یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطر چھوڑا ہے وہ سو گنا پائے گا۔ اور
 ابدی زندگی حاصل کرے گا ۵ لیکن بہت سے اؤل آخر ہو ۳۰
 جائیں گے اور آخر اؤل +

باب ۲۰

تاکستان کے مزدوروں کی تمثیل آسمان کی بادشاہی اُس ۱
 مالک مکان کی مانند ہے۔ جوڑ کے نکلا تاکہ اپنے تاکستان
 میں مزدور لگائے ۵ اور اُس نے مزدوروں سے ایک دینار ۲
 روزانہ ٹھہرا کر انہیں اپنے تاکستان میں بھیجا ۵ اور اُس نے ۳
 تیسری گھڑی کے قریب باہر جا کر اوروں کو بازار میں بیکار
 کھڑے دیکھا ۵ اور اُن سے کہا تم بھی میرے تاکستان میں ۴
 جاؤ۔ اور جو واجب ہے۔ تمہیں دوں گا ۵ سو وہ گئے۔ پھر اُس ۵
 نے چھٹی اور نوں گھڑی کے قریب باہر جا کر دوسرا ہی کیا ۵ اور ۶
 گیا رہویں گھڑی کے قریب پھر باہر گیا۔ اور اوروں کو کھڑے
 پایا۔ اور اُس نے اُن سے کہا تم یہاں تمام دن کیوں بیکار
 کھڑے ہو؟ ۵ انہوں نے اُس سے کہا۔ اس لئے کہ کسی نے ۷
 ہمیں مزدوری پر نہیں لگایا۔ اُس نے اُن سے کہا۔ تم بھی میرے

ساتھ ایسا ہی حال ہے تو یہاں کرنا ہی اچھا نہیں ۵ اُس نے اُن
 سے کہا کہ یہ بات سب کی سمجھ میں نہیں آتی مگر اُن کی جنہیں دیا
 ۱۲ گیا ہے ۵ بعض تو خوبے ہیں جو ماں کے بطن ہی سے ایسے
 پیدا ہوئے۔ اور بعض خوبے ہیں جنہیں آدمیوں نے خوبہ
 بنایا۔ اور بعض خوبے ہیں۔ جنہوں نے آسمان کی بادشاہی کے
 لئے اپنے آپ کو خوبہ بنایا۔ جو سمجھ سکے وہ سمجھ لے ۵

۱۳ بچوں سے یسوع کی محبت تب بچے اُس کے پاس لائے
 گئے۔ تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور دعا کرے لیکن شاگردوں
 ۱۴ نے انہیں جھڑکا ۵ مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ بچوں کو رہنے
 دو اور انہیں میرے پاس آنے سے منع نہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی
 ۱۵ بادشاہی ایسوں ہی کی ہے ۵ اور وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر وہاں
 سے روانہ ہوا ۵

۱۶ صلاح فقر اور دیکھو۔ ایک شخص نے پاس آ کر اُس سے کہا
 کہ اے اُستاد۔ میں کون سی نیکی کروں تاکہ ابدی زندگی
 ۱۷ پاؤں ۵ اُس نے اُس سے کہا کہ تو نیکی کی بابت مجھ سے کیوں
 پوچھتا ہے نیک تو ایک ہی ہے۔ لیکن اگر تو زندگی میں داخل
 ۱۸ ہونا چاہتا ہے۔ تو تھکموں پر عمل کر ۵ اُس نے اُس سے کہا۔ کون
 سے تھکموں پر؟ یسوع نے کہا کہ ان پر۔ تو خون مت کر۔ زنا

۱۹ مت کر۔ چوری مت کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے ۵ اپنے باپ
 اور اپنی ماں کی عزت کر۔ اور تو اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار
 ۲۰ کر ۵ اُس نے اُن کو جاننے سے کہا۔ ان سب پر میں عمل کرتا
 ۲۱ آیا ہوں۔ اب مجھ میں کیا کمی ہے؟ ۵ یسوع نے اُس سے کہا
 اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اور اپنا سب کچھ بیچ ڈال اور
 غریبوں کو دے۔ تو تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور آ کر میرے
 ۲۲ پیچھے ہو لے ۵ مگر وہ اُن کو جاننے سے بات سن کر غمگین ہوا اور چلا
 ۲۳ گیا۔ کیونکہ اُس کی بہت دولت تھی ۵ پر یسوع نے اپنے
 شاگردوں سے کہا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ دو تہہ کا
 ۲۴ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونا دشوار ہے ۵ اور پھر تم سے
 کہتا ہوں۔ کہ اُونٹ کا سوئی کے ناکے سے گزر جانا اس سے

- ۸ تاکستان میں جاؤ۔ جب شام ہوئی تو تاکستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کہا۔ کہ مزدوروں کو بلاؤ اور پھلوں سے لے کر پہلوں تک انہیں اُن کی مزدوری دے دے۔ جب وہ آئے جو گیا رھوئیں گھڑی کے قریب لگے تھے۔ تو انہیں ایک ۱۰ ہی ایک دینار ملا۔ پر جو پہلے آئے تو انہوں نے خیال کیا کہ ہمیں زیادہ ملے گا۔ مگر انہیں بھی ایک ایک دینار ملا۔ اور وہ ۱۲ لے کر مالک مکان پر گڑگڑانے لگے۔ یہ کہہ کر کہ ان پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا۔ اور تو نے انہیں ہمارے برابر کر ۱۳ دیا۔ جنہوں نے دن بھر کا بوجھ اٹھایا اور سخت دھوپ تھی۔ مگر اُس نے جواب دے کر اُن میں سے ایک سے کہا۔ اے میاں میں تیرے ساتھ بے انصافی نہیں کرتا کیونکہ تو نے مجھ سے ایک ۱۴ دینار نہیں ٹھہرایا تھا؟ جو تیرا ہے لے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہے۔ کہ جتنا تجھے دیتا ہوں۔ اتنا ہی اُس پچھلے کو بھی دوں۔ ۱۵ یا کیا مجھے رونا نہیں کہ جو کچھ میرا ہے اُس سے جو چاہوں سو کرو؟ کیا تو اس لئے بڑی نظر سے دیکھتا ہے کہ میں نیک ۱۶ ہوں؟ اسی طرح آخر اول ہو جائیں گے اور اول آخر (کیونکہ بہت سے بلائے تو گئے مگر برگزیدہ کم ہیں)۔ ۱۷ اذیت کی تیسری پیشین گوئی اور یسوع یروشلیم کو جاتے ہوئے بارہ شاگردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے کہا۔ ۱۸ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ اور ابن انسان سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائے گا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حکم ۱۹ دیں گے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے۔ تاکہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں۔ اور وہ تیسرے دن جی اٹھے گا۔ ۲۰ بنی زبدی کی بلند نظری تب زبدی کے بیٹوں کی ماں اپنے بیٹوں کے ساتھ اُس کے پاس آئی اور سجدہ کر کے اُس سے ۲۱ کچھ عرض کرنے لگی۔ اُس نے اُس سے کہا تو کیا چاہتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا فرما کہ یہ میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہی ۲۲ میں ایک تیرے دائیں اور ایک تیرے بائیں بیٹھیں۔ یسوع نے جواب میں کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ

میں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ انہوں نے اُس سے کہا ہم پی سکتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا۔ تم میرا پیالہ تو پیو گے لیکن ۲۳ اپنے دائیں یا بائیں کسی کو بٹھانا میرا کام نہیں۔ یہ اُن کے لئے ہے جن کے لئے میرے باپ کی طرف سے مقرر ہوا۔ ۲۴ اور وہ دس یہ سن کر اُن دونوں بھائیوں سے خفا ہوئے۔ ۲۵ مگر یسوع نے انہیں اپنے پاس بلا کر کہا۔ تم جانتے ہو کہ ۲۶ غیر قوموں کے سردار اُن پر حکم چلاتے ہیں۔ اور امراء اُن پر اختیار جتاتے ہیں۔ لیکن تم میں ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ۲۷ ہونا چاہے وہ تمہارا خادم ہو۔ اور جو تم میں اول ہونا چاہے ۲۸ تمہارا غلام ہو۔ چنانچہ ابن انسان اس لئے نہیں آیا کہ خدمت کرے بلکہ اس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔

۲۹ **یریحو کے ناپینا** اور جب وہ یریحو سے نکل رہے تھے تو ۳۰ ایک بڑا انجوم اُس کے پیچھے ہولیا۔ اور دیکھو وہ اندھوں نے جو ۳۱ راہ کے کنارے بیٹھے تھے۔ یہ سن کر کہ یسوع جا رہا ہے چلا کر کہا کہ اے خداوند داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر۔ اور لوگوں ۳۲ نے انہیں جھڑکا کہ چپ رہیں۔ لیکن وہ اور بھی چلا کر بولے کہ اے خداوند داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر۔ اور یسوع کھڑا ہو ۳۳ گیا۔ اور انہیں بلا کر کہا۔ تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارا لئے کروں؟ انہوں نے اُس سے کہا اے خداوند یہ کہ ہماری ۳۴ آنکھیں کھل جائیں۔ یسوع نے ترس کھا کر اُن کی آنکھوں کو ۳۵ چھوا۔ اور وہ فوراً بینا ہو گئے اور اُس کے پیچھے ہو لئے +

باب ۲۱

- ۱ **ادخال یروشلیم** اور جب وہ یروشلیم کے نزدیک پہنچے اور ۲ کوہ زیتون پر بیت فنجے کے پاس آئے۔ تب یسوع نے دو شاگردوں کو بھیجا۔ اور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے کے گاؤں ۳ میں جاؤ۔ وہاں پہنچتے ہی تم ایک گدھی بندھی ہوئی اور اُس کے ساتھ بچہ پاؤ گے۔ انہیں کھولو اور میرے پاس لے آؤ۔ اور ۴

کاموں کو جو اُس نے کئے اور لڑکوں کو ہیکل میں پکارتے اور داؤد کے بیٹے کو ہوشعنا کہتے دیکھا تو خفا ہوئے اور اُس سے [۱۶]

کہا تو سنتا ہے۔ کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے اُن سے کہا۔ ہاں۔ کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ

بچوں اور شیر خواروں کے منہ سے

تُو نے کامل حمد کروائی؟

اور وہ انہیں چھوڑ کر شہر کے باہر بیت عیا میں گیا۔ اور وہیں رہا۔ ۱۷

[شجر انجیر] اور جب صبح کو شہر کو واپس جا رہا تھا تو اُسے بھوک ۱۸

لگی۔ اور انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے پر دیکھ کر اُس ۱۹

کے پاس گیا۔ اور پتوں کے سوا اُس میں کچھ نہ پایا۔ تو اُس

سے کہا آئندہ تھ میں کبھی پھل نہ لگے۔ اور اُسی دم انجیر کا

درخت سُوکھ گیا۔ اور شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا ۲۰

کہ انجیر کا درخت کیونکر ایک دم سُوکھ گیا؟ یسوع نے جواب ۲۱

میں اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ اگر تم ایمان رکھو

اور شک نہ کرو تو نہ صرف یہی کر سکو گے جو انجیر کے درخت

کے ساتھ ہوا۔ بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہو گے۔ تو اُکھڑ جا

اور سمندر میں جا پڑے تو یہ ہو جائے گا۔ اور جو کچھ تم ایمان کے ۲۲

ساتھ دعا میں مانگو گے وہ سب تمہیں ملے گا۔

[صبح کا اختیار] اور جب وہ ہیکل میں آکر تعلیم دے رہا تھا ۲۳

تو سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس کے پاس آکر

کہا۔ تو کس اختیار سے یہ کرتا ہے۔ اور یہ اختیار تجھے کس

نے دیا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں بھی تم ۲۴

سے ایک بات پوچھوں گا اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو میں بھی تمہیں

بتاؤں گا۔ کہ کس اختیار سے میں یہ کرتا ہوں؟ پوچھنا کا پتسمہ ۲۵

کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا انسان کی طرف سے؟

اور وہ اپنے میں غور و خوض کرنے لگے۔ کہ اگر ہم کہیں آسمان کی

طرف سے تو وہ ہم سے کہے گا پھر تم نے کیوں اُس کا یقین نہ

کیا؟ اور اگر کہیں انسان کی طرف سے تو ہم عوام سے ڈرتے ۲۶

ہیں کیونکہ سب پوچھنا کوئی مانتے ہیں۔ پس انہوں نے جواب ۲۷

باب ۱۶:۲۱ مزمور ۳:۸ +

اگر کوئی تم سے کچھ کہے تو کہنا کہ یہ خداوند کو درکار ہیں اور وہ جلد واپس کر دے گا۔

یہ اس لئے ہوا ہے کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ

پورا ہو کہ۔

[۵] بیٹی صیہون سے کہو کہ

دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔

وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے۔

یعنی بچے بلکہ لڈو بچے پر۔

۶ پس شاگرد گئے اور جیسا یسوع نے انہیں حکم دیا تھا ویسا ہی

۷ کیا۔ اور وہ گدھی اور بچے کو لے آئے۔ اور اپنے پیڑے اُس

۸ پر ڈالے۔ اور وہ اُس پر سوار ہوا۔ اور ہجوم کے اکثر لوگوں نے

اپنے پیڑے راستہ میں بچھائے اور اوروں نے درختوں کی

[۹] ڈالیاں کاٹ کر راہ میں پھیلائیں۔ اور ہجوم جو اُس کے آگے

آگے جاتے اور پیچھے پیچھے آتے تھے۔ پکار پکار کر کہتے تھے

داؤد کے بیٹے کو ہوشعنا۔

مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔

عالم بالا پر ہوشعنا۔

۱۰ اور جب وہ یروشلیم میں داخل ہوا تو سارے شہر میں ہلچل مچ گئی

۱۱ اور لوگ کہنے لگے کہ یہ کون ہے؟ اور ہجوم نے کہا کہ یہ جلیل

کے ناصرت کا نبی یسوع ہے۔

۱۲ تاجروں کا ہیکل سے نکالا جانا اور یسوع نے ہیکل میں

داخل ہو کر اُن سب کو جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے

نکال دیا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں الٹ

[۱۳] دیں۔ اور اُن سے کہا یہ لکھا ہے کہ میرا گھر دعا کا گھر کہلائے

۱۴ گا۔ مگر تم اُسے ڈاگوؤں کی کھوہ بناتے ہو۔ اور امدھے اور

لنگڑے ہیکل میں اُس کے پاس آئے اور اُس نے انہیں شفا

۱۵ بخشی۔ اور جب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اُن تعجب انگیز

باب ۵:۲۱ اشعیا ۶۲:۱۱، زکریا ۹:۹ +

باب ۹:۲۱ مزمور ۱۱۸:۲۹ +

باب ۱۳:۲۱ اشعیا ۵۶:۷، ارمیا ۱۱:۱ +

میں یسوع سے کہا ہم نہیں جانتے اُس نے بھی اُن سے کہا میں بھی نہیں جانتا کہ میں کس اختیار سے یہ کرتا ہوں ۵

۲۸ دو بیٹوں کی تمثیل تمہارا کیا خیال ہے۔ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے اُس نے پہلے کے پاس جا کر کہا۔ بیٹا جا۔ آج تارکستان ۲۹ میں کام کر ۵ اُس نے جواب دے کر کہا۔ میں نہیں جاؤں گا۔ مگر پیچھے چھپتا کر گیا ۵ اور دوسرے کے پاس جا کر اُس نے اسی طرح کہا۔ اُس نے جواب میں کہا بسر و چشم جناب۔ مگر گیا ۳۱ نہیں ۵ ان دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی بجالایا؟ انہوں نے کہا کہ پہلا۔ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصل اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہی میں ۳۲ داخل ہوتی ہیں ۵ کیونکہ یوحنا راسی کی راہ سے تمہارے پاس آیا۔ اور تم نے اُس کا یقین نہ کیا۔ مگر محصلوں اور کسبیوں نے اُس کا یقین کیا۔ اور تم یہ دیکھ کر بعد میں بھی نہ چھپتائے کہ تم اُس کا یقین کر لیتے ۵

۳۳ بے ایمان اجارہ داروں کی تمثیل ایک اور تمثیل سنو۔ ایک مالک مکان تھا جس نے تارکستان لگایا۔ اور اُس کے چوگرد احاطہ گھیرا اور اُس میں کوٹھو گاڑا اور بُرج بنایا۔ اور اُسے ۳۴ اجارہ داروں کو اجارہ پردے کر کسی اور ملک کو چلا گیا ۵ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو ۳۵ اجارہ داروں کے پاس بھیجا کہ اُس کا پھل لیں ۵ مگر اجارہ داروں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو پینا اور کسی کو مار ڈالا۔ اور ۳۶ کسی کو سنسکار کیا ۵ پھر اُس نے اور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے۔ انہوں نے اُن کے ساتھ بھی اُسی طرح کیا ۵ ۳۷ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن کے پاس یہ سوچ کر بھیجا کہ وہ میرے ۳۸ بیٹے کی تو عزت کریں گے ۵ لیکن اجارہ داروں نے بیٹے کو دیکھ کر آپس میں کہا کہ وراثت یہی ہے آؤ اسے قتل کر دیں اور ۳۹ اِس کی میراث لے لیں ۵ اور اُسے پکڑ کر تارکستان سے باہر ۴۰ نکالا اور قتل کر دیا ۵ پس جب تارکستان کا مالک آئے گا تو اُن ۴۱ اجارہ داروں کے ساتھ کیا کرے گا؟ انہوں نے اُس سے کہا

وہ اُن بُروں کو بُری طرح سے ہلاک کر دے گا۔ اور تارکستان کا اجارہ اور اجارہ داروں کو دے دے گا۔ جو اُسے موسم پر پھل ادا کریں ۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے نوشتوں میں کبھی ۴۲ نہیں پڑھا کہ

جو پتھر معماروں نے رد کیا۔ وہی کوئے کا سرا ہو گیا ہے۔ یہ خداوند کی طرف سے ہوا ہے۔ اور ہماری نگاہوں میں تجب انگیز ہے ۵

۴۳ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ خدا کی بادشاہی تم سے لے لی جائے گی۔ اور ایک قوم کو دے دی جائے گی جو اُس کے پھل ادا کرے ۵ اور جو اِس پتھر پر گرے گا وہ پور ہو جائے ۴۴ گا۔ اور جس پر وہ گرے گا اُسے پس ڈالے گا ۵ اور جب ۴۵ سردار کا بنوں اور فریسیوں نے اُس کی تمثیلیں سنیں۔ تو سمجھ گئے کہ وہ ہمارے ہی حق میں کہتا ہے ۵ اور انہوں نے اُسے ۴۶ پکڑنے کی کوشش کی مگر عوام سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ اُسے نبی مانتے تھے +

باب ۲۲

۱ شہزادے کی شادی کی تمثیل اور یسوع پھر خطاب کر کے ۲ تمثیلوں میں اُن سے بات کرنے لگا اور کہا کہ ۵ آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی ۵ اور اپنے غلاموں کو بھیجا کہ بلائے ہوؤں کو شادی میں ۳ بلائیں لیکن انہوں نے آنا نہ چاہا ۵ پھر اُس نے اور غلاموں کو ۴ یہ کہہ کر بھیجا۔ کہ بلائے ہوؤں سے کہو کہ دیکھو میں نے ضیافت تیار کر لی ہے۔ میرے موٹے موٹے بیل اور جانور ذبح ہو چکے ہیں۔ اور سب کچھ تیار ہے۔ شادی میں آؤ ۵ مگر وہ کچھ خاطر ۵ میں نہ لائے اور چل دیئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو ۵ اور باقیوں نے اُس کے غلاموں کو پکڑ کر اُن سے برا سلوک ۶

باب ۲۲:۲۱ ۲۲:۱۱۸ منور ۲۲:۲۳ +

باب ۲۳:۲۱ ۲۳:۱۵ ۲۳:۱۰ ۲۳:۲۱ +

- ۷ کیا اور مارڈالا اُس پر بادشاہ غضبناک ہوا اور اپنی فوجیں بھیج کر اُن کو نیوں کو ہلاک کیا۔ اور اُن کا شہر چھوٹک دیا۔ تب اُس نے اپنے غلاموں سے کہا۔ شادی کی تیاری تو ہو گئی ہے لیکن وہ جو بلائے گئے تھے لائق نہ تھے۔ پس تم چوکوں پر جاؤ۔ اور جتنے تمہیں ملیں شادی میں بلاؤ۔ اور اُن غلاموں نے سڑکوں پر جا کر کیا بڑے کیا بھلے سب کو جمع کیا۔ اور ایوان شادی ۱۱ مہمانوں سے بھر گیا۔ اور جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے اندر آیا۔ تو اُس نے وہاں ایک آدمی پایا جو شادی کی پوشاک پہنے نہ تھا۔ اور اُس نے اُس سے کہا۔ اے میاں تو شادی کی ۱۲ پوشاک پہنے بغیر یہاں کیسے آیا؟ مگر وہ خاموش رہا۔ تب بادشاہ نے خادموں سے کہا۔ اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اُسے باہر کے اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا بچنا ہوگا۔ ۱۳ کیونکہ بلائے ہوئے بہت ہیں۔ لیکن برگزیدے تھوڑے۔
- ۱۴ **خراج گزاری** تب فریسیوں نے جا کر آپس میں مشورہ کیا کہ اُسے کیونکر باتوں میں پھنسانیں؟ اور انہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا۔ تاکہ اُس سے کہیں اے اُستاد ہم جاننے ہیں کہ تو سچا ہے۔ اور سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے اور کسی کی پروا نہیں کرتا۔ کیونکہ تو ۱۷ آدمیوں کا منہ نہیں دیکھتا۔ پس ہمیں بتا تو کیا خیال کرتا ہے؟
- ۱۸ قیصر کو خراج دینا روا ہے یا نہیں؟ یسوع نے اُن کی شرارت جاننے ہوئے کہا۔ اے ریاکارو مجھے کیوں آزماتے ہو؟ ۱۹ خراج کا رتبہ مجھے دکھاؤ۔ وہ ایک دینار اُس کے پاس لائے۔ ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا یہ صورت اور تحریر کس کی ہے؟ ۲۱ انہوں نے کہا قیصر کی۔ تب اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصر کا ۲۲ بے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو۔ انہوں نے یہ سُن کر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔
- ۲۳ **قیامت کا سوال** اُسی دن صدوقی جو قیامت کے منکر ہیں ۲۴ اُس کے پاس آئے اور اُس سے سوال کیا کہ اے اُستاد مٹوکی نے کہا تھا۔ اگر کوئی بے اولاد مَر جائے۔ تو اُس کا بھائی اُس کی

- بیوی سے بیاہ کر لے۔ اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے۔ پس ہمارے درمیان سات بھائی تھے اور پہلا بیاہ کر کے مر گیا ۲۵ اور اس سبب سے کہ اُس کی اولاد نہ تھی۔ اپنی بیوی اپنے بھائی کے لئے چھوڑ گیا۔ اسی طرح دوسرا اور تیسرا بھی ساتویں تک ۲۶ سب کے بعد وہ عورت بھی مر گئی۔ پس وہ قیامت میں ان ۲۸۴۷ ساتویں میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ سب کی رہ چکی تھی۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا تم نوشتوں اور خدا کی قدرت کو نہ جانتے ہو۔ غلطی پر ہو۔ کیونکہ قیامت میں لوگ ۳۰ نہ بیاہ کریں گے۔ نہ بیاہے جائیں گے۔ بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی مانند ہوں گے۔ اور مردوں کی قیامت کی بابت ۳۱ خدا نے جو نہیں فرمایا تھا۔ کیا تم نے وہ نہیں پڑھا؟ کہ میں ۳۲ ابراہیم کا خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔ وہ مردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہے۔ لوگ یہ سُن کر اُس کی ۳۳ تعلیم سے دنگ ہوئے۔
- ۳۴ **حکم عظیم** جب فریسیوں نے سنا کہ اُس نے صدوقیوں کا ۳۵ منہ بند کر دیا تو وہ جمع ہو گئے۔ اور اُن میں سے ایک عالم فقہ ۳۶ نے آزمانے کے لئے اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد شریعت میں ۳۷ بڑا حکم کون سا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا کہ تو خداوند ۳۸ اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے پیار کر۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ اور دوسرا جو اس ۳۹ کی مانند ہے یہ ہے کہ تو اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر۔ ان ۴۰ ہی دو حکموں پر تمام تورات اور صحائف انبیاء کا مدار ہے۔ اور جب فریسی جمع ہو گئے تو یسوع نے اُن سے ۴۱ پوچھا۔ اور کہا کہ المسیح کے حق میں تمہارا کیا خیال ہے۔ وہ کس ۴۲ کا بیٹا ہے؟ انہوں نے اُس سے کہا داؤد کا۔ اُس نے اُن سے ۴۳ کہا پھر داؤد زروح کی ہدایت سے کیسے اُسے خداوند کہتا ہے یہ کہہ کر کہ۔

باب ۳۲:۲۲ خروج ۶:۳ +

باب ۳۷:۲۲ حثنیہ شرع ۵:۶ +

باب ۳۹:۲۲ احبار ۱۸:۱۹ +

باب ۲۳:۲۲ حثنیہ شرع ۵:۲۵ +

۴۴ ”خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دشمنی طرف بیٹھ۔ جب تک کہ میں تیرے دشمن تیرے پاؤں کی ۴۵ چوکی نہ کر دوں“ پس جب داؤد اُسے خداوند کہتا ہے۔ تو وہ ۴۶ اُس کا بیٹا کیسے ہے؟ اور کوئی اُس کے جواب میں ایک لفظ بھی بول نہ سکا۔ اور اُس دن سے کسی کو بُرائی نہ ہوئی کہ پھر اُس سے سوال کرے +

باب ۲۳

۱ فقہا و فریسیین پر افسوس تب یسوع نے یحیوم اور اپنے ۲ شاگردوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ فقہیہ اور فریسی ۳ مٹوئی کی گدی پر بیٹھے ہیں پس جو کچھ وہ تم سے کہیں وہ سب عمل میں لاؤ اور مانو۔ لیکن اُن کے سے کام نہ کرو۔ کیونکہ وہ ۴ کہتے ہیں۔ مگر کرتے نہیں وہ ایسے بھاری بوجھ جو اٹھائے نہیں جاتے باندھتے اور لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں لیکن ۵ آپ انہیں اپنی انگلی سے بھی ہلانا نہیں چاہتے وہ اپنے سب کام لوگوں کو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے ۶ تعویذ چوڑے اور اپنے پھندے بڑے بناتے ہیں وہ ضیافتوں میں صدر نشینی اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی گرسیاں ۷ اور بازاروں میں گورنشات اور آدمیوں سے رتی کھلا ناپسند کرتے ۸ ہیں مگر تم رتی نہ کھلاؤ۔ کیونکہ تمہارا مُرشد ایک ہی ہے اور تم ۹ سب بھائی ہو اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو۔ کیونکہ تمہارا ۱۰ باپ ایک ہی ہے جو آسمان پر ہے اور نہ تم مُرشد کھلاؤ۔ کیونکہ ۱۱ تمہارا مُرشد ایک ہی ہے یعنی اسی جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا والے کی بھی قسم کھاتا ہے ۱۲

۲۳ تم پر افسوس! اے فقہیہ اور فریسیو۔ اے ریاکارو! ۲۴ کیونکہ پودینہ اور انیسون اور کمون پر تو دہ کی دیتے ہو لیکن شریعت کی بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان سے لاپرواہی کرتے ہو۔ واجب تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے اے نابینا رہنماؤ! جو مجھ پر چھانتے اور اونٹ نگل ۲۵

باب ۲۴:۲۲ مزمور ۱۱۰:۱ +

باب ۲۳:۵ ”تعویذ“ چوڑے کی چھوٹی تھیلیاں جن میں چار ورتوں پر توحید کا کلمہ (خروج ۱۳:۱۳-۱۶، تثلیث ۶:۹-۱۱، ۱۳-۲۱) لکھا تھا اور جو چوڑے کے چوں کے ساتھ پیشانی اور بازو پر باندھی جاتی تھیں۔

خروج ۱۶:۹:۱۳ +

باب ۲۳:۹ ملاکی ۶:۱ +

اپنے چوزوں کو پروں تلے کرتی ہے۔ مگر تُو نے نہ چاہا۔ دیکھو ۳۸
 ٹمہارا گھر ٹمہارے لئے ویران چھوڑا جائے گا۔ کیونکہ میں ۳۹
 سے کہتا ہوں۔ کہ اب سے تم مجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے جب
 تک نہ کہو گے کہ
 مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے +

باب ۲۴

[نبوت انجام] اور یسوع ہیکل سے نکل کر چلا گیا۔ اور ۱
 اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے تاکہ اُسے ہیکل کی
 عمارتیں دکھائیں۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کیا تم یہ ۲
 سب چیزیں دیکھتے ہو؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں ایک
 پتھر بھی پتھر پر ہرگز چھوڑا نہ جائے گا جو گرایا نہ جائے گا۔
 اور جب وہ کوہ زیتون پر بیٹھا تھا۔ تو شاگرد علیحدگی ۳
 میں اُس کے پاس آئے اور کہا۔ ہمیں بتا کہ یہ کب ہوگا۔
 اور تیری آمد اور زمانے کے انجام کا نشان کیا ہے؟ تب ۴
 یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ
 کرے۔ کیونکہ بہتیرے میرا نام لے کر آئیں گے اور کہیں ۵
 گے کہ میں اسحٰی ہوں۔ اور وہ بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔ تم ۶
 لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔ خبردار۔ گھبرانا نہ جانا۔
 کیونکہ ان باتوں کا ہونا ضروری ہے۔ لیکن ہنوز انجام نہیں ۷
 کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی۔
 اور جگہ جگہ کال اور وبا اور زلزلے آئیں گے۔ یہ سب کچھ ۸
 تکالیف کا شروع ہی ہے۔
 اُس وقت لوگ تمہیں دکھ دینے کے لئے پکڑوائیں ۹
 گے۔ اور قتل کریں گے۔ اور میرے نام کے سبب سے سب
 قومیں تم سے کینہ رکھیں گی۔ اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں ۱۰
 گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے
 کینہ رکھیں گے۔ اور بہت سے تجھ کو لے کر پراہوں گے اور ۱۱
 بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔ اور بے دینی کے بڑھ جانے سے ۱۲

جاتے ہو۔
 ۲۵ تم پر افسوس! اے فقیہو اور فریسیو۔ اے ریاکارو! کیونکہ
 تم پیالے اور رکابی کو باہر سے تو صاف کرتے ہو۔ مگر اندر لوث
 ۲۶ اور بند پر ہیزی بھری ہے۔ اے ناپینا فریسی پہلے پیالے اور رکابی
 کو اندر سے صاف کر۔ تاکہ باہر سے بھی صاف ہو جائیں۔
 ۲۷ تم پر افسوس! اے فقیہو اور فریسیو۔ اے ریاکارو!
 کیونکہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو باہر سے
 خوبصورت دکھائی دیتی ہیں مگر اندر مردوں کی ہڈیوں اور ہر
 ۲۸ طرح کی نجاست سے بھری ہیں۔ اسی طرح تم بھی ظاہر میں
 لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے ہو مگر باطن میں ریاکاری اور
 بے دینی سے بھرے ہو۔
 ۲۹ تم پر افسوس! اے فقیہو اور فریسیو۔ اے ریاکارو!
 کیونکہ تم نبیوں کی قبریں بناتے اور راستبازوں کے مزار آراستہ
 ۳۰ کرتے ہو۔ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے ایام میں
 ۳۱ ہوتے۔ تو انبیاء کے خون میں اُن کے شریک نہ بنتے۔ اس
 طرح تم اپنی بابت گواہی دیتے ہو۔ کہ ہم انبیاء کے قاتلوں
 کے فرزند ہیں۔
 ۳۲ پس اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھرو۔ اے سانپو۔ اے
 ۳۳ افعیٰ کی اولاد۔ تم جہنم کے فتویٰ سے کیونکر بچو گے۔ اس لئے
 دیکھو میں انبیاء اور علما اور فقہا کو تمہارے پاس بھیجتا ہوں۔ اُن
 میں سے تم بعض کو قتل اور مصلوب کرو گے۔ اور بعض کو اپنے
 عبادت خانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بہ شہر ایذا دیتے پھرو
 [۳۵] گے۔ تاکہ سب بے گناہ خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آئے۔
 بائبل راستباز کے خون سے لے کر زکریا بن بارک یاہ کے
 خون تک جسے تم نے ہیکل اور مذبح کے درمیان قتل کیا۔
 ۳۶ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ یہ سب کچھ اس پشت پر آئے گا۔
 ۳۷ اے یروشلیم۔ اے یروشلیم۔ تُو جو انبیاء کو قتل کرتا۔
 اور جو تیرے پاس بھیجے جاتے ہیں انہیں سنگسار کرتا ہے۔ کتنی
 بار میں نے چاہا۔ کہ تیرے بچوں کو جمع کروں جس طرح مرغی
 باب ۲۵:۲۳ تکوین ۴:۸-۲۸:۲۴ اخبار ۲۱:۲۴ +

۱۳ بُتیروں کی محبت ٹھنڈی ہو جائے گی۔ لیکن جو آخر تک قائم رہے گا۔ وہ نجات پائے گا۔ اور بادشاہی کی یہ انجیل تمام دُنیا میں سُنائی جائے گی۔ تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ تب انجام ہوگا۔

۱۵ پس جب تُم اُس کمزورہ اِسلام کو جس کا ذکر دانیال نبی کی معرفت ہوا۔ جائے مقدس میں کھڑا ہوا دیکھو (جو پڑھے ۱۶ وہ سمجھ لے) تب جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ لے جائیں۔ اور جو کھٹے پر ہو وہ نہ اُترے۔ کہ اپنے گھر سے کچھ ۱۸ لے لے۔ اور جو کھیت میں ہو وہ پیچھے نہ پھرے کہ اپنا چُخہ ۱۹ لے۔ اُن پر افسوس جو اُن دنوں میں حائلہ ہوں اور جو دودھ ۲۰ پلانے والی ہوں! پس تُم دُعا کرو کہ تمہارا بھانجا جاڑے میں ۲۱ یاسبت کے دن نہ ہو۔ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مُصیبت ہوگی۔ کہ دُنیا کے شروع سے نہ اب تک کبھی ہوئی اور نہ کبھی ۲۲ ہوگی۔ اور اگر وہ دن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نجات نہ پاتا۔ لیکن برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے۔ ۲۳ تب اگر کوئی تُم سے کہے کہ دیکھو! مسیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو ۲۴ نہ ماننا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی برپا ہوں گے۔ اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام پیش کریں گے کہ ۲۵ اگر ہو سکتا تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیتے۔ دیکھو ۲۶ میں نے پہلے ہی تُم سے کہہ دیا ہے۔ پس اگر لوگ تُم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیا بان میں ہے۔ تو باہر نہ جانا۔ یا یہ کہ دیکھو ۲۷ وہ کوٹھڑیوں میں ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جیسے بجلی مشرق سے چمک کر مغرب تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابنِ انسان ۲۸ کی آمد ہوگی۔ جہاں کہیں لاش ہوگی۔ وہاں گدھ بھی جمع ہو جائیں گے۔

۲۹ اور فوراً اُن دنوں کی مُصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا۔ اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان سے ۳۰ گریں گے اور آسمان کی تھوٹیں پلائی جائیں گی۔ تب ابنِ انسان ایک چھوڑ دی جائے گی۔ پس جانتے رہو۔ کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ تمہارا اُخداوند ۳۲ کس دن آئے گا۔ لیکن یہ تُم جانتے ہو کہ اگر مالک مکان کو ۳۳ معلوم ہوتا کہ کس گھڑی چور آئے گا۔ تو البتہ جاگتا رہتا۔ اور اپنے گھر میں نقب لگانے نہ دیتا۔ اِس لئے تُم بھی تیار رہو۔ ۳۴ کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا ابنِ انسان آجائے گا۔ دو غلاموں کی تمثیل

پس وہ وفادار اور ہوشیار غلام کون ہے ۳۵

جسے (اُس کے) آقا نے اپنے گھرانے کے لئے مقرر کیا تاکہ
 ۲۶ وقت پر انہیں کھانا کھلائے۔ مہارک ہے وہ غلام جسے آقا آ
 ۲۷ کر یونہی کرتا پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے
 سب مال کا مختار کر دے گا۔
 ۲۸ لیکن اگر بُرا غلام اپنے دل میں کہے کہ میرے آقا کے
 ۲۹ آنے میں دیر ہے۔ اور اپنے ہم خدمتوں کو مارنے لگے اور
 ۵۰ شرابیوں کے ساتھ کھائے پینے۔ تو اُس غلام کا آقا ایسے دن
 کہ وہ انتظار نہ کرتا ہو۔ اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آمو جو
 ۵۱ ہوگا۔ اور اُسے کاٹ ڈالے گا۔ اور یہاں کاروں کے ساتھ اُس کا
 بخر کر دے گا۔ وہاں رونا اور دانتوں کا بچنا ہوگا +

باب ۲۵

۱ [دس کنواریوں کی تمثیل] تب آسمان کی بادشاہی اُن دس
 کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دُہلا کے
 ۲ استقبال کو نکلیں۔ اُن میں پانچ بے عقل اور پانچ عقلمند
 ۳ تھیں۔ جو بے عقل تھیں انہوں نے مشعلیں لے لیں پر تیل
 ۴ اپنے ساتھ نہ لیا۔ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی
 ۵ کپڑوں میں تیل بھی لے لیا۔ جب دُہلا نے دیر لگائی۔ تو
 ۶ سب اُٹکھنے لگیں اور سو گئیں۔ آدھی رات کو دُھوم مچی کہ
 ۷ دیکھو دُہلا آتا ہے اُس کے استقبال کو نکلو۔ اِس پر وہ سب
 ۸ کنواریاں اُٹھ کر اپنی مشعلیں درست کرنے لگیں۔ اور بے عقلوں
 نے عقلمندوں سے کہا اپنے تیل میں سے ہمیں بھی دو۔
 ۹ کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ عقلمندوں نے جواب
 میں کہا۔ شاید ہمارے ٹھہارے دونوں کے لئے کافی نہ ہو۔
 تو بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جاؤ اور اپنے واسطے
 ۱۰ خرید لو۔ جب وہ خریدنے گئیں تو دُہلا آ پہنچا اور وہ جو تیار
 تھیں اُس کے ساتھ شادی میں چلی گئیں اور دروازہ بند ہو گیا۔
 ۱۱ پھر وہ دوسری کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اے خداوند۔
 ۱۲ اے خداوند۔ ہمارے لئے دروازہ کھول دے۔ پر اُس نے

جواب میں کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تمہیں نہیں
 جانتا۔ اِس لئے جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو نہ
 اُس گھڑی کو۔

[قطاروں کی تمثیل]

کیونکہ یہ ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ۱۳
 ایک اور ملک کو جاتے وقت غلاموں کو بلا کر اپنا مال اُن کے
 پُرد کیا۔ ایک کو پانچ قطار دیئے دوسرے کو دوسرے کو ۱۵
 ایک۔ ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے موافق دیا۔ اور سفر کروانہ
 ہوا۔ جسے پانچ قطار ملے تھے وہ فوراً گیا اور اُن سے لین دین ۱۶
 کر کے پانچ اور کمائے۔ اِسی طرح جسے دو ملے تھے اُس نے ۱۷
 بھی دو اور کمائے۔ لیکن جسے ایک ملا تھا۔ اُس نے جا کر زمین ۱۸
 کھودی اور اپنے مالک کا قطار چھپا دیا۔ بڑی مدت کے بعد ۱۹
 اُن غلاموں کا مالک آیا اور اُن سے حساب لینے لگا۔ جسے پانچ ۲۰
 قطار ملے تھے وہ پانچ قطار اور لے کر حاضر ہوا۔ اور کہا۔ اے
 خداوند۔ تُو نے پانچ قطار مجھے سپرد کئے تھے۔ دیکھ۔ میں نے
 پانچ اور کمائے۔ اُس کے مالک نے اُس سے کہا۔ اے نیک ۲۱
 اور دیانتدار غلام۔ شاباش۔ تُو تھوڑے میں دیانتدار نکلا۔
 میں تجھے کثرت کا مختار بناؤں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں
 شامل ہو۔ اور جسے دو قطار ملے تھے اُس نے بھی حاضر ہو کر کہا۔ ۲۲
 اے خداوند۔ تُو نے دو قطار مجھے سپرد کئے تھے۔ دیکھ۔ میں نے
 دو قطار اور کمائے۔ اُس کے مالک نے اس سے کہا۔ اے نیک ۲۳
 اور دیانتدار خادم۔ شاباش۔ تُو تھوڑے میں دیانتدار نکلا۔ میں
 تجھے کثرت کا مختار بناؤں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شامل
 ہو۔ تب وہ بھی جسے ایک قطار ملا تھا حاضر ہوا اور کہنے لگا۔ ۲۴
 اے آقا۔ میں تجھے جانتا ہوں کہ تُو سخت آدمی ہے۔ جو جہاں
 نہیں بویا وہاں سے کاٹتا اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا
 ہے۔ پس میں نے ڈرتے ہوئے جا کر تیرا قطار زمین میں ۲۵
 چھپایا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ موجود ہے۔ اُس کے مالک نے ۲۶
 جواب میں اُس سے کہا۔ اے شریر اور سست غلام تُو جانتا تھا
 کہ میں نے جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹا۔ اور جہاں نہیں
 بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہوں۔ پس چاہیے تھا کہ تُو میرا روپیہ ۲۷

تَب وہ اُن سے بھی جو اُس کے بائیں ہوں گے کہے ۳۱
 گا۔ اے ملعونو۔ میرے سامنے سے اُس دائی آگ میں
 چلے جاؤ۔ جو شیطان اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیار کی
 گئی ہے ۳۲ کیونکہ میں بھوکا تھا اور تم نے مجھے کھانے کو نہ
 دیا۔ پیاسا تھا اور تم نے مجھے پینے کو نہ دیا ۳۳ پر دیسی تھا اور تم نے ۳۴
 میری خاطر داری نہ کی۔ ننگا تھا اور تم نے مجھے نہ پہنایا۔ بیمار
 اور قید میں تھا اور تم نے میری خبر نہ لی ۳۵ تَب وہ بھی جواب میں ۳۶
 کہیں گے اے خداوند کب ہم نے تجھے بھوکا پیاسا پر دیسی یا
 ننگا یا بیمار یا قیدی دیکھا اور تیری خدمت نہ کی؟ ۳۷ تَب وہ اُن
 کے جواب میں کہے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ چونکہ تم
 نے ان چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ نہ کیا تو میرے
 ساتھ بھی نہ کیا ۳۸ اور یہ ہمیشہ کے عذاب میں جائیں گے مگر ۳۹
 راستباز ہمیشہ کی زندگی میں +

باب ۲۶

مشورہ قتل ۱ اور یوں ہوا کہ جب یسوع یہ سب باتیں کر
 چکا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۲ تم جانتے ہو کہ دو
 دن کے بعد فصیح ہوگا۔ اور ابن انسان حوالہ کیا جائے گا۔ تاکہ
 اُسے صلیب دیا جائے ۳ تَب سردار کاہن اور قوم کے بزرگ
 قیافانامی سردار کاہن کے ایوان میں جمع ہوئے ۴ اور مشورہ کیا
 کہ یسوع کو فریب سے پکڑ کر قتل کر دیں ۵ مگر کہتے تھے کہ عید
 میں نہیں ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں فساد برپا ہو ۶
 بیت عنیا کا مَح ۷ اور جب یسوع بیت عنیا میں شمعون کو ڈھکی
 کے گھر میں تھا ۸ تو ایک عورت سنگ مرمر کے عطر دان میں
 قیمتی عطر لے کر اُس کے پاس آئی۔ اور جب وہ کھانا کھانے
 بیٹھا تو اُس کے سر پر ڈالا ۹ اور شاگرد دیدیکھ کر خفا ہوئے اور ۱۰
 کہنے لگے۔ کس لئے یہ برباد کیا گیا ۱۱ کیونکہ یہ بڑے دام پر
 بکتا اور غریبوں کو دیا جاتا ۱۲ یسوع نے یہ جانتے ہوئے اُن سے ۱۳
 باب ۲۵:۳۵ ۱۴:۱۸، ۱۶ +
 باب ۲۵:۳۶ یسوع بن سیراخ ۷:۳۹ +

ساہوکاروں کو دیتا۔ تو میں آکر جو میرا ہے سود سمیت لے لیتا ۲۸
 پس اِس سے یہ قنطار لے لو۔ اور جس کے پاس دس قنطار ہیں
 ۲۹ اُسے دو ۳۰ کیونکہ جس کسی کے پاس ہے اُسے دیا جائے گا۔
 اور اُس کے پاس افراط ہوگی۔ مگر جس کے پاس نہیں ہے اُس
 سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے ۳۱ اور اِس نکتے
 غلام کو باہر کے اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا
 بچنا ہوگا ۳۲

۳۱ روز قیامت جب ابن انسان اپنے جلال میں آئے گا۔
 اور تمام فرشتے اُس کے ہمراہ ہوں گے تَب وہ اپنے تخت جلالی
 پر بیٹھے گا ۳۲ اور تمام قومیں اُس کے حضور جمع کی جائیں گی اور وہ
 ایک کو دوسرے سے جدا کرے گا۔ جس طرح چوپان بھیڑوں
 ۳۳ کو بکریوں سے جدا کرتا ہے ۳۴ اور بھیڑوں کو اپنے دائیں اور
 بکریوں کو اپنے بائیں کھڑا کرے گا ۳۵

۳۴ تَب بادشاہ اُن سے جو اُس کے دائیں ہوں گے
 کہے گا۔ آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو۔ جو بادشاہی بنائے
 عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو ۳۵
 کیونکہ میں بھوکا تھا اور تم نے مجھے کھانے کو دیا۔ میں پیاسا تھا
 اور تم نے مجھے پینے کو دیا۔ میں پر دیسی تھا اور تم نے میری
 ۳۶ خاطر داری کی ۳۷ ننگا تھا اور تم نے مجھے پہنایا۔ بیمار تھا اور تم نے
 ۳۷ میری عیادت کی۔ قید میں تھا اور تم میرے پاس آئے ۳۸ تَب
 راستباز اُس کے جواب میں کہیں گے۔ اے خداوند کب ہم
 نے تجھے بھوکا دیکھا اور کھانے کو دیا۔ اور پیاسا دیکھا اور
 ۳۸ پینے کو دیا؟ ۳۹ اور کب ہم نے تجھے پر دیسی دیکھا اور خاطر داری
 ۳۹ کی؟ یا ننگا دیکھا اور پہنایا؟ یا کب ہم تجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر
 ۴۰ تیرے پاس آئے؟ ۴۱ بادشاہ جواب میں اُن سے کہے گا۔ میں تم
 سے سچ کہتا ہوں۔ چونکہ تم نے میرے ان سب سے چھوٹے
 بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ایسا کیا تو میرے ہی
 ساتھ کیا ۴۲

باب ۲۵:۳۵ ۱۴:۱۸، ۱۶ +

باب ۲۵:۳۶ یسوع بن سیراخ ۷:۳۹ +

۳۶ جب وہ کھانا کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور برکت دی اور ٹوڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا۔ لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔ پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور انہیں دے کر کہا تم سب اس میں سے پیو۔ کیونکہ نئے عہد کا یہ میرا خون ہے جو بہتیروں کی خاطر گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا ہے اور میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ تاک کے اس شجرہ کو پھر نہ پیو ۲۹ گا۔ اُس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پیو ۵

۳۰ اور وہ گیت گا کر کوہ زیتون کو گئے ۵

۳۱ پطرس کے انکار کی نبوت تب یسوع نے اُن سے کہا تم سب اسی رات میرے سب سے ٹھوکر کھاؤ گے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ ”میں چرواہے کو مار دوں گا اور گلی کی بھیڑیں پر اگندہ ہو جائیں گی“ لیکن میں اپنے جی اٹھنے کے بعد تم سے پہلے ۳۲ جیل کو جاؤں گا۔ اس پر پطرس نے جواب میں اُس سے کہا ۳۳ اگرچہ سب تیرے سب سے ٹھوکر کھائیں۔ مگر میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤں گا۔ یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں ۳۴ کہ اسی رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا۔ پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ مجھے ۳۵ مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا انکار ہرگز نہ کروں گا۔ اور سب شاگردوں نے بھی اسی طرح کہا ۵

۳۶ زیتون کے باغ میں جاگئی تب یسوع اُن کے ساتھ چستمنی نام ایک مقام میں آیا۔ اور شاگردوں سے کہا یہیں بیٹھے رہنا جب تک کہ میں وہاں جا کر دُعا کروں ۵ اور پطرس اور ۳۷ زبدي کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر غمگین اور سخت بے قرار ہونے لگے تب اُس نے اُن سے کہا۔ میری جان بحد موت ۳۸

باب ۲۶:۲۶ ”یہ میرا بدن ہے“ خداوند یسوع مسیح نہیں کہتا کہ یہ میرے بدن کا نشان ہے۔ اور نہ یہ کہ اس روٹی میں میرا بدن ہے مگر کہتا ہے کہ یہ میرا بدن ہے۔ تو پھر روٹی کا جو ہر نہیں بلکہ خداوند مسیح کا حقیقی بدن روٹی کی صورت میں ہے۔ یہ اُسی نے کہا جس نے کلام سے آسمان اور زمین کو پیدا کیا +

باب ۳۱:۲۶ زکریا ۱۳:۷ +

کہا کہ اس عورت کو کیوں دق کرتے ہو؟ اس نے تو میرے ساتھ نیک کام کیا ہے ۵ کیونکہ غریب تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں۔ لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ نہیں ہوں ۵ کیونکہ اس نے میرے بدن پر یہ عطر ڈالنے سے یہ میرے دفن کے لئے کیا ۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دُنیا میں جہاں کہیں اس انجیل کی مُنادی ہوگی۔ یہ بھی جو اس نے کیا۔ اس کی یادگاری کے لئے کہا جائے گا ۵

۱۴ یہودہ کی خیانت تب اُن بارہ میں سے ایک جس کا نام ۱۵ یہودہ اسخریوطی تھا۔ سردار کا بنوں کے پاس گیا ۵ اور کہا کہ اگر ۱۶ میں اُسے تمہارے حوالے کرادوں تو مجھے کیا دو گے؟ اور انہوں نے اُسے تیس مشقال تول کر دے دیئے اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈنے لگا ۵

۱۷ آخری کھانا اور عید فطیر کے پہلے دن شاگردوں نے یسوع کے پاس آکر کہا تو کہاں چاہتا ہے۔ کہ ہم تیرے لئے ۱۸ صبح کھانے کی تیاری کریں ۵ اُس نے کہا شہر میں فلاں شخص کے پاس جا کر اُس سے کہو کہ اُستاد فرماتا ہے۔ میرا وقت نزدیک ہے۔ میں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں صبح ۱۹ کروں گا ۵ اور جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا تھا انہوں نے ویسا ہی کیا۔ اور صبح تیار کیا ۵

۲۰ جب شام ہوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا ۲۱ کھانے بیٹھا ۵ اور جب وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوائے گا ۵ اور وہ بہت دِلیمر ہوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا۔ اے خداوند کیا ۲۳ میں ہوں؟ اُس نے جواب میں کہا جو میرے ساتھ طباق ۲۴ میں ہاتھ ڈالتا ہے وہی مجھے پکڑوائے گا ۵ ابنِ انسان تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہے۔ لیکن اُس آدمی پر افسوس جس کے وسیلے سے ابنِ انسان پکڑوایا جاتا ہے۔ اگر وہ آدمی ۲۵ پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا ہوتا ۵ تب اُس کے پکڑوانے والا یہودہ بول اٹھا اور کہا۔ اے ربی کیا میں ہوں؟ اُس نے اُس سے کہا۔ تُو نے خود ہی کہہ دیا ۵

<p>۳۹ غمگین ہے۔ تم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ اور تھوڑا آگے بڑھ کر منہ کے بل گرا اور دُعا کی اور کہا۔ اے میرے باپ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے اٹل جائے۔ تاہم ۴۰ نہ جیسا میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے۔ تب شاگردوں کے پاس آیا اور انہیں سوتے پایا۔ اور پطرس سے کہا کیا تم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکتے؟ ۴۱ جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو تیار ہے مگر جسم کمزور ہے۔ پھر اُس نے دوبارہ جا کر دُعا کی اور کہا۔ اے میرے باپ اگر میرے پیئے بغیر یہ مجھ سے نہیں اٹل سکتا۔ تو تیری مرضی پوری ہو۔ اور پھر آکر انہیں سوتے پایا۔ کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور انہیں چھوڑ کر پھر گیا۔ اور پھر وہی بات کہہ کر تیسری بار دُعا کی۔ تب شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا۔ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وہ گھڑی آپٹنی ہے کہ ابنِ انسان گنہگاروں کے ۴۶ حوالہ کیا جائے گا۔ اٹھو۔ چلیں۔ دیکھو۔ میرے پکڑوانے والا نزدیک ہی ہے۔ ۴۷ یسوع کی گرفتاری وہ یہ کہہ ہی رہا تھا۔ کہ دیکھو یہودہ جو اُن بارہ میں سے ایک تھا آیا اور اُس کے ہمراہ ایک بڑا جھوم تلواریں اور لٹھیاں لئے سردار کانپوں اور قوم کے ۴۸ بزرگوں کی طرف سے تھا۔ اُس کے پکڑوانے والے نے انہیں یہ کہہ کر نشان دیا تھا کہ جسے میں چوموں۔ وہی ہے ۴۹ اُسے پکڑ لینا۔ اور وہیں یسوع کے پاس آکر اُس نے کہا۔ اے ربی سلام اور اُسے مکرر اُچھامایا۔ یسوع نے اُس سے کہا اے میاں تو کہاں تک پہنچا! اس پر انہوں نے پاس آکر یسوع ۵۱ پر ہاتھ ڈالے اور اُسے پکڑ لیا۔ اور دیکھو۔ یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہن [۵۲] کے غلام پر چلا کر اُس کا کان اڑا دیا۔ تب یسوع نے اُس سے کہا۔ اپنی تلوار کو اُس کی جگہ میں رکھ کیونکہ وہ سب جو تلوار کھینچتے ۵۳ ہیں۔ تلوار ہی سے ہلاک ہوں گے۔ کیا تیرا یہ خیال ہے کہ</p>	<p>میں اپنے باپ کی منت نہیں کر سکتا؟ اور وہ فرشتوں کی بارہ فوجوں سے زیادہ اسی دم مجھے دے گا۔ مگر نوشتے کہ یونہی [۵۴] ہونا ضرور ہے کیسے پورے ہوں گے؟ اسی گھڑی یسوع نے جھوم سے کہا۔ کہ تم تلواریں اور لٹھیاں لے کر مجھے ڈالو کی طرح پکڑنے نکلے ہو۔ میں ہر روز پیکل میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا۔ اور تم نے مجھے نہ پکڑا۔ لیکن یہ [۵۶] سب اس لئے ہوا۔ تاکہ نیوں کے نوشتے پورے ہوں۔ اس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔ عدالتِ عالیہ کے سامنے [۵۷] پر یسوع کے پکڑنے والے ۵۷ اُسے قیافا کاہنِ اعظم کے پاس لے گئے۔ جہاں فقیہ اور بزرگ جمع تھے۔ اور پطرس دُور دُور اُس کے پیچھے پیچھے ۵۸ کاہنِ اعظم کے محل تک گیا۔ اور اندر جا کر خادموں کے ساتھ نتیجہ دیکھنے کو بیٹھ گیا۔ تب کاہنِ اعظم اور سب اہل ۵۹ عدالتِ عالیہ یسوع پر جھوٹی گواہی ڈھونڈنے لگے۔ تاکہ اُسے قتل کر لیں۔ مگر نہ پائی۔ حالانکہ بہت سے جھوٹے گواہ ۶۰ حاضر ہوئے۔ آخر کار دو آئے۔ اور بولے کہ اس نے کہا ۶۱ ہے کہ میں خُدا کی بیٹیک کو ڈھا سکتا اور تین دن میں اُسے بنا سکتا ہوں۔ تب کاہنِ اعظم نے اُٹھ کر اُس سے کہا۔ کیا تو ۶۲ کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ کیا ہے جس کی تیرے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ مگر یسوع خاموش رہا۔ تب کاہنِ اعظم نے ۶۳ اس سے کہا میں تجھے زندہ خُدا کی قسم دیتا ہوں۔ کہ اگر تو اسحٰب ہے خُدا کا بیٹا۔ تو ہمیں بتا دے؟ یسوع نے اُس ۶۴ سے کہا تو نے خود ہی کہہ دیا ہے۔ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ اب سے تم ابنِ انسان کو القادر کے دائیں بیٹھا اور آسمان کے بادلوں پر آتا دیکھو گے۔ اس پر کاہنِ اعظم نے یہ ۶۵ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے۔ کہ اس نے کُفر رکا ہے۔ اب ہمیں گواہوں کی کیا ضرورت ہے؟ دیکھو۔ تم نے ابھی یہ کُفر سنا ہے۔ اب تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے جواب میں کہا ۶۶</p>
<p>باب ۵۴:۲۶ اشعیا ۱۰:۵۳ + باب ۵۶:۲۶ مزمور ۲۰:۴ +</p>	<p>باب ۵۲:۲۶ نکون ۶:۹ +</p>

- ۶۷ وہ قتل کے لائق ہے۔ تب انہوں نے اُس کے منہ پر ٹھوکا اور ۶۸ اُسے گھونٹنے مارے اور دوسروں نے طہانچے مار کر کہہ کر اُسے مسیح ہمیں نبوت سے بتا کہ کس نے تجھے مارا؟ ۶۹ پطرس کا انکار جب پطرس باہر صحن میں بیٹھا تھا تو ایک لونڈی نے اُس کے پاس آ کر کہا۔ تو بھی یسوع جلیلی کے ساتھ ۷۰ تھا مگر اُس نے سب کے سامنے انکار کر کے کہا۔ میں نہیں جانتا ۷۱ کہ تو کیا کہتی ہے۔ اور جب وہ دروازے کی طرف باہر جانے لگا تو دوسری نے اُسے دیکھ کر اُن سے جو وہاں تھے۔ کہا کہ یہ بھی ۷۲ یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔ تب اُس نے قسم کھا کر پھر انکار ۷۳ کیا۔ کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر بعد انہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پاس آ کر پطرس سے کہا بے شک تو بھی اُن ۷۴ میں سے ہے۔ کیونکہ تیری بولی ہی ظاہر کرتی ہے۔ اس پر وہ لعنت کر کے قسم کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا۔ اور فی الفور ۷۵ مَرُغ نے باگ دی۔ تب پطرس کو یسوع کی وہ بات یاد آئی۔ جو اُس نے کہی تھی۔ کہ مَرُغ کے باگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا۔ اور وہ باہر جا کر زار زار رویا +

باب ۲۷

- ۱ انجام پہنچا۔ جب صبح ہوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کے خلاف مشورہ کیا کہ اُسے قتل کریں۔ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطس حاکم کے حوالے کیا۔ ۳ تب اُس کے پکڑوانے والے پہنچے اور دیکھا کہ وہ مجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور وہ میں مشتعل سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لایا۔ اور کہا میں نے گناہ کیا کہ بے قصور ۵ کو قتل کے لئے پکڑوایا۔ وہ بولے ہمیں کیا۔ تو جان۔ تب وہ مشتعل ہیکل میں پھینک کر چلا گیا۔ اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی ۶ دی۔ مگر سردار کاہنوں نے وہ مشتعل کر کے کہا انہیں خزانے

- میں ڈالنا نہ دلائیں۔ کیونکہ یہ خون کی قیمت ہے۔ تب انہوں نے ۷ مشورہ کر کے اُن سے گہوار کا کھیت پر دیسیوں کے دفن کرنے کے لئے خریدا۔ اس سبب سے آج تک وہ کھیت خون کا کھیت ۸ کہلاتا ہے۔ تب وہ پورا ہوا جو ارمیا نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ ۹ انہوں نے وہ تیس مشتال لئے۔ یعنی وہ لگان جو اُس پر لگایا گیا۔ جنہوں نے لگایا وہ بنی اسرائیل میں سے تھے ۱۰ اور انہیں گہوار کے کھیت کے واسطے دیا۔ جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا۔ ۱۱ پیلاطس کے سامنے اور یسوع حاکم کے روبرو کھڑا تھا اور حاکم نے اُس سے پوچھا۔ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ ۱۲ یسوع نے اُس سے کہا کہ تو خود ہی کہتا ہے۔ اور جب سردار کاہن ۱۳ اور بزرگ اُس پر الزام لگا رہے تھے۔ تو اُس نے کچھ جواب نہ دیا۔ تب پیلاطس نے اُس سے کہا کیا تو نہیں سنتا کہ یہ تیرے ۱۴ خلاف کتنی گواہیاں دیتے ہیں؟ لیکن اُس نے اُسے کسی ایک بات کا بھی جواب نہ دیا۔ چنانچہ حاکم نہایت متعجب ہوا۔ حاکم ۱۵ کا دستور تھا کہ عید پر عوام کی خاطر ایک قیدی جسے وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا۔ اُس وقت برآتنا نامی ایک مشہور قیدی تھا۔ پس ۱۶ جب کہ وہ اکٹھے تھے۔ پیلاطس نے اُن سے کہا۔ کہ تم کسے چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے چھوڑ دوں برآتا کو یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے۔ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ انہوں نے حسد سے ۱۸ اُسے حوالے کیا ہے۔ اور جب وہ مسند عدالت پر بیٹھا تھا تو ۱۹ اُس کی بیوی نے اُسے کہا بھیجا کہ تو اس راستہ سے کچھ کام نہ رکھ۔ کیونکہ میں نے آج خواب میں اس کے سبب سے بہت ۲۰ ڈکھ اٹھایا ہے۔ لیکن سردار کاہنوں اور بزرگوں نے ہجوم کو ۲۱ ابھارا کہ برآتا کو مانگ لیں اور یسوع کو ہلاک کرائیں۔ اور ۲۲ حاکم نے اُن سے خطاب کر کے کہا۔ تم ان دونوں میں سے کسے چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے چھوڑ دوں؟ انہوں نے کہا برآتا کو۔ پیلاطس نے اُن سے کہا پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے ۲۳

۳۸ تب اُس کے ساتھ دو ڈاکو بھی مصلوب ہوئے۔ ایک ۳۸
دائیں اور ایک بائیں ۵ اور راہ چلنے والے جو پاس سے گزرتے ۳۹
تھے وہ سر ہلا کر اُسے ملامت کرتے ۵ اور کہتے تھے واہ! تو جو ۴۰
ہیکل کو ڈھاتا اور تین دن میں بناتا ہے اپنے آپ کو بچا۔ اگر تو
خُدا کا بیٹا ہے۔ تو صلیب پر سے اتر ۵ اسی طرح سردار کا ہنوں ۴۱
نے بھی مع فقیہوں اور بزرگوں کے ٹھٹھا مار کر کہا ۵ اِس نے ۴۲
اوروں کو بچایا۔ اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا۔ اگر یہ اسرائیل کا
بادشاہ ہے۔ تو اب صلیب پر سے اتر آئے اور ہم اِس پر ایمان
لائیں ۵ گے اِس کا تو گل خُدا پر ہے۔ اگر وہ اسے چاہتا ہے تو ۴۳
وہ اب اسے بچائے۔ کیونکہ اِس نے کہا تھا کہ میں خُدا کا بیٹا
ہوں ۵ اور اسی طرح کی باتوں سے وہ ڈاکو بھی جو اُس کے ۴۴
ساتھ مصلوب ہوئے اُسے ملامت کرتے تھے ۵

[وفات مسیح] اب چھٹی گھڑی سے نویں گھڑی تک تمام نلک ۴۵
میں اندھیرا چھا گیا ۵ نویں گھڑی کے قریب یسوع نے بڑی ۴۶
آواز سے چلا کر کہا ایلی ایلی لما شَبَقْتانی یعنی اے میرے خُدا!
اے میرے خُدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ۵ جو وہاں کھڑے ۴۷
تھے اُن میں سے بعض نے سُن کر کہا۔ کہ وہ الیاس کو پکارتا
ہے ۵ اور فی الفور اُن میں سے ایک نے دوڑ کر سَفِیج لیا اور سرکہ ۴۸
سے بھرا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے پینے کو دیا ۵ مگر دوسروں ۴۹
نے کہا۔ ٹھہر جا۔ دیکھیں کہ آیا الیاس اسے بچائے آتا ہے ۵
اور یسوع نے پھر بڑی آواز سے چلا کر جان دے دی ۵ ۵۰
اور دیکھو ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا ۵۱
اور زمین لرزی اور چٹانیں ٹوک گئیں ۵ اور قبریں کھل گئیں۔ ۵۲
اور بہت سے جسم اُن مقدسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے ۵

باب ۲۷:۲۳ حکمت ۱۸:۱۳-۲۰، مزمور ۲۲:۹ +

باب ۲۷:۲۷ مزمور ۲۲:۲۲ +

باب ۲۷:۳۰ ”ایلی ایلی لما شَبَقْتانی“ یہ الفاظ خُداوند یسوع مسیح کے دکھوں
کی شدت ظاہر کرتے ہیں۔ اپنے دکھوں کی شدت ظاہر کرنے کے قہوڑے
عرصہ بعد خُداوند یسوع مسیح اپنا پورا بھروسہ بھی ظاہر کرتا ہے جب کہتا ہے ”اے

باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں“ +

باب ۲۷:۵۱-۲ اخبار ۳۱:۳ +

میں کیا کروں؟ سب نے کہا کہ اُسے صلیب دی جائے ۵
۲۳ حاکم نے کہا۔ کیوں۔ اِس نے کیا بدی کی ہے؟ مگر وہ اور بھی
چلائے کہ اُسے صلیب دی جائے ۵

۲۴ جب پیلاطس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا بلکہ ہنگامہ
زیادہ ہوتا جاتا ہے تو پانی لے کر عوام کے سامنے اپنے ہاتھ
دھوئے اور کہا۔ میں اِس راستہ کے خُون سے پاک ہوں۔

۲۵ تم جانو ۵ سب لوگ بول اُٹھے اور کہا۔ اُس کا خُون ہم پر اور
۲۶ ہماری اولاد پر اِس پر اُس نے بڑا بُا کو اُن کے لئے چھوڑ دیا
اور یسوع کو کوڑے لگا کر حوالے کیا تا کہ مصلوب کیا جائے ۵

[۲۷ کانٹوں کا تاج] تب حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو قلعے
۲۸ میں لے جا کر تمام گروہ اُس کے گرد جمع کیا ۵ اور اُسکے کپڑے
۲۹ اُتار کر اسے قمری چغہ پہنایا ۵ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس

کے سر پر رکھا اور سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دیا۔ اور اُس
کے آگے گٹھے ٹیک کر اُس پر ٹھٹھا مار کر کہا۔ اے یہودیوں کے
۳۰ بادشاہ سلام ۵ اور اُس پر ٹھوکا اور وہی سرکنڈا لے کر اُس کے سر

۳۱ پر مارنے لگے ۵ اور جب وہ اُس پر ٹھٹھا کر چکے تو چغے کو اُتار کر
پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور مصلوب کرنے کو لے چلے ۵
۳۲ **[راہ صلیب]** جب وہ باہر آئے تو انہوں نے شمعون نامی

ایک قیروانی آدمی کو پا کر اُسے بیگاریں پکڑا کر اُس کی صلیب
۳۳ اُٹھا لے ۵ اور جب اُس مقام پر پہنچے جو جُلُجُتَا یعنی کھوپڑی کی
۳۴ جگہ کہلاتی ہے ۵ تو انہوں نے پت پتلی ہوئی مے اُسے پینے کو

[۳۵] دی۔ اور اُس نے کچھ کر پینا نہ چاہی ۵ اور جب انہوں نے
اُسے مصلوب کیا تو اُس کے کپڑوں کو قُرْعہ ڈال کر بانٹ لیا۔
[تا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ انہوں نے میرے

کپڑے آپس میں بانٹ لئے اور میرے گرتے پر قُرْعہ ڈالا] ۵
۳۶ **[یسوع مصلوب]** اور وہ وہاں بیٹھ کر اُس کی نگہبانی کرنے
۳۷ لگے ۵ اور اُس کا اِترام لکھ کر اُس کے سر سے اوپر لگا دیا۔ کہ
”یسوع ہے یہودیوں کا بادشاہ“ ۵

باب ۲۷:۲۷ مزمور ۲۲:۲۲ +

باب ۲۷:۳۵ مزمور ۲۲:۱۹ +

- ۵۳ اور اُس کے جی اٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر مقدس شہر
۵۴ میں جا کر بقیہ قبروں کو دکھائی دیئے۔ جب صوبہ دار نے اور
انہوں نے جو اُس کے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے
زلزلہ اور سارا ماجرا دیکھا تو نہایت ڈر گئے اور کہنے لگے بیشک
۵۵ یہ خدا کا بیٹا تھا۔ اور وہاں بہت سی عورتیں بھی تھیں۔ جو دُور
سے دیکھ رہی تھیں اور جو جلیل سے یسوع کی خدمت کرتی ہوئی
۵۶ اُس کے پیچھے پیچھے آئی تھیں۔ اُن میں مریم مجدلی تھی۔
یعقوب اور یوسف کی ماں مریم اور زبدي کے بیٹوں کی ماں۔
۵۷ [کفن دُفن] جب شام ہوئی تو یوسف نامی رامتی ایک دولت مند
۵۸ آدمی آیا جو خود بھی یسوع کا شاگرد تھا۔ اِس نے پیلاطس کے
پاس جا کر یسوع کی لاش مانگی۔ تب پیلاطس نے لاش دے
۵۹ دینے کا حکم دیا۔ یوسف نے لاش کو لے کر صاف کتانی چادر میں
۶۰ کفنا پائی اور اپنی نئی قبر میں رکھا جو اُس نے چٹان میں کھدوائی
۶۱ ہوئی تھی اور ایک بڑا پتھر قبر کے منہ پر لٹھکا کر چلا گیا۔ اور
مریم مجدلی اور دُوسری مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں۔
۶۲ [قبر کی نگہبانی] دُوسرے روز جو تیاری کے بعد کا دن ہے
سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطس کے پاس جمع ہو کر
۶۳ کہا اے خداوند ہمیں یاد ہے کہ اُس دعا باز نے اپنے جیتے جی
۶۴ کہا تھا کہ میں تین دن کے بعد جی اٹھوں گا۔ پس حکم دے کہ
تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی کی جائے ایسا نہ ہو کہ اُس کے
شاگرد آکر اُسے چُرا لے جائیں۔ اور لوگوں سے کہیں۔ کہ وہ
مُردوں میں سے جی اٹھا ہے۔ تو یہ پچھلا فریب پہلے سے بھی
۶۵ بدتر ہو گا۔ پیلاطس نے اُن سے کہا۔ تمہارے پاس پہرے
والے ہیں۔ جاؤ۔ جس طرح مناسب سمجھو اُس کی نگہبانی کرو۔
۶۶ انہوں نے جا کر اُس پتھر پر مہر کر دی اور پہرہ بٹھا کر قبر کی
نگہبانی کی +
- ۱ [قیامت صبح] اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹتے
- ۱۸ مریم مجدلی اور دُوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو ایک
۲ بڑا زلزلہ آیا۔ کیونکہ خداوند کا ایک فرشتہ آسمان سے اُترا اور
۳ پاس آکر پتھر کو لٹھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ اُس کی صورت بجلی
کی سی اور اُس کی پوشاک برف کی سی سفید تھی۔ اور اُس کے دُور
۴ سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردوں کی مانند ہو گئے۔ فرشتے
۵ نے عورتوں سے خطاب کر کے کہا۔ تم نہ ڈرو۔ کیونکہ میں جانتا
۶ ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب کیا گیا تھا۔ وہ یہاں
نہیں ہے۔ کیونکہ اپنے کہنے کے مطابِق جی اٹھا ہے۔ آؤ۔ اور
۷ یہ جگہ دیکھو جہاں وہ پڑا تھا۔ اور جلد جا کر اُس کے شاگردوں
سے کہو۔ کہ وہ مُردوں میں سے جی اٹھا ہے۔ اور دیکھو وہ تم
سے پہلے جلیل کو جاتا ہے۔ وہاں تم اُسے دیکھو گے۔ دیکھو۔
۸ میں نے تم سے کہہ دیا ہے۔ اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے
ساتھ قبر سے جلد روانہ ہوئیں۔ اور اُس کے شاگردوں کو خبر
دینے دوڑ گئیں۔
۹ اور دیکھو یسوع اُنہیں ملا اور کہا سلام انہوں نے
۱۰ پاس آکر اُس کے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔ تب یسوع
نے اُن سے کہا ڈرو نہیں۔ جاؤ۔ میرے بھائیوں کو خبر دو کہ جلیل
کو جائیں وہاں مجھے دیکھیں گے۔
۱۱ [پہرے داروں کی غلط بیانی] جب وہ راہ میں تھیں تو
دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں آکر جو کچھ ہوا
تھنا سردار کاہنوں سے بیان کیا تب انہوں نے بزرگوں کے ساتھ
اکٹھے ہو کر مشورہ کیا اور اُن سپاہیوں کو بہت سے مشقال
۱۲ دیئے۔ اور کہا تم یہ کہو کہ رات کو جب ہم سو رہے تھے اُس
کے شاگرد آکر اُسے چُرا لے گئے۔ اور اگر یہ حاکم کے کان
۱۳ تک پہنچے تو ہم اُسے سمجھا کر تمہیں خطرے سے بچالیں گے۔
۱۴ پُنانچہ انہوں نے مشقال لے کر جیسے سکھائے گئے تھے ویسا ہی
۱۵ کیا۔ اور یہ بات آج کے دن تک یہودیوں میں مشہور ہے۔
[حکم رسالت] اور وہ گیارہ شاگرد جلیل کے اُس پہاڑ پر گئے
۱۶ جو یسوع نے اُن کے لئے مقرر کیا تھا۔ اور اُسے دیکھ کر سجدہ
۱۷ کیا لیکن بعض نے شک کیا۔ اور یسوع نے پاس آکر اُن
۱۸

باب ۲۸

<p>۱۹ مجھے دیا گیا ہے ۵ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔ اور باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے انہیں بپتسمہ دو ۵</p>	<p>اور انہیں یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں +</p>
--	--

باب ۲۰:۲۸ ”میں تمہارے ساتھ ہوں“ دیکھو کہ خداوند مسیح اپنے رسولوں اور ان کے قائم مقاموں کو کیسا اختیار اور حکم دیتا ہے اس نے باپ سے آسمان اور زمین کا سارا اختیار پایا اور اسی اختیار کے ساتھ جیسا کہ وہ آپ بھیجا گیا رسولوں کو بھیجتا ہے۔ تاکہ اُس کی خدمت کے وسیلے نجات کا کام جو مسیح سے ہو اس لوگوں تک پہنچے اور تاکہ مسیح کی بادشاہت زمین پر یعنی اس کی کلیسیا ایمان کی راہ سے بھٹک نہ جائے اُس نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ رہوں گا۔ تین یا چار سو برس تک نہیں بلکہ ہر روز دنیا کے آخر تک۔ کیونکہ مسیح کے رسول اپنے قائم مقاموں میں ہمیشہ زندہ ہیں۔ تو یہ کبھی نہ ہوگا کہ کلیسیا مسیح سے جدا ہو جائے یا کہ مسیح کلیسیا کو چھوڑ دے +

بمطابق مقدس مرقس

مقدس مرقس کے مطابق انجیل روم میں ۶۵ء سے ۷۰ء میں لکھی گئی۔ یہ انجیل مختصر مگر پہلی تحریری انجیل ہے۔ مرقس یسوع کی تعلیم اور معجزات کو مختلف انداز سے بیان کرتا ہے۔ اور سب سے بڑا معجزہ یسوع کی موت اور قیامت ہے۔ یہ انجیل دیگر مذاہب سے مسیح کو نجات دہندہ قبول کرنے والوں اور ان مسیحیوں کے لئے لکھی گئی جو ایذا رسانی کا شکار تھے۔ مسیحیوں پر ایذا رسانی بھی خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری اور خدا کی بادشاہی کو روک نہیں سکتی۔ انجیل کے اہم حصے یہ ہیں۔

ابواب ۱-۱۰ جلیل میں معجزے اور تعلیم
ابواب ۱۱-۱۳ یروشلیم، یروشلم اور جلیل میں تعلیم اور معجزے
ابواب ۱۴-۱۶ دکھ موت اور قیامت

وعظ کرتے ہوئے کہتا تھا کہ وہ آتا ہے جو مجھ سے زور آور ہے۔ اور میں اس لائق نہیں کہ جھک کر اس کی جوتیوں کا تمہ کھوؤں ۵ میں نے تو تمہیں پانی سے پتسمہ دیا۔ لیکن وہ ۸ تمہیں روح القدس میں پتسمہ دے گا ۹

اصطلاح صحیح اور ان دنوں میں ایسا ہوا کہ یسوع نے ۹ جلیل کے ناصرت سے آکر اردن میں یوحنا سے پتسمہ پایا ۱۰ اور جو نبی وہ پانی سے باہر آیا تو اس نے آسمان کو پھٹتا اور روح ۱۱ کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اترتے دیکھا اور آسمان سے آواز ۱۱ آئی کہ ”تو میرا بیٹا ہے محبوب تجھ سے میں خوش ہوں“ ۱۲

آزمائش مسیح اور روح نے فی الفور اسے بیابان میں ۱۲ بھیج دیا اور وہ بیابان میں چالیس دن شیطان سے آزمایا ۱۳ گیا۔ اور جنگلی جانوروں کے ساتھ رہا اور فرشتے اس کی خدمت کرتے تھے ۱۴

اعلانہ زندگی کا آغاز یوحنا کی گرفتاری کے بعد یسوع ۱۴ جلیل میں آیا۔ اور خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کی ۱۵ اور کہا کہ وقت پورا ہوا اور خدا کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے ۱۵ تو بہ کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ ۱۵

باب ۱

۱ یوحنا کی منادی یسوع مسیح ابن خدا کی انجیل کا شروع ۵
۲ جیسا ایشخانی کی کتاب میں لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنا بیامیر تیرے آگے بھیجتا ہوں۔ جو تیرے آگے تیری راہ تیار کرے گا ۵
۳ پکارنے والے کی آواز۔ بیابان میں۔ خداوند کی راہ کو تیار کرو۔ اُس کی شاہراہ کو سیدھا بناؤ ۵
۴ یوحنا اصطلاحی بیابان میں آیا۔ اور گناہوں کی معافی کے لئے ۵
۵ توبہ کے پتسمہ کی منادی کرتا تھا اور یروشلیم کا تمام ملک اور سب یروشلمی نکل کر اس کے پاس آئے۔ اور انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر کے دریائے اردن میں اس سے پتسمہ لیا ۶
۶ اور یوحنا اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا کمر بند ۷
۷ اپنی کمر میں باندھے تھا۔ اور بندیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا اور ۷
باب ۲: ۱ ملاکی ۱: ۳ + باب ۳: ۱ اشعیا ۴۰: ۳ +

- ۱۶ اور جلیل کی جھیل کے کنارے کنارے جاتے ہوئے اُس نے شمعون اور شمعون کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالنے دیکھا۔ کیونکہ وہ ماہی گیر تھے اور یسوع نے اُن سے کہا۔ میرے پیچھے ہولو۔ تو میں تمہیں آدم گیر بناؤں گا اور وہ ۱۸ وہیں اپنے جالوں کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہوئے اور وہاں سے تھوڑی دُور آگے بڑھ کر اُس نے یعقوب بن زبدي اور اُس کے بھائی یوحنا کو بھی کشتی پر دیکھا جو جالوں کی مرمت کرتے تھے اور اُس نے فوراً انہیں بلایا۔ اور وہ اپنے باپ زبدي کو کشتی پر مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہوئے ۲۱ **کفرناحوم کا عبادت خانہ** تب وہ کفرناحوم میں داخل ہوئے اور وہ ۲۲ فوراً سبت کے دن عبادت خانہ میں جا کر تعلیم دینے لگا اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے۔ کیونکہ وہ انہیں فقیہوں کی ۲۳ مانند نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا اور اُن کے عبادت خانے میں ایک شخص تھا۔ جس میں ناپاک رُوح ۲۴ تھی۔ جس نے چلا کر کہا۔ اے یسوع ناصری تجھے ہم سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو ٹوکن ہے۔ فڈوس خدا۔ یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا ۲۶ کہ چپ رہ اور اس میں سے نکل جا۔ تب ناپاک رُوح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلا کر اُس میں سے نکل گئی ۲۷ اور وہ سب حیران ہو کر آپس میں یہ کہتے ہوئے بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ ایک نئی تعلیم با اختیار۔ وہ ناپاک رُوح کو بھی حکم دیتا ہے۔ اور وہ اُس کی مانتی ہیں اور فوراً اُس کی شہرت جلیل کے سارے علاقے میں پھیل گئی ۲۹ **پطرس کے ہاں شفا دہی** اور وہ فوراً عبادت خانے سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر ۳۰ آئے اور شمعون کی ساس پ سے بڑی تھی۔ اور انہوں نے فوراً اُس کی خبر اُسے دی اور اُس نے پاس جا کر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اٹھایا اور اُس کی پ اُسی دم اتر گئی اور وہ اُن کی خدمت کرنے لگی ۳۲ شام کو جب سورج ڈوب گیا۔ تو لوگ سب بیماروں

- اور آسیب زدوں کو اُس کے پاس لائے اور سارا شہر دروازے پر جمع ہو گیا اور اُس نے بہتیروں کو شفا بخشی جو طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا تھے۔ اور بہت سی بد رُوحوں کو نکالا۔ اور بد رُوحوں کو بولنے نہ دیا۔ اس لئے کہ وہ اُسے پہچانتی تھیں ۳۵ **دورہ جلیل** اور علی الصبح پو پھٹنے سے پہلے وہ اٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دُعا کی اور شمعون اور اُس کے ساتھی اُس کے پیچھے گئے جب انہوں نے اُسے پایا ۳۷ تو کہا کہ تجھے سب ڈھونڈ رہے ہیں اور اُس نے اُن سے کہا۔ ۳۸ آؤ ہم اور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں۔ تاکہ میں وہاں بھی مٹادی کروں کیونکہ میں اسی لئے آیا ہوں اور وہ ۳۹ تمام جلیل میں اُن کے عبادت خانوں میں جا جا کر مٹادی کرتا اور بد رُوحوں کو نکالتا رہا ۴۰ **کوڑھی کی شفا** اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی منت کی اور گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا کہ اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے اور اُس نے ترس کر کہا کہ انا ہاتھ بڑھایا اور ۴۱ اُسے چھو کر اُس سے کہا۔ میں چاہتا ہوں تو پاک صاف ہو جا اور یہ بات کہتے ہی اُس کا کوڑھ جاتا رہا۔ اور وہ پاک صاف ۴۲ ہو گیا اور اُس نے اُسے تاکید کر کے فوراً رخصت کیا اور ۴۳ اور اُس سے کہا۔ خبردار۔ کسی سے کچھ نہ کہنا۔ بلکہ جا۔ اپنے آپ **۴۴** کو کاہن کو دکھا۔ اور اپنے پاک صاف ہونے کی بابت وہ چیزیں گُزران جو موعی نے ان کی گواہی کے لئے مقرر کیں ۴۵ لیکن وہ باہر جا کر اُس بات کو پھیلانے اور ایسا مشہور کرنے لگا کہ یسوع پھر ظاہر کسی شہر میں داخل نہ ہو سکا۔ لیکن باہر ویران جگہوں میں رہا اور لوگ ہر طرف سے اُس کے پاس آتے تھے +

باب ۲

- ۱** **شفا مفلوج** اور کئی دن بعد وہ کفرناحوم میں پھر آیا۔ اور ۲ سنا گیا کہ وہ گھر میں ہے اور وہاں اتنے لوگ جمع ہو گئے کہ

- دروازے کے پاس بھی جگہ نہ رہی۔ اور وہ انہیں کلام سنارہا
 ۳ تھا اور لوگ ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اٹھوا کر اُس کے
 ۴ پاس لائے اور جب وہ ہجوم کے سبب سے اُسے اُس کے
 سامنے پیش نہ کر سکے۔ تو انہوں نے جہاں وہ تھا وہاں چھت
 کھول دی۔ اور اُسے کشادہ کر کے وہ چار پائی جس پر مفلوج
 ۵ لیٹا تھا لٹکا دی۔ یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر اُس مفلوج سے
 کہا۔ بیٹا تیرے گناہ معاف ہوئے۔
 ۶ مگر وہاں بعض فقیہ بیٹھے تھے وہ اپنے دلوں میں خیال
 ۷ کرنے لگے کہ یہ کیوں ایسا کہتا ہے؟ کفر بکتا ہے۔ گناہ
 ۸ کون معاف کر سکتا ہے۔ سوائے ایک یعنی خدا کے؟ اور فوراً
 یسوع نے رُوح سے جانتے ہوئے کہ وہ اپنے دلوں میں ایسا
 خیال کرتے ہیں اُن سے کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسی
 ۹ باتیں سوچتے ہو؟ اُساں کیا ہے۔ مفلوج سے کہنا کہ تیرے
 گناہ معاف ہوئے یا کہنا کہ کھڑا ہوا اپنی چار پائی اٹھا اور چلا
 ۱۰ جا؟ پس تاکہ تم جانو کہ ابنِ انسان زمین پر گناہوں کے
 معاف کرنے کا اختیار رکھتا ہے (اُس نے اُس مفلوج سے
 ۱۱ کہا)۔ میں شہ سے کہتا ہوں اٹھ اپنی چار پائی اٹھا کر اپنے
 ۱۲ گھر چلا جا اور وہ اٹھا۔ اور فوراً چار پائی اٹھا کر اُن سب کے
 سامنے باہر چلا گیا۔ چنانچہ سب حیران ہو گئے اور خدا کی
 تعریف کر کے کہنے لگے کہ ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا۔
 ۱۳ [لاؤنی کی دعوت رسالت] اور پھر وہ باہر چھیل کے کنارے
 گیا اور سارا ہجوم اُس کے پاس آیا۔ اور وہ انہیں تعلیم دینے
 ۱۴ لگا اور جاتے ہوئے حلفائی کے بیٹے لاؤنی کو محضول کی چوکی
 پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے اور وہ اٹھ کر
 ۱۵ اُس کے پیچھے ہو لیا اور یوں ہوا کہ جب وہ اُس کے گھر میں
 کھانا کھانے بیٹھا تو بہت سے محضول اور گنہگار یسوع اور اُس
 کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے کیونکہ وہ بہت تھے جو اُس
 باب ۲:۲۱ اب ۱۳:۳ +
 باب ۱۳:۲ "لاؤنی" اِس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ مقدس متی کا دوسرا
 نام ہے (متی ۹:۹) +
- ۱۶ کے پیچھے چلے آئے تھے اور جب فریسیوں اور فقیہوں نے اُسے
 محضولوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے دیکھا۔ تو اُس کے شاگردوں
 سے کہا کہ تمہارا اُستاد محضولوں اور گنہگاروں کے ساتھ کس
 ۱۷ لئے کھانا پیتا ہے؟ یسوع نے سُن کر اُن سے کہا تندرستوں کو
 طبیب درکار نہیں بلکہ مریضوں کو کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں
 بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں۔
 ۱۸ اور یوحنا کے شاگرد اور فریسی روزہ سے تھے۔ انہوں
 نے اُس سے کہا کہ اِس کا کیا سبب ہے کہ یوحنا کے شاگرد
 اور فریسیوں کے شاگرد تو روزہ رکھتے ہیں لیکن تیرے شاگرد
 روزہ نہیں رکھتے؟ یسوع نے اُن سے کہا کہ کیا براتی جب ۱۹
 تک کہ دُہا اُن کے ساتھ ہے روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جب تک
 کہ وہ دُہا کے ساتھ ہیں وہ روزہ نہیں رکھ سکتے۔ لیکن وہ دن ۲۰
 آئیں گے۔ جب دُہا اُن سے جدا کیا جائے گا۔ اُس وقت
 وہ روزہ رکھیں گے۔
 ۲۱ کورے کپڑے کا پیوند پرانی پوشاک پر کوئی نہیں لگاتا
 نہیں تو نیا پیوند اُس پرانی میں سے کچھ کھینچے گا۔ اور وہ زیادہ
 پھٹ جائے گی۔ اور نئی سے کو پرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ۲۲
 نہیں تو مشکیں نئے سے پھٹ جائیں گی اور نئے اور مشکیں
 دونوں برباد ہو جائیں گی۔ پس نئے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں۔
 ۲۳ [ابنِ انسان سبت کا مالک] اور یوں ہوا کہ وہ سبت کے دن ۲۳
 کھیتوں میں سے گزر رہا تھا اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے
 ہوئے بالیں توڑنے لگے۔ تب فریسیوں نے اُس سے کہا۔ ۲۴
 دیکھ سبت کے دن یہ کیوں ایسا کام کرتے ہیں جو روا نہیں۔
 اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا ۲۵
 کیا جب اُسے ضرورت ہوئی۔ اور وہ اور اُس کے ساتھی
 بھوکے تھے؟ وہ کیونکر سردار کا بنِ اعظم الی بیتار کے دنوں ۲۶
 میں خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جن کا کھانا
 کاہنوں کے سوا اور کسی کو روا نہیں۔ اور اپنے ساتھیوں کو بھی
 دیں۔ اور اُس نے اُن سے کہا کہ سبت انسان کے لئے بنایا گیا ۲۷
 باب ۲:۲۱ اب ۱۳:۳ + باب ۲۶:۲۲ آجا ۵:۲۳-۹ +

تھا کہ انسان سبت کے لئے۔ پس ابنِ انسان سبت کا بھی مالک ہے +

باب ۳

۱ اور وہ عبادت خانے میں پھر داخل ہوا۔ اور وہاں
۲ ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا اور وہ اُس کی تاک میں رہے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن شفا بخشے تو اُس پر الزام
۳ لگائیں اور اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا
۴ کہا بیچ میں کھڑا ہو اور اُس نے اُن سے کہا کہ سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا۔ جان بچانا یا ہلاک کرنا؟ مگر وہ
۵ چپ رہ گئے اور اُس نے اُن پر غصے سے نظر دوڑا کر اور اُن کی سنگ دلی کے سبب غمگین ہو کر اُس آدمی سے کہا۔ اپنا ہاتھ
۶ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دیا۔ اور اُس کا ہاتھ بحال ہو گیا تب
فریسی باہر جا کر فی الرود دیوں کے ساتھ اُس کے خلاف
مشورہ کرنے لگے کہ کس طرح اُسے ہلاک کریں
۷ رسولوں کا تقرر اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ
جھیل کی طرف چلا گیا اور جلیل سے ایک بڑا ہجوم پیچھے ہو لیا۔
۸ اور یہودیہ اور یروشلم اور ادم اور اردن کے پار اور صو
اور صیدون کے گرد و نواح سے بھی بہت خلقت اُس کے بڑے
۹ کاموں کی خبر سن کر اُس کے پاس آئی تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ہجوم کے سبب سے ایک چھوٹی کشتی میرے
۱۰ لئے تیار رہے تاکہ وہ مجھے دبانہ ڈالیں کیونکہ وہ بہت لوگوں کو شفا دیتا تھا۔ اُس لئے کہ جتنے بیمار یوں میں مبتلا تھے۔ وہ اُس
۱۱ پر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھو لیں اور ناپاک رُوحیں جب اُسے دیکھتی تھیں۔ اُس کے آگے گر پڑتی اور پکار کر کہتی تھیں
۱۲ کہ اُو تو خدا کا بیٹا ہے اور وہ انہیں بہت دھمکاتا تھا کہ مجھے مشہور نہ کرنا

۱۳ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اور جنہیں وہ آپ چاہتا تھا
۱۴ انہیں اپنے پاس بلایا۔ تو وہ اُس کے پاس آ گئے اور اُس نے

بارہ کو مقرر کیا جو اُس کے ساتھ رہیں اور جنہیں وہ منادی کے لئے بھیجے اور جو بیماروں کو اچھا کرنے اور بد رُوحوں کو نکالنے
کا اختیار رکھیں اور اُس نے یہ بارہ مقرر کئے۔ شمعون جس کا نام اُس نے پطرس رکھا اور یعقوب بن زبدي۔ اور
یعقوب کا بھائی یوحنا جن کا نام اُس نے یواکر جس یعنی
پسران نذر رکھا اور اندریاس اور فیلبوس اور برثلیمیا اور متی
اور توما اور یعقوب بن حلفائی اور متائی اور شمعون قانونی
اور یہودہ اخریوطی جس نے اُسے پلر وادیا
۱۹ اور وہ ایک گھر میں آئے اور انا ہجوم جمع ہو گیا کہ وہ
۲۰ روٹی بھی نہ کھا سکے جب اُس کے متعلقین نے یہ سنا تو اُس
پر قابو پانے لگے۔ کیونکہ کہتے تھے کہ وہ دیوانہ ہو گیا ہے
۲۱ فریسیوں کی گفرونی اور فقیہ جو یروشلم سے آئے تھے
کہتے تھے کہ اِس میں جمل زبول ہے۔ اور یہ کہ یہ بد رُوحوں
۲۲ کے سردار کی مدد سے بد رُوحوں کو نکالتے ہیں اور وہ انہیں پاس
بلا کر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ شیطان کو شیطان کیوں کر
۲۳ نکال سکتا ہے اور اگر کسی بادشاہی میں چھوٹ پڑے تو وہ
۲۴ بادشاہی قائم نہیں رہ سکتی اور اگر کسی گھرانے میں چھوٹ پڑے
۲۵ تو وہ گھرانہ قائم نہیں رہ سکتا اور اگر شیطان اپنا بی مخالف ہو
۲۶ اور اُس میں چھوٹ پڑے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا۔ بلکہ اُس کا
خاتمہ ہو جاتا ہے کوئی آدمی کسی زور آور کے گھر میں گھس کر
۲۷ اُس کے اسباب کو لوٹ نہیں سکتا۔ جب تک کہ وہ پہلے اُس
زور آور کو نہ باندھ لے۔ اور پھر اُس کے گھر کو لوٹ لے گا
۲۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ آدم زاد کو سب کچھ معاف کیا جائے گا۔ گناہ بلکہ کفر بھی جو وہ کہتے ہیں، معاف کئے
جائیں گے لیکن جو رُوح القدس کے خلاف کفر ہے وہ کبھی
۲۹ معافی نہ پائے گا۔ بلکہ ابدی قصور کا مجرم ہے کیونکہ وہ کہتے
۳۰ تھے کہ اُس میں ناپاک رُوح ہے

۳۱ یسوع کے رشتہ دار تب اُس کی ماں اور اُس کے بھائی
آئے اور باہر کھڑے ہو کر اُسے بلوا بھیجا اور بھیر اُس کے
۳۲ آس پاس بیٹھی تھی۔ اور وہ کہنے لگے۔ دیکھ تیری ماں اور تیرے

اور مغفرت حاصل کریں ۵

پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم یہ تمثیل نہیں سمجھے۔ تو سب تمثیلوں ۱۳ کو کیونکر سمجھو گے؟ ۵ بونے والا کلام بوتا ہے ۵ جو راہ کے کنارے ۱۵۱۴ ہیں۔ جہاں کلام بویا جاتا ہے۔ یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سنا تو شیطان فوراً آکر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا۔ اُٹھا لے جاتا ہے ۵ اور اسی طرح جو پتھر پل زمین میں بوائے گئے ۱۶ یہ وہ ہیں جو کلام کو سن کر جلد خوشی سے قبول کر لیتے ہیں ۵ لیکن ۱۷ اپنے میں جو نہیں رکھتے۔ بلکہ چند روزہ ہیں۔ اور جس وقت کلام کے سبب سے مصیبت یا ایذا بڑا ہوتی ہے تو فوراً ٹھوکر کھاتے ہیں ۵ اور دوسرے وہ جو خاردار جھاڑیوں میں بوائے ۱۸ جاتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو کلام سُنتے تو ہیں ۵ مگر دنیا کی فکر میں ۱۹ اور دولت کا فریب اور چیزوں کا لالچ حائل ہو کر کلام کو دبا دیتا ہے ۵ اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۵ اور جو اچھی زمین میں بوائے ۲۰ گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے ہیں اور قبول کر کے پھل لاتے ہیں۔ کوئی تیس گنا کوئی ساٹھ گنا اور کوئی سو گنا ۵

[نورِ مسیحیت] اور اُس نے اُن سے کہا۔ کیا چراغ اس لئے ۲۱ لایا جاتا ہے کہ پیانے یا پلنگ کے نیچے رکھا جائے؟ کیا اس لئے نہیں کہ چراغ دان پر رکھا جائے؟ ۵ کیونکہ کوئی بات پوشیدہ ۲۲ نہیں جو ظاہر نہ کی جائے گی۔ اور نہ ہی پوشیدہ کی گئی۔ مگر اس لئے کہ ظاہر ہو جائے ۵ جس کے سُنے کے کان ہوں وہ سن لے ۲۳ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کہ غور کرو جو سُنتے ہو۔ جس ۲۴ پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا اور تمہیں زیادہ دیا جائے گا ۵ جس کے پاس ہے۔ اُسے دیا جائے ۲۵ گا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے۔ اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے ۵

[بیچ کی تمثیل] اور اُس نے کہا اُدا کی بادشاہی ایسی ہے۔ ۲۶

باب ۱۲:۳ اشعیا ۹:۶ +

”ایسا نہ ہو کہ... مغفرت حاصل کریں“ یہ سزا کے طور پر کہا گیا۔ کیونکہ اُنہوں نے خود اپنے دل سخت کئے اور اس طرح اپنے آپ کو خدا کی روشنی اور فضل کے ناقابل بنایا (متی ۱۵: ۱۳) +

۳۳ بھائی اور تیری بہنیں باہر کُجھے پوچھتے ہیں ۵ اُس نے اُن کے ۳۴ جواب میں کہا کہ۔ کون ہے میری ماں اور میرے بھائی؟ ۵ اور اُن پر جو اُس کے گرد بیٹھے تھے نظر دوڑا کر کہا۔ دیکھو میری ماں ۳۵ اور میرے بھائی ۵ کیونکہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے +

باب ۴

۱ بونے والے کی تمثیل وہ پھر جھیل کے کنارے تعلیم دینے لگا۔ اور ایسا بڑا نجوم اُس کے پاس جمع ہو گیا۔ کہ وہ جھیل میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا اور سارا نجوم خشکی پر جھیل کے کنارے رہا ۵ اور وہ اُنہیں تمثیلوں میں بہت سی باتیں سکھانے لگا۔ اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا ۵

۲۳ سُنو۔ دیکھو بیچ بونے والا بونے نکلا ۵ اور بوتے وقت یوں ہوا کہ کُجھے راہ کے کنارے گرا ۱ اور پرندوں نے آکر اُسے ۵ چُک لیا ۵ اور کُجھے پتھر پل زمین پر گرا ۱ اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب سے جلد ۱۵ گرا ۵ اور جب سورج نکلا تو وہ جل گیا اور جو نہ ۶ رکھنے کے سبب سے ٹوٹ گیا ۵ اور کُجھے خاردار جھاڑیوں میں گرا ۱ اور خاردار جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے دبا لیا۔ اور وہ پھل نہ لایا ۷ اور کُجھے اچھی زمین میں گرا۔ اور پھل دیا۔ یعنی وہ اُگا اور بڑھا اور تیس گنا پھل لایا اور کوئی کوئی ساٹھ گنا اور کوئی سو گنا بھی ۵

۹ پھر اُس نے کہا۔ جس کے سُنے کے کان ہوں وہ سن لے ۵

۱۰ اور جب وہ اکیلا رہ گیا۔ تو اُنہوں نے جو اُن بارہ ۱۱ سمیت اُس کے ساتھ تھے تمثیلوں کی بابت اُس سے پوچھا ۵ تو اُس نے اُن سے کہا کہ خدا کی بادشاہی کا بھید تمہیں دیا گیا ہے۔ لیکن جو باہر ہیں اُن کے لئے سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں ۵

[۱۲] تاکہ دیکھتے ہوئے دیکھیں پر نہ پہچانیں۔ اور سُنتے ہوئے سنیں پر نہ سمجھیں۔ ایسا نہ ہو کہ رجوع لائیں۔

علاقے میں پہنچے ۵
 اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فوراً ایک آدمی جس میں ۲
 ناپاک رُوح تھی قبروں سے نکل کر اُسے ملا وہ قبروں میں ۳
 رہا کرتا تھا اور کوئی اُسے زنجیروں سے بھی باندھ نہ سکتا تھا ۴
 کیونکہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا لیکن ۵
 اُس نے زنجیروں کو توڑ دیا تھا۔ اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے ۶
 کر دیئے تھے۔ اور کوئی اُسے قابو میں نہ لاسکتا تھا ۷ اور وہ ۵
 ہمیشہ رات دن قبروں اور پہاڑوں میں چلاتا اور اپنے آپ کو ۸
 پتھروں سے مجروح کرتا تھا جب اُس نے یسوع کو دُور سے ۹
 دیکھا تو دوڑا اور اُسے سجدہ کیا ۱۰ اور بڑی آواز سے چلا کر کہا ۱
 اے یسوع ابنِ خدا اے تعالیٰ تجھے مجھ سے کیا کام؟ میں تجھے ۲
 خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے دکھ نہ دے ۳ کیونکہ اُس نے اُس ۴
 سے کہا تھا۔ کہ اے ناپاک رُوح اس آدمی سے نکل آ ۵ پھر ۶
 اُس نے اُس سے پوچھا تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے اُس سے کہا ۷
 کہ میرا نام لشکر ہے۔ اس لئے کہ ہم بہت ہیں ۸ تب اُس نے ۹
 اُس کی بہت ممت کی کہ ہمیں اس علاقے سے باہر نہ بھیج ۱۰
 اور وہاں پہاڑ کی طرف سُوروں کا ایک بڑا غول چڑھا ۱۱
 تھا ۱۲ پس بد رُوحوں نے اُس کی ممت کر کے کہا کہ ہمیں اُن ۱۳
 سُوروں میں بھیج دے۔ تاکہ ہم اُن میں داخل ہو جائیں ۱۴ پس ۱۵
 اُس نے انہیں اجازت دے دی۔ ناپاک رُوحیں نکل کر سُوروں ۱۶
 میں داخل ہوئیں اور وہ غول کنارے پر سے جھیل میں بڑے زور ۱۷
 سے گودا۔ اور وہ غول جو قریب آدوہزار کا تھا جھیل میں ڈوب مڑا ۱۸
 اور اُن کے چرانے والے بھاگے اور شہر اور دیہات میں خبر ۱۹
 پھیل گئی۔ تب لوگ یہ ماجرا دیکھنے نکلے ۲۰ اور یسوع کے پاس ۲۱
 آئے اور اُس آسپ زدہ کو جس میں وہ لشکر تھا۔ بیٹھا اور کپڑے ۲۲
 پہنے اور ہوش میں دیکھا۔ اور ڈر گئے ۲۳ اور دیکھنے والوں نے ۲۴
 انہیں آسپ زدہ کا ماجرا اور سُوروں کا حال بیان کیا ۲۵ تب وہ ۲۶
 اُس کی ممت کرنے لگے۔ کہ ہماری سرحد سے چلا جا ۲۷
 جب وہ کشتی پر چڑھا تو۔ جو آسپ زدہ تھا وہ اُس کی ۲۸
 ممت کرنے لگا کہ میں تیرے ساتھ رہوں ۲۹ لیکن اُس نے اُسے ۳۰

۲۷ جیسے کوئی آدمی زمین میں بیج ڈالے ۵ اور رات کو سوائے اور ۶
 دن کو اٹھے۔ اور بیج اُگے اور بڑھے اور وہ جانے بھی نہ کہ یہ ۷
 کیسے ہوتا ہے ۸ زمین خود بہ خود پھل لاتی ہے۔ پہلے پتی پھر ۹
 ۲۹ بال میں پورے دانے ۵ اور جب پھل پک جاتا ہے تو وہ فوراً ۱۰
 درانتی لگاتا ہے۔ کیونکہ کاٹنے کا وقت آپہنچا ۱۱
 ۳۰ رائی کے دانے کی تمثیل پھر اُس نے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہی ۱۲
 کو کس سے تشبیہ دیں یا کس تمثیل سے اُسے بیان کریں؟ ۱۳
 وہ رائی کے دانے کی مانند ہے۔ کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے ۱۴
 ۳۲ تو زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے ۵ لیکن جب بویا گیا ۱۵
 تو اُگتا اور سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا اور ایسی بڑی ڈالیاں ۱۶
 نکالتا ہے کہ آسمان کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر ۱۷
 سکتے ہیں ۱۸

۳۳ اور وہ ایسی ہی بہت سی تمثیلوں میں اُن کی سمجھ کے ۱۹
 ۳۴ موانع اُن سے کلام کرتا تھا ۵ اور بے تمثیل اُن سے کچھ نہ کہتا تھا ۲۰
 لیکن تنہائی میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کے معنی بتاتا تھا ۲۱
 ۳۵ تسکین طوفان اور اُسی دن جب شام ہوئی اُس نے اُن ۲۲
 سے کہا۔ آؤ پار چلیں ۵ اور وہ ہجوم کو رخصت کر کے اُسے جس ۲۳
 طرح کہ وہ کشتی پر تھا لے چلے اور اُس کے ساتھ اور بھی کشتیاں ۲۴
 ۳۷ تھیں ۵ اور بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک لگیں کہ ۲۵
 ۳۸ کشتی پانی سے بھر چلی تھی ۵ اور وہ جھیلی طرف گدڑی پر سورہا ۲۶
 تھا۔ تب انہوں نے اُسے جگا کر کہا۔ اے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں ۲۷
 ۳۹ کہ ہم ہلاک ہونے کو ہیں ۵ اور اُس نے اُٹھ کر ہوا کو چمڑکا اور ۲۸
 جھیل سے کہا۔ خاموش۔ ساکت ہو۔ تو ہوا بند ہو گئی اور بڑا ۲۹
 ۴۰ امن ہو گیا ۵ اور اُس نے اُن سے کہا کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ۳۰
 ۴۱ ایمان نہیں رکھتے؟ ۵ وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے۔ ۳۱
 یہ کون ہے؟ کہ ہوا اور جھیل بھی اس کی اطاعت کرتے ہیں +

باب ۵

۱ بد رُوحوں سے شفا اور وہ جھیل کے پار جرجاسیوں کے

۳۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا۔ کہ عبادت خانے کے سردار کے
ہاں سے لوگوں نے آکر کہا تیری بیٹی مر گئی ہے۔ اب اُستاد کو
تکلیف دینے کی کیا ضرورت ہے؟ یسوع نے اُس بات پر جو ۳۶
انہوں نے کہی توجہ نہ کر کے عبادت خانے کے سردار سے
کہا۔ گھبرانا نہ بلکہ اعتقاد رکھو اور اُس نے سوائے پطرس ۳۷
اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے کسی کو اپنے ساتھ
آنے نہ دیا اور وہ عبادت خانے کے سردار کے گھر میں آئے ۳۸
اور اُس نے شور و غل ہوتے اور بہت رونا پیٹنا دیکھا اور اندر ۳۹
جا کر اُن سے کہا تم کیوں غل کرتے اور روتے ہو لڑکی مرنے
لگی بلکہ سوتی ہے؟ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔ لیکن وہ سب کو باہر ۴۰
نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں
لڑکی پڑی تھی اندر گیا اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا ۴۱
طلبتا قومی جس کا ترجمہ ہے۔ اے لڑکی میں تجھ سے کہتا ہوں۔
اٹھ اور لڑکی فوراً اُٹھی اور چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی ۴۲
تھی۔ تب لوگ نہایت ہی حیران ہوئے اور پھر اُس نے انہیں ۴۳
بڑی تاکید سے حکم دیا۔ کہ یہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ اُسے کچھ
کھانے کو دیا جائے +

باب ۶

۱ یسوع اپنے وطن میں پھر وہاں سے روانہ ہو کر وہ اپنے
وطن میں آیا اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہوئے اور جب ۲
سبت کا دن آیا تو وہ عبادت خانے میں تعلیم دینے لگا۔ اور سننے
والوں میں سے اکثر حیران ہو گئے اور کہنے لگے کہ اُسے یہ سب
کچھ کہاں سے ملا۔ اور یہ کیسی حکمت ہے جو اُسے بخشی گئی۔
۳ اور کیسے معجزے اُس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں؟ کیا یہ وہ
بڑھئی نہیں۔ ابن مریم۔ اور یعقوب اور یوسف اور یہودہ اور
شمعون کا بھائی۔ اور کیا اس کی بہنیں ہمارے ہاں نہیں؟ اور
۴ انہیں اُس کے سبب سے شہو کر لگی؟ اِس پر یسوع نے اُن سے
کہا۔ نبی کہیں بے عزت نہیں ہوتا۔ مگر اپنے وطن اور اپنے

اجازت نہ دی۔ بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے گھر اپنوں کے پاس جا
اور انہیں خبر دے کہ خداوند نے تیرے لئے کیسے بڑے کام
۲۰ کئے۔ اور تجھ پر رحم کیا اور وہ چلا گیا اور دیکا پولس میں اُن
کاموں کا چرچا شروع کیا جو یسوع نے اُس کے لئے کئے تھے۔
اور سب متعجب ہوئے اور جب یسوع کشتی پر پھر پار آیا تو بڑا ہجوم
۲۱ یا تیری بیٹی اُس کے پاس جمع ہو گیا۔ اور وہ جھیل کے کنارے تھا اور
عبادت خانے کے سرداروں میں سے یا تیر نامی ایک آیا۔ اور
۲۳ اُسے دیکھ کر اُس کے قدموں پر گر پڑا اور یوں کہتے ہوئے اُس
کی بہت منت کرنے لگا کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کے قریب
ہے۔ تو آ اور اُس پر اپنے ہاتھ رکھ تاکہ وہ اچھی ہو جائے اور
۲۴ زندہ رہے۔ تب وہ اُس کے ساتھ چلا اور بڑا ہجوم اُس کے
پیچھے ہولیا۔ اور لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے اور
۲۵ اور ایک عورت جس کا بارہ برس سے خون جاری تھا
۲۶ اور جس نے کئی طبیبوں سے بڑی تکلیف اٹھا کر اور اپنا سب
مال خرچ کر کے کچھ فائدہ حاصل نہ کیا تھا بلکہ بدتر ہو گئی تھی
۲۷ یسوع کی خبر سن کر ہجوم میں اُس کے پیچھے سے آئی اور اُس کی
۲۸ پوشاک کو چھوا کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف اُس کی
۲۹ پوشاک ہی کو چھو لوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی اور اسی دم
اُس کا اندر خون بند ہو گیا۔ اور اُس نے اپنے بدن میں معلوم
۳۰ کیا کہ میں نے اِس تکلیف سے خلاصی پائی۔ تب یسوع نے
فوراً اُس کو جان کر کہ مجھ میں سے تُو ت نکلی ہجوم کی طرف پھر
۳۱ کر کہا میرے کپڑوں کو کس نے چھوا اور اُس کے شاگردوں
نے اُس سے کہا تو دیکھتا ہے کہ ہجوم تجھ پر گر پڑتا ہے۔ اور تو
۳۲ کہتا ہے کہ مجھے کس نے چھوا؟ تب اُس نے نظر دوڑائی
۳۳ تاکہ اُسے دیکھے جس نے یہ کام کیا تھا۔ تب عورت یہ جان کر
کہ مجھ میں کیا اثر ہوا ڈرتی اور کانپتی ہوئی آئی اور اُس کے
۳۴ آگے گر پڑی اور ساری حقیقت اُس سے بیان کی۔ تب اُس
نے اُس سے کہا۔ بیٹی تیرے ایمان نے تجھے خلاصی دی۔
سلامت چلی جا اور اپنی تکلیف سے بچی رہ۔

- ۵ رشتہ داروں اور اپنے گھر میں ۵ اور وہ کوئی مُعْجَزہ وہاں نہ کھا سکا۔ سو اس کے کہہ ڈالنے سے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر انہیں ۶ شفا بخشی ۵ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی پر تَجُوب کیا۔ اور وہ ارد گرد کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھرا ۵
- ۷ **ہدایات رسالت** اور اُس نے بارہ کو پاس بلایا اور انہیں دو دو کر کے بھیجا شروع کیا اور انہیں ناپاک رُوحوں پر اختیار ۸ بخشا ۵ اور انہیں حکم دیا کہ راستے کے لئے سو الاٹھی کے کُچھ نہ ۹ لو نہ روٹی نہ تھیلی نہ اپنے کمر بند میں پیسہ ۵ مگر چلیاں پہنو اور ۱۰ دُگر تے نہ پہنو اور اُن سے کہا۔ جہاں تُم کسی گھر میں داخل ۱۱ ہو تو وہیں رہو۔ جب تک کہ تُم وہاں سے روانہ نہ ہو ۵ اور جس جگہ لوگ تمہیں قبول نہ کریں اور تمہاری نہ سُنیں وہاں سے نکلنے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو تا کہ اُن پر گواہی ہو ۵
- ۱۲ اور وہ روانہ ہو کر منادی کرنے لگے کہ توبہ کرو ۵ اور وہ بہت سی بد رُوحوں کو نکالنے۔ اور بہت سے بیماروں کو تیل مل کر شفا دینے لگے ۵
- ۱۳ **قتل یوحنا** اور ہیرودیس بادشاہ نے اُس کا ذکر سنا۔ کیونکہ اُس کا نام مشہور ہو گیا تھا۔ اور لوگ کہتے تھے کہ یوحنا اصطفاغی مُردوں میں سے جی اٹھ ہے۔ اس لئے اُس سے مُعْجَزے ظاہر ۱۵ ہوتے ہیں ۵ مگر بعض کہتے تھے کہ الیاس ہے۔ اور بعض کہتے ۱۶ تھے کہ نبیوں میں سے کسی کی مانند ایک نبی ہے ۵ لیکن ہیرودیس نے سُن کر کہا کہ یوحنا جس کا سرمیں نے کٹوایا وہی جی اٹھا ہے ۵
- ۱۷ کیونکہ ہیرودیس نے آپ ہیرودیس کے سبب سے جو اُس کے بھائی فیلیپس کی بیوی تھی۔ یوحنا کو پکڑوایا اور اسے قید خانہ میں ۱۸ بند کیا۔ کیونکہ اُس نے اُس سے بیاہ کیا تھا ۵ اور یوحنا نے ہیرودیس سے کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی رکھنا تجھے روا نہیں ۵
- ۱۹ اِس لئے ہیرودیس اُس پر دواؤ لگائے ہوئے تھی اور چاہتی تھی ۲۰ کہ اُسے قتل کرائے مگر کرانہ کسی ۵ اِس لئے کہ ہیرودیس یوحنا کو راستہ باز اور مُقَدِّس آدمی جان کر اُس سے ڈرتا اور اسے بچائے رکھتا تھا۔ اور اُس کی باتیں سُن کر بہت تشویشناک ہو جاتا۔ مگر سنتا باب ۱۸: ۶ تا ۱۹: ۱۲ +
- خوشی سے تھا ۵ اور مُوافقت دین جب ہیرودیس نے اپنی سالگرہ ۲۱ میں اپنے امراء اور فوجی سرداروں اور جلیل کے رئیسوں کی ضیافت کی ۵ تب ہیرودیس ہی کی بیٹی اندر آئی اور قرض کر کے ۲۲ ہیرودیس اور اُس کے ہم نوالوں کو خوش کیا۔ تب بادشاہ نے لڑکی سے کہا تُو جو چاہے مجھ سے مانگ اور میں تجھے دُوں گا ۵ اور اُس سے قسم کھائی کہ جو کُچھ تُو مجھ سے مانگے اپنی آدمی سلطنت ۲۳ تک میں تجھے دُوں گا ۵ وہ باہر گئی اور اپنی ماں سے کہا کہ میں ۲۴ کیا مانگوں؟ وہ بولی یوحنا اصطفاغی کا سر ۵ تب وہ فوراً بادشاہ ۲۵ کے پاس جلدی سے اندر آئی اور عرض کر کے کہا میں چاہتی ہوں کہ تُو یوحنا اصطفاغی کا سر تھال میں ابھی مجھے دے دے ۵ بادشاہ بہت غمگین ہوا مگر اپنی قسموں اور ہم نوالوں کے سبب ۲۶ سے نہ چاہا کہ اُسے دُکیر کرے ۵ پس بادشاہ نے فوراً حکم دے دے ۲۷ کر سپاہی کو بھیجا کہ اُس کا سر لائے۔ اُس نے جا کر اُس کا سر قید خانے میں لایا اور اُس کا سر تھال میں لایا اور اُس لڑکی کو ۲۸ دیا۔ اور لڑکی نے اپنی ماں کو دیا ۵ اور اُس کے شاگرد یہ سُن کر ۲۹ آئے اور اُس کی لاش اٹھا کر قبر میں رکھی ۵
- ۳۰ **روٹیوں کا مُعْجَزہ** اور رسول یسوع کے پاس جمع ہوئے۔ اور ۳۱ جو کُچھ اُنہوں نے کیا اور سیکھا تھا۔ سب اُس سے بیان کیا ۵ تب اُس نے اُن سے کہا۔ تم الگ ویران جگہ میں چلے ۳۲ آؤ۔ اور ذرا آرام کرو۔ اِس لئے کہ بہت آدم رفت تھی اور انہیں کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ ملتی تھی ۵ پس وہ کشتی پر ۳۳ چڑھ کر الگ ایک ویران جگہ میں چلے گئے ۵ اور بہتیروں نے انہیں جاتے دیکھا۔ اور جان گئے۔ اور سب شہروں سے اکٹھے ۳۴ ہو کر وہاں پیدل دوڑے اور اُن سے پہلے جا پہنچے ۵ اور یسوع نے اُن کو بڑا ہجوم دیکھا۔ اور اُسے اُن پر رحم آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو۔ اور وہ انہیں بہت سی باتوں کی تعلیم دینے لگا ۵ جب کافی دیر ہوئی۔ تو اُس کے شاگردوں ۳۵ نے اُس کے پاس آ کر کہا کہ یہ جگہ ویران ہے اور بہت دیر ہو چکی ۵ انہیں رخصت کرتا کہ اُس پاس کے گاؤں اور مہتیوں ۳۶ میں جا کر اپنے واسطے کُچھ کھانے کو مول لیں ۵ اُس نے جواب ۳۷

بیاروں کو چار پائیوں پر رکھ کر جہاں انہوں نے سنا کہ وہ ہے
لے جانے لگے ۵ اور وہ جہاں کہیں گاؤں یا شہروں یا بستیوں ۵۶
میں جاتا تھا۔ وہاں لوگ بیماروں کو چوکوں میں رکھتے۔ اور اُس
کی منت کرتے تھے کہ وہ صرف اُس کی پوشاک کے دامن ہی
کو چھو لیں۔ اور جتنے اُسے چھوتے تھے شفا پاتے تھے +

باب ۷

فریسی اور روایات تب فریسی اور بعض فقیہ جو یروشلیم
سے آئے تھے۔ اُس کے پاس جمع ہوئے ۵ اور دیکھا کہ اُس کے ۲
بعض شاگرد ناپاک یعنی بن دھوئے ہاتھوں سے روٹی کھاتے
ہیں ۵ (کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت پر عمل ۳
کرتے ہوئے جب تک اپنے ہاتھ بار دھونہ لیں نہیں کھاتے ۵
اور بازار کی چیزیں نہیں کھاتے جب تک اُن پر پانی نہ چھڑکیں۔ ۴
اور بہت سی اور باتیں ہیں جو قائم رکھنے کے لئے انہیں پہنچی
ہیں۔ جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانے کے برتنوں کا دھونا) ۵
پس فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا کہ تیرے شاگرد ۵
بزرگوں کی روایت پر کیوں نہیں چلتے؟ بلکہ ناپاک ہاتھوں سے
روٹی کھاتے ہیں ۵ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ اشعیانے ۶
نم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کی جیسا لکھا ہے کہ
یہ قوم ہونٹوں سے تو میری تو قیر کرتی ہے۔

مگر اُن کا دل مجھ سے دُور ہے ۵

پس یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔ ۷
کیونکہ آدمیوں کے احکام کی تعلیم سکھاتے ہیں ۵
کیونکہ تم خدا کا حکم عدول کرتے ہوئے آدمیوں کی روایت کو ۸
قائم رکھتے ہو ۵ اور اُس نے اُن سے کہا تم اپنی روایت کو جاری ۹
رکھنے کے لئے خدا کا حکم بالکل رد کرتے ہو ۵ کیونکہ موسیٰ ۱۰

باب ۷: ۶ اشعیاء ۲۹: ۱۳ +

باب ۷: ۱۰ خروج ۲۰: ۱۲-۲۱: ۱۷؛ اشعیاء ۵: ۱۶، احبار ۲۰: ۹،

امثال ۲۰: ۳۰ +

میں اُن سے کہا تم ہی انہیں کھانے کو دو۔ تب وہ بولے۔ کیا ہم
۳۸ جا کر دو سو دینار کی روٹیاں مول لیں اور انہیں بکھلائیں؟ ۵
اُس نے اُن سے کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ دیکھو۔
انہوں نے دریافت کر کے کہا پانچ اور مچھلیاں دو ۵

تب اُس نے انہیں حکم دیا کہ سب کو ہری گھاس پر
۳۹ کیاری کیاری میں بٹھاؤ ۵ وہ سو سو اور پچاس پچاس کے دستوں
۴۱ میں بیٹھ گئے ۵ تب اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں
لیں۔ اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت چاہی اور روٹیاں
توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُن کے آگے رکھیں اور
۴۲ اُس نے وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹیں ۵ اور سب کھا
۴۳ کر سیر ہو گئے ۵ اور انہوں نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے بارہ
۴۴ ٹوکریاں بھر کر اٹھائیں اور کچھ مچھلیوں سے بھی ۵ اور جنہوں
نے وہ روٹیاں کھائیں وہ پانچ ہزار مرد تھے ۵

یسوع کا پانی پر چلنا ۵ اور فوراً اُس نے اپنے شاگردوں کو
مجبور کیا کہ کشتی کی طرف جائیں اور اُس سے پہلے بیت صیدا
۴۶ کو پار چلیں جب تک کہ وہ جہوم کو رخصت کرے ۵ اور انہیں
۴۷ رخصت کر کے پہاڑ پر دُعا کرنے گیا ۵ اور جب شام ہوئی تو
۴۸ کشتی جھیل کے بیچ میں تھی اور وہ اکیلا کشتی پر تھا ۵ اور اُس نے
دیکھا کہ وہ کھینے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا اُن کے مخالف
تھی۔ تب رات کے چوتھے پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہوا

۴۹ اُن کے پاس آیا اور چاہا کہ اُن سے آگے نکل جائے ۵ جب
انہوں نے اُسے جھیل پر چلتا دیکھا تو خیال کیا کہ بھوت ہے
۵۰ اور چلا اٹھے ۵ کیونکہ سب نے اُسے دیکھا اور گھبرا گئے مگر اُس
نے فوراً اُن سے باتیں کہیں اور اُن سے کہا۔ خاطر جمع رکھو۔
۵۱ میں ہوں مت ڈرو ۵ وہ کشتی پر اُن کے پاس آیا اور ہوا تھم گئی۔
۵۲ تب وہ اپنے دل میں اور بھی حیران ہوئے ۵ اس لئے کہ وہ
روٹیوں کی بابت نہ سمجھے تھے بلکہ اُن کے دل سخت رہے ۵

۵۳ اور وہ بارہو کر چنانسرت کے علاقے میں پہنچے تو لنگر
۵۴ ڈالا ۵ جب وہ کشتی پر سے اترے تو فوراً لوگوں نے اُسے
۵۵ پہچانا ۵ اور اُس سارے علاقے کی ہر طرف دوڑے اور

سے نکال دے۔ کیونکہ بچوں کی روٹی لے کر پلوں کے آگے ڈالنا اچھا نہیں ہے۔ اس پر اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ ہاں۔ اے ۲۸ خُداوند۔ کیونکہ پلے بھی میز کے نیچے بچوں کی روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں۔ تب اُس نے اُس سے کہا اس کلام کے ۲۹ سب سے چلی جا بدروح تیری بیٹی سے نکل گئی ہے۔ جب وہ ۳۰ اپنے گھر میں پہنچی تو دیکھا کہ چھوٹی لڑکی پلنگ پر پڑی ہے اور بدروح نکل گئی ہے۔

دیکھا پولیس کا بہرا ہٹکا اور وہ پھر ضرور کے علاقے سے نکل ۳۱ کر صیڈون کی راہ سے جیل کی جھیل کی طرف جاتے ہوئے دیکھا پولیس کے علاقے کے وسط میں آیا۔ اور لوگوں نے ایک ۳۲ بہرے ہٹکے کو اُس کے پاس لاکر اُس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھے۔ وہ اُسے ہجوم میں سے الگ لے گیا اور اپنی انگلیاں ۳۳ اُس کے کانوں میں ڈالیں اور لعاب لگا کر اُس کی زبان چھوئی۔ اور آسمان کی طرف نظر کر کے آہ بھری اور اُس سے کہا اُٹھ یعنی ۳۴ اُٹھ جا۔ اور اُسی دم اُس کے کان کھل گئے اور اُس کی ۳۵ زبان کی گرہ کھل گئی۔ اور وہ صاف بولنے لگا۔ اور اُس نے ۳۶ انہیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہیں۔ لیکن جتنا وہ انہیں منع کرتا تھا اُتنا ہی زیادہ وہ چرچا کرتے رہے۔ اور انہوں نے نہایت ۳۷ حیران ہو کر کہا۔ اُس نے سب کچھ اچھا کیا۔ وہ بہروں کو سننے اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے۔ +

باب ۸

روٹیوں کا مجرہ اور وہاں سے اُٹھ کر وہ ضرور کے علاقے ۲۴ میں گیا اور ایک گھر میں داخل ہو کر نہیں چاہتا تھا کہ کوئی جانے ۲۵ مگر پوشیدہ نہ رہ سکا۔ کیونکہ فی الفور ایک عورت جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک رُوح تھی۔ اُس کی خبر سن کر آئی اور اُس کے ۲۶ قدموں پر گر گئی۔ یہ عورت غیر یہودی اور قوم کی فیثقی سُرانی تھی۔ اُس نے اُس کی منت کی کہ بدروح کو میری بیٹی میں

نے کہا۔ ”تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر۔“ اور ”جو ۱۱ کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور مارا جائے۔“ مگر تم کہتے ہو کہ اگر کوئی اپنے باپ یا ماں سے کہے کہ ”میری جس چیز سے ۱۲ تجھے فائدہ پہنچ سکتا ہے وہ قربان یعنی نذر ہے۔“ تو تم پھر ۱۳ اُسے اپنے باپ یا ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے۔ یوں تم اپنی روایت کو جاری رکھتے ہوئے خُدا کے کلام کو باطل کر دیتے ہو۔ اور ایسے ہی بہتیرے کام تم کرتے ہو۔

اور پھر ہجوم کو پاس بلا کر اُن سے کہا کہ تم سب میری ۱۴ سُنو اور سمجھو۔ کوئی چیز باہر سے آدمی میں داخل ہو کر اُسے ناپاک نہیں کر سکتی۔ مگر جو چیزیں آدمی میں سے نکلتی ہیں وہی اُسے ۱۶ ناپاک کرتی ہیں۔ جس کے سننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔ اور جب وہ ہجوم کے پاس سے گھر میں گیا۔ تو اُس ۱۷ کے شاگردوں نے اُس سے اُس تمثیل کی بابت پوچھا۔ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم بھی ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تم نہیں سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی ہے اُسے ۱۹ ناپاک نہیں کر سکتی۔ اُس لئے کہ وہ اُس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے۔ اور جائے ضرور میں نکل جاتی ہے (یوں ۲۰ سب کھانے کی چیزیں پاک ٹھہرا کر)۔ اُس نے پھر کہا۔ جو کچھ انسان میں سے نکلتا ہے وہی انسان کو ناپاک کرتا ہے۔ ۲۱ کیونکہ اندر سے یعنی انسان کے دل سے بُرے ارادے نکلتے ۲۲ ہیں یعنی حرام کاریاں۔ چوریاں۔ خُون ریزیاں۔ زنا کاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔ کمر۔ شہوت پرستی۔ بد نظری۔ گفرو گئی۔ ۲۳ نخوت۔ حماقت۔ یہ سب اندرونی بُرائیاں نکل کر انسان کو

ناپاک کرتی ہیں۔

۲۴ کیناعی عورت اور وہاں سے اُٹھ کر وہ ضرور کے علاقے میں گیا اور ایک گھر میں داخل ہو کر نہیں چاہتا تھا کہ کوئی جانے ۲۵ مگر پوشیدہ نہ رہ سکا۔ کیونکہ فی الفور ایک عورت جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک رُوح تھی۔ اُس کی خبر سن کر آئی اور اُس کے ۲۶ قدموں پر گر گئی۔ یہ عورت غیر یہودی اور قوم کی فیثقی سُرانی تھی۔ اُس نے اُس کی منت کی کہ بدروح کو میری بیٹی میں

- ۴ دُور سے آئے ہوئے ہیں ۵ اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اس ویرانہ میں کہاں سے کوئی انہیں روٹی سے سیر کر سکتا ہے؟ ۵ تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں وہ بولے سات ۵ پھر اُس نے جُجوم کو زمین پر بیٹھنے کا حکم دیا۔ اور اُس نے وہ سات روٹیاں لیں اور شکریہ کر کے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھتے جائیں۔ اور وہ جُجوم کے آگے رکھتے گئے ۵ اور اُن کے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں بھی تھیں۔ اُس نے ان پر برکت دے کر کہا کہ یہ بھی آگے رکھی جائیں ۵ اور وہ کھا کر سیر ہوئے ۹ اور بچے ہوئے ٹکڑوں کے سات ٹوکرے اُٹھائے ۵ اور کھانے والے تقریباً چار ہزار تھے۔ پھر اُس نے انہیں رخصت کیا ۱۰ اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فوراً کشتی پر چڑھ کر دِلماؤتا کے علاقے میں گیا ۱۱ فریسیوں کا خیر۔ تب فریسی رُکَل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لئے آسمان سے کوئی نشان اُس سے طلب کیا ۱۲ اُس نے گہری آہ کھینچ کر کہا۔ یہ پشت نشان کیوں طلب کرتی ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اس پشت کو کوئی نشان دیا نہ جائے گا ۱۳ اور وہ انہیں چھوڑ کر پھر کشتی پر چڑھ کر چھیل کے پار گیا ۱۴ اور وہ روٹی ساتھ لینا بھول گئے تھے۔ اور اُن کے پاس کشتی میں سوائے ایک روٹی کے کچھ نہ تھا ۱۵ اور اُس نے انہیں تاکید کر کے کہا۔ خیردار۔ فریسیوں کے خیر اور ہیرودیس کے خیر سے پرہیز کرو ۱۶ تب وہ آپس میں بول کر کہتے ہوئے تکرار کرنے لگے کہ ہمارے پاس روٹی نہیں ۵ مگر اُس نے یہ جانتے ہوئے اُن سے کہا کہ تم کیوں تکرار کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں کیا تم اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمہارا دل سخت ہو گیا ہے؟ ۱۷ آنکھیں رکھتے ہوئے تم نہیں دیکھتے؟ ۱۹ اور کان رکھتے ہوئے تم نہیں سنتے؟ اور کیا تمہیں یاد نہیں ۵ کہ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں اُن پانچ ہزار کے لئے توڑیں۔ تو تم نے کتنی ٹوکریاں ٹکڑوں سے بھری ہوئی اُٹھائیں؟
- (انہوں نے اُس سے کہا۔ بارہ) ۵ اور جس وقت وہ سات ۲۰ اُن چار ہزار کے لئے توڑیں تو تم نے ٹکڑوں کے کتنے ٹوکرے اُٹھائے؟ (انہوں نے کہا۔ سات) ۵ اور اُس نے اُن سے ۲۱ کہا۔ کیا تم اب تک بھی نہیں سمجھتے؟ ۵
- بیت صیدا کا پینا** ۲۲ اور وہ بیت صیدا میں آئے اور لوگ ۲۳ ایک اندھے کو اُس کے پاس لائے اور اُس کی منت کی کہ اُسے چھوئے ۵ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر ۲۴ لے گیا۔ اور اُس کی آنکھوں میں ٹھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر اُس سے پوچھا کیا تو کچھ دیکھتے ہو؟ ۵ اور جب دیکھنے لگا ۲۴ تو کہا۔ میں آدمیوں کو دیکھتا ہوں۔ گویا درختوں کو۔ لیکن چلتے ہیں ۵ تب اُس نے پھر اُس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھے اور وہ پورا ۲۵ دیکھنے لگا۔ اور اچھا ہو گیا اور سب کچھ صاف صاف دیکھنے لگا ۲۶ پھر اُس نے اُسے یوں کہہ کر اُس کے گھر کی طرف روانہ کیا۔ کہ اپنے گھر جا اور جب ٹوگاؤں میں داخل ہو تو کسی سے مت کہنا ۵
- پطرس کا اقرار** ۲۷ پھر یسوع اور اُس کے شاگرد قیصر یہ فیلیپی ۲۸ کے گاؤں میں چلے گئے۔ اور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے سوال کیا اور اُن سے کہا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ ۵ تب ۲۸ انہوں نے اُس کے جواب میں کہا کہ یوحنا اصطفاغی اور بعض ایلیاس۔ پھر بعض انبیاء میں سے کوئی ۵ پھر اُس نے اُن سے ۲۹ پوچھا۔ لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ اور پطرس نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہ تو اسی ہے ۵ تب اُس نے انہیں تاکید کی۔ کہ ۳۰ میری بابت کسی سے یہ نہ کہنا ۵
- آذیت کی پہلی پیشین گوئی** ۳۱ پھر وہ انہیں سمجھانے لگا کہ ۳۱ ضرور ہے کہ ابن انسان بہت دکھ اُٹھائے اور بڑی گول اور سردار کا ہوں اور قیدیوں سے رد کیا جائے اور قتل کیا جائے۔ اور تین دن کے بعد جی اُٹھے ۵ اور اُس نے یہ بات صاف ۳۲ صاف کہی۔ اس پر پطرس اُسے الگ جا کر اعتراض کرنے لگا ۵
- باب ۳۹-۲۷:۸-۳۹ مقدس مرقس ان وعدوں کا ذکر نہیں کرتا جن کا ذکر مقدس متی (۱۳:۱۶) اور مقدس لوقا (۱۸:۹) کرتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ مقدس پطرس کا شاگرد تھا اور اُستاد نے منع کیا ہوگا +

۳۳ مگر اُس نے پھر کرا اور شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس کو جھڑکا اور کہا اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو جا۔ کیونکہ تُو خدا کی باتوں کا نہیں۔ بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔

۳۴ مسیح کی پیروی] تب اُس نے ہجوم کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بلا کر اُن سے کہا اگر کوئی آدمی میرے پیچھے آنا چاہے تو وہ خود انکاری کرے۔ اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا۔ وہ اُسے بچائے گا۔ کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ ہوگا۔ اگر ساری دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے؟

۳۵ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟ کیونکہ جو کوئی اِس زنا کار اور خطا کار پشت میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا۔ ابنِ انسان بھی جب اپنے باپ کے جلال میں پاک فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ تو اُس سے شرمائے گا۔

۳۹ اور اُس نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ جو یہاں حاضر ہیں۔ اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔ جب تک کہ خدا کی بادشاہی کو باڈریت آیا ہو۔ نہ دیکھ لیں +

باب ۹

۱ تبدیل صورت] اور چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا اور انہیں ایک اونچے پہاڑ پر علیحدگی میں لے گیا۔ اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی۔ اور اُس کی پوشاک ایسی درخشاں اور نہایت سفید ہو گئی۔

۲ کہ دُنیا میں کوئی قصار ویسی سفید نہیں کر سکتا۔ اور الیاس موسیٰ کے ساتھ انہیں دکھائی دیا۔ اور وہ یسوع سے باتیں کرتے تھے۔

۴ اور پطرس نے یسوع سے مخاطب ہو کر کہا۔ کہ ربی ہمارا یہاں رہنا چھتا ہے۔ اور ہم تین ڈیرے بنائیں ایک تیرے لئے اور ایک موسیٰ کے لئے اور ایک الیاس کے لئے۔ کیونکہ وہ

۱۳ آسب زدہ مصروع] اور جب وہ شاگردوں کے پاس آیا۔ ۱۳ تو اُن کے گردا گرد ایک بڑے ہجوم کو اور فقیہوں کو اُن سے بحث کرتے دیکھا۔ اور فوراً سب لوگ یسوع کو دیکھ کر نہایت حیران ہوئے اور ڈرے اور اُس کی طرف دوڑ کر اُسے سلام کیا۔ تب اُس نے اُن سے پوچھا تم اُن سے کیا بحث کرتے ۱۵ ہو؟ ہجوم میں سے ایک نے اُسے جواب دیا کہ اے اُستاد! ۱۶ میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ہے تیرے پاس لایا تھا۔ وہ جہاں اُس پر قابو پاتی ہے اُسے پنگ دیتی ہے اور وہ کف ۱۷ بھر لاتا اور دانت پٹیتا اور سُوکھتا جاتا ہے۔ اور میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا۔ کہ وہ اُسے نکال دیں۔ مگر وہ نہ نکال سکے۔ اُس نے اُن کے جواب میں کہا۔ اے بے اعتقاد پشت ۱۸ میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا؟ میں کب تک تمہاری برداشت کروں گا؟ اُسے میرے پاس لاؤ اور وہ اُسے اُس ۱۹

کے پاس لائے۔ اور اُسے دیکھتے ہی رُوح نے اُسے مروڑا۔
 ۲۰ اور وہ زمین پر گر ا اور کف لاکر اٹھنے لگا۔ تب اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا۔ کتنی مدت ہوئی کہ اُسے یہ ہو رہا ہے؟ وہ
 ۲۱ بولا۔ لڑکپن ہی سے اور اکثر وہ اُسے آگ میں ڈالتی ہے اور پانی میں بھی تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ سو اگر تجھ سے کچھ ہو سکے
 ۲۲ تو ہم برترس کھا کر ہماری مدد کرو۔ پر یسوع نے اُس سے کہا کہ کیوں اگر ہو سکے! معتقد کے لئے سب کچھ ہو سکتا ہے۔
 ۲۳ لڑکے کے باپ نے فوراً اُنسوؤں کے ساتھ چلا کر کہا۔ میں ۲۴ اعتقاد رکھتا ہوں۔ تو میری بے اعتقادی کی بھی مدد کرو اور جب یسوع نے دیکھا کہ ہجوم دوڑ دوڑ کر جمع ہو رہا ہے۔ تو اُس
 ناپاک رُوح کو جھڑک کر اُس سے کہا۔ اے گونگی بہری رُوح میں تجھے حکم دیتا ہوں۔ اس میں سے نکل آ اور اس میں پھر
 ۲۵ کبھی داخل نہ ہو۔ وہ چلا کر اور اُسے بہت اٹھٹھا کر نکل آئی۔ اور وہ مردہ سا ہو گیا۔ ایسا کہ اکثر لوگوں نے کہا کہ یہ مر گیا ہے۔
 ۲۶ یسوع نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اٹھایا۔ اور وہ اٹھ ۲۷ کھڑا ہوا اور جب وہ گھر میں آیا تو اُس کے شاگردوں نے پوشیدگی میں اُس سے پوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے؟
 ۲۸ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ جنس سوائے دُعا اور روزہ کے کسی طرح سے نکل نہیں سکتی۔
 ۲۹ اُذیت کی دوسری پیشین گوئی پھر وہ وہاں سے روانہ ہو کر
 ۳۰ جلیل میں سے گزرے اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے کہ کیونکہ وہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتا۔ اور اُن سے کہتا تھا کہ ابنِ انسان آدمیوں کے ہاتھ حوالہ کیا جائے گا۔ اور وہ اُسے قتل کریں
 ۳۱ گے اور قتل ہونے کے بعد تیسرے دن وہ جی اٹھے گا۔ لیکن وہ اس بات کو نہ سمجھتے تھے۔ تو بھی پوچھنے کی جرأت نہ کرتے تھے۔
 ۳۲ غنیمت ہدایات پھر وہ کفرناحوم میں آئے۔ اور جب وہ گھر میں تھا تو اُس نے اُن سے پوچھا۔ تم راہ میں آپس میں کیا بحث
 ۳۳ کرتے تھے؟ مگر وہ چپ رہے۔ کیونکہ انہوں نے راہ میں ۳۴ ایک دوسرے سے یہ بحث کی تھی کہ بڑا کون ہے؟ اور اُس نے بیٹھ کر اُن بارہ کو بلا یا اور اُن سے کہا کہ کوئی اوّل ہونا چاہے تو وہ

سب میں آخر ہو اور سب کا خادم بنے۔ اور ایک چھوٹے بچے کو ۳۵ لے کر اُن کے بیچ میں کھڑا کیا۔ اور اُسے گود میں لے کر اُن سے کہا۔ جو کوئی میرے نام پر ایسے بچوں میں سے ایک کو قبول کرے مجھے قبول کرتا ہے اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے مجھے نہیں بلکہ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے قبول کرتا ہے۔
 یوحنا نے اُس سے کہا۔ اے استاد ہم نے ایک کو تیرے ۳۷ نام سے بد رُوحوں کو نکالتے دیکھا اور وہ ہمارا پیرو نہیں اور ہم نے اُسے منع کیا۔ تب یسوع نے کہا اُسے منع نہ کرو۔ کیونکہ ۳۸ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام پر منجھڑ کرے اور جلد مجھے برا کہہ سکے۔ کیونکہ جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہماری طرف ہے۔
 ۳۹ اس لئے جو کوئی میرے نام پر نہیں ایک پیالہ پانی ۴۰ پینے کو دے اس لحاظ سے کہ تم مسیح کے ہو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنے اجر سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔ اور جو کوئی ان ۴۱ جھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلائے۔ اُس کے لئے یہ بہتر ہے کہ خراس کا پاٹ اُس کے گلے میں ڈالا جائے۔ اور وہ سمندر میں پھینکا جائے۔ اور اگر تیرا ہاتھ ۴۲ ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ زندگی میں ٹنڈا داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ رکھ کر ٹو جہنم میں جائے اُس آگ میں جو جہنم نہیں۔ جہاں اُن کا کیڑا مرتا نہیں اور [۴۳] آگ بجھتی نہیں۔ اور اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے ۴۴ کاٹ ڈال۔ زندگی میں لنگڑا داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو پاؤں رکھ کر ٹو جہنم میں ڈالا جائے۔ اُس آگ میں جو جہنم نہیں۔ جہاں اُن کا کیڑا مرتا نہیں اور آگ بجھتی ۴۵ نہیں۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال ڈال۔ ۴۶ خُدا کی بادشاہی میں کانا داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں رکھ کر ٹو آگ کے جہنم میں ڈالا جائے۔ جہاں اُن کا کیڑا مرتا نہیں اور آگ بجھتی نہیں۔ کیونکہ ہر شخص ۴۷ آگ سے نمکین کیا جائے گا۔ اور ہر فریبانی نمک سے نمکین کی جائے گی۔ نمک اچھی چیز ہے۔ لیکن اگر نمک بے مزہ ہو ۴۹

جائے تو اُسے کس سے مزہ دار کرو گے؟ اپنے میں نمک رکھو۔
اور آپس میں میل ملاپ سے رہو +

باب ۱۰

۱ [نکاح ناممکن التفریق] اور وہاں سے روانہ ہو کر وہ بیہودہ کے علاقے میں اور اردن کے پار آیا۔ اور پھر یحیٰی اُس کے پاس جمع ہو گئے اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر انہیں تعلیم دینے لگا اور فریسی اُس کے پاس آئے اور اُسے آزمانے کے لئے اُس سے پوچھا کہ کیا یہ روا ہے کہ مرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے؟ ۵
۳ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تمہیں کیا حکم دیا ہے؟ ۴ انہوں نے کہا کہ موسیٰ نے اجازت دی ہے کہ طلاق نامہ لکھ کر چھوڑ دیں اور یسوع نے اُن سے کہا کہ اُس نے تمہاری سخت دلی کے سبب سے تمہارے لئے یہ حکم لکھا تھا لیکن تکوین ۶ کی ابتدا سے ”خدا نے انہیں مردناری بنایا“ اس واسطے مرد اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے ملا رہے گا ۷ اور وہ دونوں ایک تن ہوں گے، سو وہ اب دونیں بلکہ ایک تن ہیں ۹ پس جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے انسان جدا نہ کرے ۱۰ اور گھر میں اُس کے شاگردوں نے پھر اُس سے اس بات کی بابت پوچھا اور اُس نے اُن سے کہا۔ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اور دوسری سے بیاہ کرے تو وہ اُس کے خلاف ۱۲ زنا کرتا ہے اور اگر بیوی اپنے شوہر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ کرے تو زنا کرتی ہے ۱۳

۱۳ [بچوں سے یسوع کی محبت] پھر لوگ چھوٹے بچوں کو اُس کے پاس لائے۔ تاکہ وہ انہیں چھوئے۔ مگر شاگردوں نے انہیں جھڑکا اور یسوع یہ دیکھ کر ناخوش ہوا۔ اور اُن سے کہا ۱۴ چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ انہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ ۱۵ خدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے ۱۶ میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کوئی خدا کی بادشاہی کو چھوٹے بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ

اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا ۱۷ پھر اُس نے انہیں اپنی گود میں لیا ۱۶ اور اُن پر ہاتھ رکھ کر انہیں برکت دی ۱۷

[صلاح فقر] اور جب وہ نکل کر راہ میں آیا ایک شخص اُس کی طرف دوڑا آیا۔ اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پوچھا اے نیک استاد میں کیا کروں۔ تاکہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کروں؟ ۱۸ یسوع نے اُس سے کہا تو مجھے نیک کیوں کہتا ۱۸ ہے۔ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا ۱۹ تو احکام سے تو واقف ہے۔ زنا مت کر۔ خون مت کر۔ چوری مت کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب نہ دے۔ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر ۲۰ اور اُس نے اُس سے کہا۔ اے استاد ان سب پر ۲۰ میں اپنے لڑکپن ہی سے عمل کرتا آیا ہوں ۲۱ تب یسوع نے اُس پر نگاہ کر کے عزیز جانا۔ اور اُس سے کہا۔ ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔ جا اور اپنا سب کچھ بیچ ڈال اور غریبوں کو عطا کر۔ تو تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور اگر میرے پیچھے ہو ۲۲ لے ۲۳ اس بات پر اُس کے چہرے پر اُداسی چھا گئی اور وہ غمگین ہو کر چلا گیا۔ کیونکہ اُس کی بہت دولت تھی ۲۴

تب یسوع نے نظر دوڑا کر اپنے شاگردوں سے کہا۔ ۲۳ خدا کی بادشاہی میں دولت مندوں کا داخل ہونا کس قدر دشوار ہے ۲۴ شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے۔ تب یسوع نے پھر مخاطب ہو کر اُن سے کہا۔ بچو۔ خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کس قدر دشوار ہے ۲۵ موسیٰ کے ناکے سے اونٹ کا ۲۵ گزر جانا خدا کی بادشاہی میں دولت مند کے داخل ہونے سے آسان تر ہے ۲۶ وہ نہایت ہی حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے ۲۶ پھر کون نجات پاسکتا ہے؟ ۲۷ یسوع نے اُن پر نگاہ کر کے کہا کہ ۲۷ آدمیوں کے نزدیک یہ ناممکن ہے۔ لیکن خدا کے نزدیک نہیں کیونکہ خدا کے نزدیک سب کچھ ممکن ہے ۲۸

اور پطرس اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے سب کچھ چھوڑ دیا ہے۔ اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں ۲۹ یسوع نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ ایسا کوئی نہیں۔ جس نے گھریا بھائیوں یا

۳۰ بہنوں یا ماں یا باپ یا بال بچوں یا کھیتوں کو میرے لئے اور انجیل کے لئے چھوڑ دیا ہو۔ جواب اسی زمانے میں سو گنا نہ پائے گا۔ گھروں اور بھائیوں اور بہنوں اور ماؤں اور بال بچوں اور کھیتوں کو اذیت کے ساتھ اور آنے والے زمانے میں ہمیشہ کی زندگی ۵ لیکن بہتیرے جو اڈل ہیں آخر ہو جائیں گے اور جو آخر ہیں اول ۵

۳۲ اذیت کی تیسری پیشین گوئی اور وہ یروشلیم کو جاتے ہوئے راہ میں تھے۔ اور یسوع اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔ اور وہ حیران ہونے لگے۔ اور جو پیچھے پیچھے چلتے تھے وہ ڈرتے تھے۔ پس وہ اُن بارہ کو پھر ساتھ لے کر انہیں بتانے لگا کہ مجھ ۳۳ پر کیا کیا ہونے والا ہے۔ اور دیکھو۔ ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ اور ابنِ انسان سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائے گا۔ اور وہ اُس پر موت کا فتویٰ دیں گے۔ اور اُسے غیر قوموں کے ۳۴ حوالے کر دیں گے۔ اور وہ اُس سے ٹھٹھا کریں گے اور اُس پر ٹھوکریں گے۔ اور اُسے کوڑے ماریں گے اور اُسے قتل کریں گے اور وہ تین دن کے بعد جی اٹھے گا۔

۳۵ بنی زبیدی کی بلند نظری تب زبیدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس کے پاس آکر کہا۔ اے اُستاد ہم چاہتے ہیں کہ ۳۶ جو کچھ ہم تجھ سے مانگیں۔ تو ہمارے لئے کرے۔ اور اُس نے اُن سے کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ ۳۷ اور اُنہوں نے اُس سے کہا ہمیں عطا کر کہ تیرے جلال میں ہم ۳۸ میں سے ایک تیرے دائیں اور ایک تیرے بائیں بیٹھے۔ تب یسوع نے اُن سے کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پیتا ہوں کیا تم پی سکتے ہو۔ یا جو ہتھمہ میں لیتا ہوں تم ۳۹ لے سکتے ہو؟ اور اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم لے سکتے ہیں۔

۴۰ اِس پر یسوع نے اُن سے کہا کہ۔ جو پیالہ میں پیتا ہوں تم البتہ پیو گے اور جو ہتھمہ میں لیتا ہوں تم لو گے۔ لیکن اپنے دائیں یا بائیں کسی کو بٹھانا میرا کام نہیں۔ سوائے اُن کے جن کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ ۴۱ اور وہ دس یہ سن کر یعقوب اور یوحنا پختا پختا ہونے لگے۔

تب یسوع نے انہیں پاس بلا کر اُن سے کہا تم جانتے ہو۔ کہ ۳۲ وہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں اُن پر حکم چلاتے ہیں۔ اور اُن کے امراء اُن پر اختیار جتاتے ہیں ۵ مگر تم میں ۳۳ ایسا نہیں۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے۔ وہ تمہارا خادم بنے۔ اور تم میں سے جو کوئی اول ہونا چاہے وہ سب کا غلام بنے۔ ۳۴ کیونکہ ابنِ انسان بھی اِس لئے نہیں آیا۔ کہ خدمت کرے۔ ۳۵ بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے۔ اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔ ۵

۳۶ یسوع کا ٹاپینا پھر وہ ریسو میں آئے۔ اور جب وہ اپنے ۳۶ شاگردوں اور بڑے ہجوم سمیت ریسو سے نکلتا تھا۔ تو تینائی کا بیٹا بریتھائی اندھا بھکاری راہ کے کنارے بیٹھا تھا۔ اور یہ سن ۳۷ کر کہ وہ یسوع ناصری ہے چلنے اور کہنے لگا اے داؤد کے بیٹے یسوع مجھ پر رحم کر۔ اور بہتیروں نے اُسے جھڑکا کہ چپ ۳۸ رہے۔ مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ اے داؤد کے بیٹے مجھ پر رحم کر۔ تب یسوع نے کھڑے ہو کر کہا۔ کہ اُسے بلاؤ۔ انہوں ۳۹ نے اُس اندھے کو یہ کہہ کر بلایا کہ خاطر جمع رکھ۔ اٹھ وہ تجھے بلا تا ہے۔ ۵۰ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اچھل پڑا اور یسوع کے پاس ۵۱ آیا۔ یسوع نے اُس سے مخاطب ہو کر کہا۔ کہ تو کیا چاہتا ہے۔ ۵۱ کہ میں تیرے لئے کروں؟ اُس اندھے نے اُس سے کہا۔ ربوئی یہ کہ میں بینائی پاؤں۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ جاتیرے ۵۲ ایمان نے تجھے بچایا ہے اور فوراً اُس نے بینائی پائی اور راہ میں اُس کے ساتھ ہولیا +

باب ۱۱

۱ [ادخال یروشلیم] اور جب وہ یروشلیم کے نزدیک کوہ زیتون پر بیت تھے اور بیت عنیا کے پاس آئے۔ تو اُس نے اپنے ۲ شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُن سے کہا جو گاؤں تمہارے سامنے ہے اُس میں جاؤ۔ اور اُس میں داخل ہوتے ہی تم ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا پاؤ گے جس پر کوئی آدمی اب تک سوار

۳ نہیں ہوا۔ اُسے کھول کر لے آؤ اور اگر کوئی تم سے کہے کہ تم یہ کیا کرتے ہو۔ تو کہنا کہ یہ خداوند کو درکار ہے۔ اور وہ فوراً اُسے یہاں واپس کرے گا۔

۴ وہ گئے اور بچے کو دروازے کے نزدیک باہر چوک میں بندھا ہوا پایا۔ اور اُسے کھولنے لگے اور پاس کھڑے ہونے والوں میں سے بعض نے اُن سے کہا کہ تم یہ کیا کرتے ہو کہ بچہ کھولتے ہو؟ انہوں نے یسوع کے کہنے کے مطابق

۵ اُن سے کہہ دیا۔ اور انہوں نے اُنہیں لے جانے دیا۔ وہ بچے کو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دیئے

۸ اور وہ اُس پر سوار ہوا اور بٹیروں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھائے اور اوروں نے کھیتوں میں سے ڈالیاں کاٹ کر راہ میں پھیلائیں اور وہ جو آگے آگے جاتے اور پیچھے پیچھے چلے آتے تھے۔ وہ پکار پکار کر کہتے تھے۔

ہوشنا!

مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔
۱۰ مبارک ہے ہمارے باپ داؤد کی بادشاہی جو آتی ہے۔
عالم بالا پر ہوشنا!

۱۱ اور وہ یروشلیم میں ہیکل میں آیا۔ اور سب چیزوں پر نظر دوڑا کر اُن بارہ کے ساتھ بیت عنیا کو گیا کیونکہ شام کا وقت ہو گیا تھا۔
۱۲ شجر انجیر اور دوسرے دن جب وہ بیت عنیا سے باہر آئے تو اُسے بھوک لگی اور وہ دُور سے انجیر کا ایک سرسبز درخت

دیکھ کر گیا کہ شاید اُس میں کچھ پائے۔ مگر جب وہ اُس کے پاس آیا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا۔ کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا۔ تب اُس نے اُس سے کہا اسندہ کوئی شجہ سے کبھی پھل نہ کھائے۔ اور اُس کے شاگردوں نے سنا۔

۱۵ تاجروں کا ہیکل سے نکالنا اور وہ یروشلیم میں آئے۔ اور وہ ہیکل میں داخل ہو کر انہیں جو ہیکل میں خرید و فروخت کرتے تھے باہر نکالنے لگا۔ اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں الٹ دیں اور کسی کو ہیکل میں سے ہو کر کوئی برتن

لے جانے نہ دیا اور تعلیم دے کر اُن سے کہا۔ کیا یہ نہیں لکھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر کہلائے گا۔ لیکن تم نے اُسے ڈاگوں کی کھوہ بنایا ہے۔ جب سردار کاہنوں اور ۱۸ فقیہوں نے یہ سنا تو اُسے ہلاک کرنے کا طریقہ ڈھونڈنے لگے۔ کیونکہ وہ اُس سے ڈرتے تھے۔ کہ کل عوام اُس کی تعلیم پر متعجب ہوتے تھے۔

اور شام ہوتے وقت وہ شہر سے باہر جاتے تھے۔ ۱۹

انجیر کے درخت سے سبق اور صبح کو جب وہ ادھر سے ۲۰

گزرے تو دیکھا کہ وہ انجیر کا درخت جڑ سے سوکھ گیا ہے۔ تب ۲۱

پطرس کو یاد آیا۔ اور اُس نے اُس سے کہا۔ رتی۔ دیکھ انجیر کا

درخت جس پر تُو نے لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے یسوع نے ۲۲

جواب میں اُن سے کہا خدا پر ایمان رکھو کہ میں تم سے کچ ۲۳

کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ کو کہے اٹھ جا اور سمندر میں جا پڑ

اور اپنے دل میں شک نہ لائے۔ بلکہ یقین کرے کہ جو وہ کہتا

ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے واسطے یہ ہو جائے گا۔ اِس لئے ۲۴

میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو۔ یقین رکھو

کہ تم نے پایا ہے۔ تو تم اُسے پاؤ گے اور جب تم دعا کے ۲۵

لئے کھڑے ہوتے ہو۔ اگر کسی کے خلاف کچھ دعویٰ رکھتے

ہو۔ تو مُعاف کرو تا کہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے

گناہ مُعاف کرے اور اگر تم مُعاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ ۲۶

بھی جو آسمان پر ہے تمہارے گناہ مُعاف نہ کرے گا۔

مسیح کا اختیار اور پھر یروشلیم میں آئے۔ اور جب وہ ۲۷

ہیکل میں پھر رہا تھا۔ تو سردار کاہن اور فقیہ اور بزرگ اُس

کے پاس آئے اور اُس سے کہا کہ تُو کس اختیار سے یہ کرتا ۲۸

ہے؟ اور یہ اختیار تجھے کس نے دیا ہے کہ یہ کرے؟ تب یسوع ۲۹

نے اُن سے کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں تم

جواب دو تو میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں کس اختیار سے یہ کرتا

ہوں؟ یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تھا آدمیوں سے؟ مجھے جواب ۳۰

دو تب وہ اپنے میں غور و خوض کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان ۳۱

وہی کو نے کاہرا ہو گیا ہے ۵
 ۱۱ یہ خُداوند کی طرف سے ہوا ہے۔
 اور ہماری رُنگا ہوں میں تَعَجُّب انگیز ہے ۵
 تب وہ اُسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ مگر وہ عوام سے ۱۲
 ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہمارے
 ہی حق میں کہی ہے۔ پس وہ اُسے چھوڑ کر چلے گئے ۵
خراج گزاری پھر انہوں نے بعض فریسیوں اور ہیرودیوں ۱۳
 کو اُس کے پاس بھیجا تاکہ اُسے باتوں میں پھنسانیں ۵ انہوں ۱۴
 نے آکر اُس سے کہا اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور
 تجھے کسی کی پروا نہیں۔ کیونکہ تو آدمیوں کی طرفداری نہیں کرتا۔
 بلکہ راستی سے خُدا کی راہ بتاتا ہے۔ پس کیا قیصر کو خراج دینا روا
 ہے یا نہیں؟ کیا ہم دیں یا نہ دیں؟ ۵ اُس نے اُن کا مکر جانتے ۱۵
 ہوئے اُن سے کہا تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ ایک دینار میرے
 پاس لاؤ کہ میں دیکھوں ۵ پس وہ لے آئے۔ تب اُس نے اُن ۱۶
 سے کہا کہ یہ صُورت اور تحریر کس کی ہے؟ انہوں نے اُس سے
 کہا۔ قیصر کی ۵ یسوع نے اُن سے کہا جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو ۱۷
 خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو۔ اور وہ اُس پر نہایت متعجب ہوئے ۵
قیامت کا سوال پھر صدوقی جو قیامت کے مُنکر ہیں اُس ۱۸
 کے پاس آئے اور انہوں نے اُس سے سوال کر کے کہا کہ ۵
 اے اُستاد ہمارے لئے موسیٰ نے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی ۱۹
 مر جائے اور بیوی بے اولاد چھوڑ جائے۔ تو اُس کا بھائی اُس
 کی بیوی کو لے تاکہ اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے ۵
 سات بھائی تھے پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا تب ۲۰
 دوسرے نے اُسے لیا اور مر گیا اور اُس نے بھی اولاد نہ چھوڑی
 اور اسی طرح تیسرے نے ۵ بلکہ ساتوں ہی بے اولاد مر گئے ۲۲
 اور سب کے پیچھے وہ عورت بھی مر گئی ۵ پس قیامت میں جب ۲۳
 وہ جی اٹھیں گے وہ اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی۔ کیونکہ وہ
 ساتوں کی بیوی رہ چکی تھی ۵
 یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم نوشتوں اور خُدا کی ۲۴

باب ۱۹:۱۲ تشریح ۶:۵۰۲۵ +

۳۲ سے تو وہ کہے گا پھر تم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا ۵ پھر کیا یہ
 کہیں کہ آدمیوں سے؟ وہ عوام سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ سب
 ۳۳ یوحنا کو حقیقی نبی جانتے تھے ۵ تب انہوں نے یسوع سے جواب
 میں کہا ہم نہیں جانتے۔ یسوع نے اُن سے کہا میں بھی تمہیں
 نہیں بتاتا ہوں کہ میں کس اختیار سے یہ کرتا ہوں +

باب ۱۲

۱ بے ایمان آجارہ داروں کی تمثیل پھر وہ اُن سے تمثیلوں
 میں بات کرنے لگا۔ کہ ایک شخص نے تارکستان لگایا اور اُس
 کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اور کھود کر کوٹھو گاڑا اور بُرج بنایا
 اور اُسے آجارہ داروں کو آجارہ پر دے کر غیر ملک میں چلا گیا ۵
 ۲ پھر وقت پر اُس نے ایک نوکر کو آجارہ داروں کے پاس بھیجا
 تاکہ وہ آجارہ داروں سے تارکستان کے پھلوں میں سے لے
 ۳ لے ۵ انہوں نے اُسے پکڑ کر پیٹا اور خالی ہاتھ لوٹا دیا ۵ اُس
 نے دوبارہ ایک اور نوکر کو اُن کے پاس بھیجا انہوں نے اُس کا
 ۵ سر چھوڑا اور اُس کو بے عزت کیا ۵ پھر اُس نے ایک اور کو بھیجا۔
 انہوں نے اُسے قتل کیا۔ پھر اور بہتیروں کو بھیجا۔ انہوں نے
 ۶ اُن میں سے بعض کو پیٹا اور بعض کو قتل کیا ۵ اب اُس کا ایک
 اور باقی تھا۔ اُس کا بیٹا۔ اُس کا پیارا۔ آخر اُس نے اُسے اُن
 کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے ۵
 ۷ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا یہی وارث ہے آؤ ہم
 ۸ اسے قتل کر ڈالیں تو میراث ہماری ہو جائے گی ۵ اور انہوں
 ۹ نے اُسے پکڑا اور قتل کر کے تارکستان کے باہر پھینک دیا ۵ پس
 تارکستان کا مالک کیا کرے گا؟ وہ آئے گا اور اُن باغبانوں کو
 ہلاک کر کے تارکستان اوروں کو دے دے گا ۵
۱۰ کیا تم نے یہ نوشتہ بھی نہیں پڑھا کہ
 جو پتھر معماروں نے رد کیا۔

باب ۱:۱۲ اشعیا ۱:۵ +

باب ۱۰:۱۲ مزمور ۲۳:۱۱۸، ۲۳ +

خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دائیں بیٹھ۔
جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی
چوکی نہ کروں ۵

داؤد تو خود اُسے خداوند کہتا ہے۔ پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر ہے؟ ۳۷
اور بڑا ہجوم خوشی سے اُس کی سنتا تھا ۵

[فقہاء سے خبردار] اور اُس نے اپنی تعلیم میں کہا۔ فقہوں سے ۳۸
خبردار رہو جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنا اور بازاروں میں
گورنشات ۵ اور عبادت خانوں میں اول درجہ کی گریساں اور ۳۹
ضیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں ۵ وہ بیواؤں کے گھروں ۴۰
کو لنگتے ہیں اور ریاکاری سے لمبی نماز پڑھتے ہیں۔ اُن پر زیادہ
سخت فتویٰ دیا جائے گا ۵

[بیوہ عورت کا چنندہ] پھر یسوع خزانے کے سامنے بیٹھ کر ۴۱
دیکھ رہا تھا کہ لوگ خزانے میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں اور
بہتیرے دولتمندوں نے بہت کچھ ڈالا ۵ اور ایک لنگال بیوہ ۴۲
نے آکر دو پیسے یعنی ٹکا اُس میں ڈالا ۵ تب اُس نے اپنے ۴۳
شاگردوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
جو خزانے میں ڈالتے ہیں اُن سب سے زیادہ اس لنگال بیوہ
نے ڈالا ہے ۵ کیونکہ سب اپنی بہتات میں سے ڈالتے ہیں۔ ۴۴
مگر اس نے اپنی غریبی سے اپنا سب کچھ یعنی اپنی ساری پونجی
ڈال دی ہے +

باب ۱۳

[نبوت انجام] اور جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا اُس کے ۱
شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اے اُستاد! دیکھ یہ
کیسے پتھر اور کیسی عمارتیں ہیں ۵ اور یسوع نے جواب میں ۲
اُس سے کہا کہ تُو یہ بڑی عمارتیں دیکھتا ہے؟ یہاں کسی پتھر
پر پتھر ہر گز چھوڑا نہ جائے گا جو گرایا نہ جائے ۵ اور جب وہ ۳
کوہ زیتون پر ہیکل کے مقابل بیٹھا تھا تو پطرس اور یعقوب
اور یوحنا اور اندریاس نے علیحدگی میں اُس سے پوچھا ۵ ہمیں ۴

۲۵ قدرت کو نہ جانتے ہوئے غلطی پر نہیں؟ ۵ کیونکہ جب مردوں
میں سے جی اٹھیں گے تو لوگ نہ بیاہ کریں گے نہ بیاہے جائیں
[۲۶] گے بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہوں گے ۵ اور کیا تم نے
مردوں کی قیامت کے بارے میں موسیٰ کی کتاب میں جھاڑی
کے ذکر میں نہیں پڑھا۔ کہ خدا نے اُس سے مخاطب ہو کر کس
طرح کلام کیا کہ میں ابراہیم کا خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب
۲۷ کا خدا ہوں ۵ وہ مردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہے۔ پس تم
بڑی غلطی پر ہو ۵

[حکم عظیم] اور فقہوں میں سے ایک نے اُن کا مباحثہ سنا اور
جان کر کہ اُس نے انہیں خوب جواب دیا تو پاس آکر اُس سے
[۲۹] پوچھا کہ سب سے پہلا حکم کونسا ہے؟ ۵ یسوع نے جواب دیا
کہ پہلا یہ ہے۔ ”تُن اے اسرائیل۔ کہ خداوند ہمارا خدا
۳۰ ایک ہی خداوند ہے ۵ پس تُو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے
دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری
[۳۱] طاقت سے پیار کر ۵ اور دوسرا یہ کہ ”تُو اپنے ہمسائے کو اپنی
[۳۲] مانند پیار کر“ ان سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ۵ اور فقہیہ نے اُس
سے کہا۔ کیا تُو اب اے اُستاد۔ تُو نے سچ کہا ہے کہ وہ ایک ہی
[۳۳] ہے اور کہ اُس کے رب اور کوئی نہیں ۵ اور کہ اُسے سارے دل
اور ساری عقل اور ساری طاقت سے۔ اور اپنے ہمسائے کو اپنی
مانند پیار کرنا سب سوختنی فرائیوں اور ذبیحوں سے افضل
۳۴ ہے ۵ اور جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے عقلمندی سے
جواب دیا تو اُس سے کہا تُو خدا کی بادشاہی سے دور نہیں۔ اور
بعد اس کے کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جرأت نہ کی ۵

۳۵ اور یسوع ہیکل میں تعلیم دیتے وقت خطاب کرتے
ہوئے کہنے لگا کہ فقہیہ کیونکر کہتے ہیں کہ اسح داؤد کا بیٹا ہے ۵
[۳۶] داؤد نے تُو دہی رُوح القدس سے کہا ہے کہ

باب ۲۶:۱۲ خروج ۶:۲۳ + باب ۲۹:۱۲ شنیہ شرع ۵:۴۰ +
باب ۳۱:۱۲ احبار ۱۸:۱۹ + باب ۳۲:۱۲ شنیہ شرع ۳۵:۳ +
باب ۳۳:۱۲ ۱-سومیل ۲۴:۱۵ +
باب ۳۶:۱۲ ۲-سومیل ۲۳:۲۳، مزمور ۱۱۰:۱ +

- ۵ بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور جب یہ سب کچھ پورا ہونے لگے گا تو اُس وقت کیا نشان ہوگا؟ تب یسوع نے اُن سے کہنا شروع کیا۔
- ۶ خبردار رہو کہ کوئی تمہیں فریب نہ دے ۵ کیونکہ بہتر ہے میرا نام لے کر آئیں گے اور کہیں گے کہ میں ہی ہوں۔ اور وہ
- ۷ بہتیروں کو گمراہ کریں گے ۵ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو۔ تو گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ ان کا واقع ہونا ضروری تو ہے لیکن اُس وقت انجام نہیں ۵ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی۔ اور جگہ جگہ زلزلے آئیں گے
- ۹ اور کال پڑیں گے۔ یہ باتیں تکالیف کا شروع ہی ہیں مگر تم خبردار رہو۔ وہ تمہیں عدالتوں کے حوالے کریں گے۔ اور عبادت خانوں میں تم کوڑے کھاؤ گے اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے سبب سے حاضر کیے جاؤ گے تاکہ اُن کے لئے
- ۱۰ گواہی ہو ۵ لیکن ضرور ہے کہ پہلے سب قوموں میں انجیل کی مُنادی کی جائے ۵ مگر جب لوگ تمہیں لے جا کر حوالے کریں تو پہلے سے فکر نہ کرو کہ ہم کیا کہیں۔ بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمہیں بخشا جائے وہی کہنا۔ کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ رُوح القدس
- ۱۲ ہے ۵ اور بھائی کو بھائی۔ اور بیٹے کو باپ قتل کے لئے پکڑوائے گا اور اولاد والدین کے خلاف گھڑی ہوگی اور انہیں قتل کروا دے گی ۵ اور میرے نام کے سبب سے سب تم سے کینہ رکھیں گے مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہی نجات پائے گا ۵
- ۱۴ جس وقت تم مکروہ اختلاف کو اُس جگہ میں کھڑا ہوؤ دیکھو جہاں اُسے روانہ نہیں (جو پڑھے وہ سمجھ لے) تب جو یہودیہ
- ۱۵ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ۵ اور جو کوٹھے پر ہو وہ گھر میں نہ اترے نہ اندر جائے تاکہ اپنے گھر سے کچھ لے
- ۱۶ لے ۵ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لٹے ۵
- ۱۷ لیکن اُن پر افسوس جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں ۵ دعا کرو کہ یہ باتیں جاڑے میں واقع نہ ہوں ۵
- ۱۹ کیونکہ وہ دن ایسی مصیبت کے ہوں گے کہ ابتداء خلقت سے
- جسے خدا نے خلق کیا۔ اب تک نہ ہوئی نہ کبھی ہوگی ۵ اور اگر ۲۰ خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا مگر اُن برگزیدوں کی خاطر جن کو اُس نے چنا ہے اُس نے اُن دنوں کو گھٹایا ۵
- اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے۔ دیکھو اسحٰیہاں ہے۔ دیکھو ۲۱ وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ۵ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی برپا ہوں گے اور نشان اور عجائبات پیش کریں گے کہ اگر ممکن ہوتا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیتے ۵ پس تم خبردار رہو۔ دیکھو ۲۳ میں نے تم سے سب کچھ پہلے ہی کہہ دیا ہے ۵
- ۲۴ **آمد ابن انسان** لیکن اُن دنوں میں اُس مصیبت کے بعد ۲۵ سورج تاریک ہو جائے گا۔ اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا ۵ اور ۲۵ آسمان کے ستارے گریں گے اور جو تھیں آسمان میں ہیں وہ پلائی جائیں گی ۵ اور تب لوگ ابن انسان کو بادلوں پر بڑی ۲۶ قدرت اور جلال کے ساتھ آتا دیکھیں گے ۵ اور اُس وقت وہ ۲۷ اپنے فرشتوں کو بھیج کر اپنے برگزیدوں کو زمین کے اُفق سے لے کر آسمان کے اُفق تک چار ارکان سے فراہم کریں گے ۵
- اب انجیر کے درخت سے یہ تمہیں سیکھو۔ جو بھی اُس کی ۲۸ ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں۔ تو تم جانتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ۵ اسی طرح تم بھی جب یہ ہوتے دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک ۲۹ بلکہ دروازے پر ہے ۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ پشت ۳۰ ہرگز نہ گزرے گی جب تک یہ سب کچھ ہونے لے ۵ آسمان اور ۳۱ زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں نہ ٹلیں گی ۵ مگر اُس دن ۳۲ یا گھڑی کی بابت ہواے اکیلے باپ کے کوئی کچھ نہیں جانتا نہ تو آسمان کے فرشتے اور نہ بیٹا ہی ۵ پس تم خبردار اور جاگتے رہو ۳۳ اور دعا کرو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب ہوگا ۵
- ۳۴ **دربان کی تمہیل** یہ اُس شخص کی طرح ہے جو گھر چھوڑ کر غیر ملک میں چلا گیا ہو۔ اور اپنے غلاموں کو اختیار اور ہر ایک کو

باب ۳۴:۱۳ اشعیا ۱۰:۱۳، حزقیال ۲۳:۴، یسئیل ۱۰:۲ +

باب ۳۴:۱۳ ”نہ بٹیا ہی“ مسیح خدا ہو کر قیامت کا دن تو جانتا ہے مگر ہمارے اُستاد کی حیثیت سے وہ دن نہیں جانتا کیونکہ اس وقت ہم پر ظاہر کرنا موزوں نہیں +

باب ۱۳:۱۳ دانیال ۹:۲ +

کیا تب وہ اُسے پکڑوانے کا مٹنا سب موقع ڈھونڈنے لگا۔
آخری کھانا اور عید فطیر کے پہلے دن جب فصیح ذبح کیا ۱۲
 جاتا تھا۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ تو کہاں چاہتا
 ہے کہ ہم جا کر تیرے فصیح کھانے کی تیاری کریں؟ پس اُس ۱۳
 نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُن سے کہا شہر میں
 جاؤ۔ ایک شخص پانی کا گھڑا اٹھائے ہوئے تمہیں ملے گا اُس
 کے پیچھے پیچھے جاؤ اور جہاں وہ داخل ہو اُس گھر کے مالک ۱۴
 سے کہنا۔ اُستاد کہتا ہے کہ میرے لئے وہ نعمت خانہ کہاں ہے
 جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فصیح کھاؤں؟ وہ ایک ۱۵
 بڑا بالا خانہ آراستہ اور تیار کردہ تمہیں دکھائے گا۔ وہیں ہمارے
 لئے تیاری کرو تب شاگرد چلے گئے اور شہر میں آکر جیسا اُس ۱۶
 نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا۔ اور فصیح تیار کیا۔
 جب شام ہوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا اور جب ۱۷
 وہ بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ تو یسوع نے کہا۔ میں تم سے بچ
 کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہے مجھے
 پکڑوائے گا۔ تب وہ غمگین ہونے لگے اور باری باری اُس ۱۹
 سے کہنے لگے۔ کیا میں ہوں؟ اُس نے اُن سے کہا۔ ان ۲۰
 بارہ میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا
 ہے۔ ابن انسان تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ۲۱
 ہے۔ مگر اُس آدمی پر افسوس جو ابن انسان کو پکڑواتا ہے۔ اُس
 کے لئے بہتر یہ ہوتا کہ وہ آدمی پیدا ہی نہ ہوتا۔
 اور جب وہ کھانا کھا رہے تھے۔ تو یسوع نے روٹی لی ۲۲
 اور برکت دے کر توڑی اور انہیں دی اور کہا لو یہ میرا بدن
 ہے اور پیالہ لے کر شکر کیا اور انہیں دیا اور اُن سب نے ۲۳
 اُس میں سے پیلا اور اُس نے اُن سے کہا یہ نئے عہد کا میرا وہ ۲۴
 خُون ہے جو بہتروں کے لئے بہایا جاتا ہے۔ میں تم سے بچ ۲۵
 کہتا ہوں کہ میں تاک کے شیرے میں سے پھڑکھی نہ پٹیوں گا۔
 اُس دن تک کہ میں اسے خدا کی بادشاہی میں نہ پٹیوں۔
 تب وہ حمد گا کر کوہ زیتون کو گئے۔ ۲۶

باب ۱۴:۱۳-۱۸ مزمور ۱۰۰:۴ +

۳۵ اُس کا کام دیا ہوا اور دربان کو حکم دیا ہو کہ جاگتا رہے۔ پس تم
 جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئے
 گا۔ شام کو یا آدھی رات کو یا مرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح
 کو ۳۶ ایسا نہ ہو کہ اچانک آکر وہ تمہیں سوتا پائے اور جو کچھ
 میں تم سے کہتا ہوں وہی سب سے کہتا ہوں کہ جاگتے رہو +

باب ۱۴

- ۱ **مشورہ قتل** دو دن کے بعد فصیح اور عید فطیر ہونے والی تھی
 اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیر کر رہے تھے کہ اُسے کیونکر فریب
 ۲ سے پکڑ کر قتل کریں؟ مگر کہتے تھے کہ عید کے دن نہیں۔ ایسا نہ
 ہو کہ لوگوں میں فساد برپا ہو۔
- ۳ **بیت عنیا کا صبح** اور جب وہ بیت عنیا میں شمعون کوڑھی
 کے گھر میں تھا اور کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایک عورت
 سنگ مرمر کے عطر دان میں جٹاماسی کا بیش بہا خالص عطر
 ۴ لائی اور عطر دان کو توڑ کر اُس کے سر پر ڈالا۔ مگر بعض اپنے
 ۵ دل میں خفا ہو کر کہنے لگے کہ یہ عطر کیوں ضائع کیا گیا؟ کیونکہ
 یہ عطر تین سو دینار سے زیادہ کو پک سکتا اور غریبوں کو دیا جا
 سکتا تھا۔ اور وہ اُسے ملامت کرنے لگے۔
- ۶ تب یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو۔ اُسے وق کیوں
 ۷ کرتے ہو؟ اُس نے مجھ سے بھلائی کا کام کیا ہے۔ کیونکہ
 غریب تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں تم جب چاہو اُن سے نیکی کر
 ۸ سکتے ہو۔ مگر میں تمہارے پاس ہمیشہ نہیں رہوں گا۔ جو کچھ اُس
 سے ہو سکتا تھا اُس نے کیا۔ اُس نے پہلے ہی سے میرے بدن
 ۹ کو دفن کے لئے عطر ملا ہے۔ میں تم سے بچ کہتا ہوں کہ تمام
 دُنیا میں جہاں کہیں اس انجیل کی منادی کی جائے گی۔ یہ بھی جو
 اس نے کیا ہے اس کی یادگاری کے لئے بیان کیا جائے گا۔
- ۱۰ **یہودہ کی خیانت** اور یہودہ اخز یوطی جو اُن بارہ میں سے
 تھا۔ سردار کاہنوں کے پاس گیا۔ تاکہ اُسے اُن کے حوالے کر
 ۱۱ دے۔ وہ یہ سن کر خوش ہوئے اور اُسے نقدی دینے کا اقرار

<p>۴۲ اٹھو چلیں۔ دیکھو۔ مجھے پکڑوانے والا زندیک ہی ہے ۵</p> <p>۴۳ یسوع کی گرفتاری وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہودہ اسخریوطی آپہنچا جو ان بارہ میں سے ایک تھا اور سردار کا بنوں اور فقہیوں اور بزرگوں کی طرف سے ایک بڑا نجوم تلواریں اور لٹھیاں لئے ہوئے اُس کے ساتھ تھا ۵ اور پکڑوانے والے نے انہیں ۴۴ یہ نشان دیا تھا۔ کہ جسے میں چوموں وہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا اور حفاظت سے لے جانا ۵ وہ آ کرنی الفور اُس کے پاس گیا ۴۵ اور کہا۔ ربی۔ اور مکڑرا پچوما تب انہوں نے اُس پر ہاتھ ۴۶ ڈال کر اُسے پکڑ لیا ۵ اور پاس کھڑے ہونے والوں میں سے ۴۷ ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کا بن کے غلام پر چلائی اور اُس کا کان اڑا دیا ۵</p>	<p>۴۲ [پطرس کے انکار کی نبوت] اور یسوع نے اُن سے کہا تم سب آج کی رات میرے سب سے ٹھوکر کھاؤ گے۔ کیونکہ لکھا ہے۔ میں چرواہے کو مازوں گا اور بھیڑیں پر اگندہ ہو جائیں گی ۵ مگر میں اپنے جی اٹھنے کے بعد تم سے پہلے جیل کو ۲۸ جاؤں گا ۵ تب پطرس نے اُس سے کہا اگرچہ سب تیرے سب سے ٹھوکر کھائیں مگر میں نہیں ۵ یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج اسی رات مرغ کے دوبارہ بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا ۵ اور اُس نے اور بھی جوش سے کہا۔ اگر تیرے ساتھ مجھے مرنے بھی پڑے تو بھی تیرا انکار کبھی نہ کروں گا۔ اور سب نے ایسا ہی کہا ۵</p>
<p>۴۸ تب یسوع نے خطاب کر کے اُن سے کہا۔ کیا تم تلواریں اور لٹھیاں لئے ہوئے مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟ ۵</p> <p>۴۹ میں تو ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ نوشتوں کے پورا ہونے کے لئے ہے ۵</p> <p>۵۰ اس پر سب اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے ۵ مگر ایک نوجوان جو بدن ۵۱،۵۲ پر فقط کتانی چادر اوڑھے تھا اُس کے پیچھے ہولیا۔ اور لوگوں نے اُسے پکڑا ۵ پر وہ چادر چھوڑ کر بھاگ گیا ۵</p> <p>۵۳ [عدالت عالیہ کے سامنے] تب وہ یسوع کو کاہن اعظم کے پاس لے گئے۔ اور سب سردار کاہن اور فقہیہ اور بزرگ اُس کے ہاں جمع ہوئے ۵ مگر پطرس دُور دُور اُس کے پیچھے پیچھے کاہن اعظم کے صحن کے اندر تک گیا۔ اور خادموں کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا ۵ تب سردار کاہن مع تمام عدالت عالیہ ۵۵ یسوع کے خلاف گواہی تلاش کرنے لگے تاکہ اُسے قتل کریں۔</p>	<p>۳۲ [زیون کے باغ میں جانی] پھر وہ ایک مقام میں آئے جس کا نام جہنمی تھا۔ اور اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ ۳۳ یہاں بیٹھے رہو جب تک میں دُعا کروں ۵ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر دہشت زدہ اور رنجیدہ ہونے لگا ۵ اور اُن سے کہا۔ میری جان بخد موت غمگین ہے۔ ۳۴ تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو ۵ اور وہ تھوڑا آگے جا کر زمین پر ۳۵ گرا اور دُعا کی اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے ۵ اور کہا اب۔ اے باپ! سب کچھ تجھ سے ممکن ہے اس پیاہ کو مجھ سے ہٹالے تاہم نہ جیسا میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ۵ پھر وہ آیا اور انہیں سوتے پایا۔ اور پطرس سے کہا۔ اے شمعون کیا تو سوتا ہے؟ کیا ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا؟ ۵ ۳۸ جاگتے اور دُعا کرتے رہو تاکہ تم آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے ۵</p>
<p>۴۰،۴۹ مگر نہ پائی ۵ کیونکہ اکثروں نے اُس پر جھوٹی گواہی تو دی مگر ۵۶ اُن کی گواہیاں متفق نہ تھیں ۵ پھر بعض نے اٹھ کر اُس پر ۵۷ جھوٹی گواہی دی اور کہا ہم نے اُسے یہ کہتے سنا ہے۔ کہ میں ۵۸ اس ہیکل کو جو ہاتھ سے بنی ہے ڈھاؤں گا۔ اور تین دن میں دُوسری بناؤں گا جو ہاتھ سے نہ بنی ہو ۵ اور اس میں بھی اُن کی ۵۹ گواہی متفق نہ تھی ۵ تب کاہن اعظم نے بیچ میں کھڑے ہو کر ۶۰</p>	<p>۴۰،۴۹ پھر چلا گیا اور وہی کہہ کر دُعا کی ۵ اور واپس آ کر انہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں اور وہ ۴۱ نہیں جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں ۵ اور پھر تیسری بار آ کر اُن سے کہا۔ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس گھڑی آنچنی ہے۔ دیکھو۔ اپنی انسان گتہا کروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جاتا ہے ۵</p>

باب ۲۷:۱۴ ذکر یہ ۱۳:۷ +

باب ۳۴:۱۴ مزمور ۶۰:۴۲ +

یوں کہتے ہوئے یسوع سے پوچھا۔ تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ
۶۱ تجھ پر کیا الزام لگاتے ہیں؟ مگر وہ خاموش رہا اور کچھ
جواب نہ دیا۔ پھر کاہن اعظم اُس سے پوچھنے لگا اور اُس سے
[۶۲] کہا۔ کیا تو اناج ہے۔ ابن المبارک؟ یسوع نے کہا۔ میں
ہوں۔ تم ابن انسان کو اَلْقَاوَر کے دائیں بیٹھا اور آسمان کے
۶۳ بادلوں کے ساتھ آتا دیکھو گے؟ اس پر کاہن اعظم نے اپنے
کپڑے پھاڑ کر کہا۔ اب ہمیں گواہی کی کیا ضرورت! وہ
۶۴ دیکھو۔ تم نے یہ گُفَر سنا ہے۔ تمہاری کیا رائے ہے؟ اُن سب
۶۵ نے فتویٰ دیا کہ وہ قتل کے لائق ہے۔ تب بعض اُس پر ٹھوکنے
اور اُس کا منہ ڈھانچنے اور اُسے نکتے مارنے اور اُس سے کہنے
لگے۔ نبوت کر۔ اور خادم اُسے طمانچے مار کر لے گئے۔

۶۶ [پطرس کا انکار] اور جب پطرس نیچے صحن میں تھا تو کاہن اعظم
۶۷ کی لونڈیوں میں سے ایک آئی۔ اور پطرس کو آگ تاپتا دیکھ کر
اُس پر نگاہ کر کے بولی۔ تو بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا؟
۶۸ اُس نے انکار کیا اور کہا۔ میں تو نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہوں کہ تو
کیا کہتی ہے۔ اور وہ باہر دہلیز میں گیا۔ اور مرغ نے بانگ دی۔
۶۹ پھر وہ لونڈی جس نے اُسے دیکھا تھا۔ پاس کھڑے ہونے
۷۰ والوں سے دوبارہ کہنے لگی کہ یہ اُن ہی میں سے ہے؟ اُس نے
پھر انکار کیا اور تھوڑی دیر بعد پاس کھڑے ہونے والے پطرس
سے پھر کہنے لگے کہ یقیناً تو اُن ہی میں سے ہے۔ کیونکہ تو بھی
۷۱ جلیلی ہے؟ مگر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا۔ کہ میں اس
۷۲ آدمی کو جس کا تُم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا۔ اور فی الفور مرغ
نے دوبارہ بانگ دی۔ تب پطرس کو وہ بات یاد آئی جو یسوع
نے اُس سے کہی تھی۔ کہ ”مرغ کے دوبارہ بانگ دینے سے
پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا“ تو اس پر وہ رونے لگ گیا۔

باب ۱۵

۱ [پیلطس کے سامنے] اور جو نبی صُبح ہوئی سردار کاہنوں نے

باب ۱۴:۶۲ دانیال ۷:۱۳، مزمور ۱۱۱:۱ +

کہنے لگے۔ کہ دیکھو وہ الیاس کو بلا تا ہے اور ایک نے دوڑ کر ۳۶
اور اسٹیف کو سر کہ سے بھر کر اور سر کندھے پر رکھ کر اُسے پینے کو
دیا اور کہا ٹھہرو۔ ہم دیکھیں شاید الیاس اُسے اتارنے آئے
تب یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر جان دے دی ۳۷
اور ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو ۳۸
گیا اور جو صوبیدار اُس کے سامنے کھڑا تھا۔ جب اُس نے ۳۹
اُسے یوں جان دیتے دیکھا۔ تو کہا کہ یہ آدمی درحقیقت خدا کا
بیٹا تھا

اور کئی عورتیں بھی دُور سے دیکھ رہی تھیں۔ اُن میں ۴۰
مریم مجدلی اور مریم چھوٹے یعقوب اور یوسف کی ماں۔ اور
سلوی تھیں ۴۱ جب وہ جلیل میں تھا تو وہ اُس کے پیچھے ہولیتیں
اور اُس کی خدمت کرتی تھیں۔ اور بہت سی اور بھی تھیں جو
اُس کے ساتھ یروشلیم میں آئی تھیں ۴۲

[کفن و فن] اور جب شام ہوئی تو اُس لئے کہ تہیہ یعنی سبت ۴۲
سے پہلے کا دن تھا یوسف راسی جو نامور مشیر اور خود خدا کی ۴۳
بادشاہی کا منتظر تھا آیا اور بُرات سے پیلاطس کے پاس جا کر
یسوع کی لاش مانگی ۴۴ اور پیلاطس نے تعجب کیا کہ وہ مر بھی ۴۵
گیا ہوا ہے۔ اور صوبہ دار کو بلوا کر اُس سے پوچھا کہ کیا وہ مر گیا
ہوا ہے؟ اور جب صوبہ دار سے یوں معلوم کیا تو لاش یوسف ۴۶
کو دلا دی ۴۷ اور اُس نے کتانی چادر مول لی اور اُسے اتار کر چادر ۴۸
میں کفنا یا اور اُسے ایک قبر میں رکھا جو چٹان میں کھودی گئی تھی۔
اور اُس قبر کے منہ پر ایک پتھر لٹھکا دیا اور مریم مجدلی اور ۴۹
یوسف کی ماں مریم دیکھ رہی تھیں۔ کہ اُسے کہاں رکھتے ہیں +

باب ۱۶

[قیامت مسیح] جب سبت گزر گیا تو مریم مجدلی اور یعقوب کی ۱
ماں مریم اور سلوی نے خوشبو دار چیزیں خریدیں تاکہ جا کر اُس
پر ملیں ۲ اور وہ ہفتہ کے پہلے دن بہت سویرے سُرج نکلتے ہی ۳
قبر پر آئیں ۴ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے اس پتھر ۵

اُرنوانی پوشاک اُس پر سے اُتاری اور اُسی کے کپڑے اُسے
پہنا کر اُسے صلیب دینے کو باہر لے گئے ۵
[راہ صلیب] اور شمعون نامی ایک قیروانی شخص جو سکندر
رُفوس کا باپ تھا۔ اُدھر سے گزرا تو انہوں نے اُسے بیگاں میں
۲۲ پکڑا تاکہ اُس کی صلیب اٹھالے اور وہ اُسے جُلجٹا مقام میں
۲۳ لائے جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے اور اُسے میں مُریلا کر
اُسے دی۔ پر اُس نے نہ لی ۵

[یسوع مصلوب] انہوں نے اُسے مصلوب کیا اور قرقہ
ڈال کر کہ ہر ایک کیا کیا لے۔ اُس کے کپڑے بانٹ لئے ۵
۲۵ اور تیسری گھڑی تھی جب انہوں نے اُسے صلیب دی ۵
۲۶ اور کتابہ پر اُس کا الزام یہ لکھا تھا۔ یہودیوں کا بادشاہ ۵
۲۷ اور انہوں نے اُس کے ساتھ دو ڈاگوں کو ایک اُس کے
[۲۸] دائیں اور ایک اُس کے بائیں مصلوب کیا ۵ [یوں یہ نوشتہ
پُورا ہوا کہ ”وہ بدکاروں کے ساتھ شُمار کیا گیا“] ۵

[۲۹] اور جو پاس سے گزرتے تھے وہ سر ہلا کر اُس پر گُفر
ہکتے تھے اور کہتے تھے۔ کہ واہ! تُو جو خدا کی جیکل کو ڈھاتا اور
۳۰ تین دن میں پھر بناتا ہے ۵ اپنے آپ کو بچا اور صلیب پر سے
۳۱ اُتر آ ۵ اور اسی طرح سردار کاہن بھی مع فقیہوں کے آپس میں
یوں کہہ کر ٹھٹھا کرتے تھے۔ کہ اس نے اُوروں کو بچایا اپنے
۳۲ آپ کو بچا نہیں سکتا ۵ اسرائیل کا بادشاہ اسے اب صلیب پر سے
اُتر آئے۔ تاکہ ہم دیکھیں اور ایمان لائیں۔ اور وہ بھی جو اُس
کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے اُسے ملامت کرتے تھے ۵

[۳۳] وفات مسیح] اور جب چھٹی گھڑی ہوئی تو نوں گھڑی تک
[۳۴] سارے ملک میں تاریکی چھا گئی ۵ اور نوں گھڑی یسوع
اُونچی آواز سے چلایا۔ اِلٰہی اِلٰہی لَمَّا خَلِّتَنِي۔ جس کا ترجمہ
یہ ہے۔ اے میرے خدا۔ اے میرے خدا تُو نے مجھے کیوں
۳۵ چھوڑ دیا ۵؟ جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض یہ سُن کر

باب ۱۵:۲۴ مزمور ۱۹:۲۲ + باب ۲۸:۱۵ اشعیا ۴۳:۲۳ +

باب ۲۹:۱۵ مزمور ۸:۲۲، مزمور ۱۰۹:۲۵ +

باب ۳۴:۱۵ مزمور ۲:۲۲ +

- ۴ کو قبر کے منہ پر سے کون لٹوہکائے گا؟ جب انہوں نے نگاہ کی تو اس پتھر کو لٹوہکایا ہوا دیکھا۔ وہ بہت ہی بڑا تھا اور قبر کے اندر جا کر انہوں نے ایک نوجوان کو سفید لباس پہنے دہنی طرف بیٹھا دیکھا تو نہایت حیران ہو گئیں اور اس نے ان سے کہا۔ حیران نہ ہو۔ تم یسوع ناصری المصلوب کو ڈھونڈتی ہو۔ وہ جی اٹھا ہے۔ وہ یہاں نہیں ہے۔ دیکھو یہ وہ جگہ ہے جس میں انہوں نے اُسے رکھا تھا پس تم جاؤ اور اُس کے شاگردوں سے اور پطرس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے جیل کو جاتا ہے اور جیسا اُس نے تم سے کہا تھا۔ تم اُسے وہاں دیکھو گے۔
- ۸ وہ نکل کر قبر سے بھاگیں کیونکہ لرزش اور دہشت ان پر چھا گئی تھی۔ اور انہوں نے کسی سے کچھ نہ کہا۔ کیونکہ وہ ڈرتی تھیں۔
- ۹ [نٹھو مسیح] اور وہ ہفتے کے پہلے دن سویرے جی اٹھ کر پہلے مریم مچدی کو دکھائی دیا۔ جس میں سے اُس نے سات بدروحیں نکالی تھیں اور اُس نے جا کر انہیں جو اُس کے ساتھ رہتے تھے خبر دی اور جواب ماتم کرتے اور روتے تھے پر جب سنا کہ وہ زندہ ہے اور اُسے دکھائی دیا ہے تو انہوں نے یقین نہ کیا۔
- ۱۲ اِس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُن میں سے دو کو دکھائی دیا جو پیدل دیہات کو جا رہے تھے اور انہوں نے کوٹ
- کر باقیوں کو خبر دی۔ مگر انہوں نے ان کا بھی یقین نہ کیا۔
- ۱۴ آخر وہ اُن گیارہ کو دکھائی دیا۔ جب وہ کھانا کھانے بیٹھے تھے۔ اور اُن کی بے اعتقادی اور سخت ولی کے سبب سے اُن کو ملامت کی۔ اِس لئے کہ انہوں نے اُن کا یقین نہیں کیا تھا جنہوں نے اُسے جی اٹھنے کے بعد دیکھا تھا۔
- [حکم رسالت] اور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلقت کو انجیل کی منادی کرو جو ایمان لاتا اور بپتسمہ پاتا ہے وہ نجات حاصل کرے گا۔ پر جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا اور جو ایمان لائیں گے۔ اُن کے ساتھ یہ نشان ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکال دیں گے۔ وہ نئی زبانیں بولیں گے وہ سانپوں کو اٹھالیں گے۔ اور اگر کوئی مہلک شے پیئیں گے تو یہ اُن کے لئے ضرر رساں نہ ہوگی۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ شفایاب بنیں گے۔
- [صعود مسیح] اور خداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اٹھالیا گیا۔ اور خدا کے دائیں بیٹھ گیا تب انہوں نے روانہ ہو کر ہر جگہ منادی کی۔ اور خداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا۔ اور کلام کو اُن نشانوں سے ثابت کرتا رہا جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے +

بمطابق مقدس لوقا

مقدس لوقا کے مطابق انجیل ۸۵ء سے ۹۵ء میں لکھی گئی۔ مقدس لوقا غیر یہودی اور پولوس رسول کا ساتھی تھا۔ اُس نے یہ انجیل غیر یہودیوں کے لئے لکھی تھی۔ انجیل میں اُن واقعات پر زور ہے جو غیر قوم، گنہگار اور زکے ہوئے لوگوں کی توجہ پرست اور نجات سے متعلق ہیں۔ یسوع مسیح تمام انسانوں اور قوموں کا نجات دہندہ ہے۔ اِس انجیل میں اُن واقعات کا ذکر ملتا ہے، جن میں غیر قوم افراد نمایاں ہیں۔ انجیل کے اہم حصے یہ ہیں۔

ابواب ۱-۲ خُداوند یسوع مسیح کی پیدائش اور بچپن
ابواب ۱۳-۵۰ صوبہ جللیل میں مُنادی اور مُعجزے
ابواب ۱۹-۲۸: ۵۱-۵۳ یروشلیم کی جانب سفر
ابواب ۱۹: ۲۸-۵۳: ۲۲ دُکھ، موت اور قیامت

۸ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خُدا کے حضور میں اپنے فریق
۹ کی باری پر فرائض کہانت ادا کرتا تھا تو کہانت کے دستور پر اُس
کا قُرعہ نکلا کہ خُداوند کی ہیکل میں جا کر لُوبان جلائے اور [۱۰]
لوگوں کی ساری جماعت لُوبان جلاتے وقت باہر دُعا کر رہی تھی
تب اُسے خُداوند کا ایک فرشتہ لُوبان کی قُربان گاہ
۱۱ کے دہنی طرف کھڑا ہوا دیکھائی دیا اور زکریا دیکھ کر گھبرا یا اور ۱۲
اُس پر دہشت چھا گئی مگر فرشتے نے اُس سے کہا کہ اے
۱۳ زکریا نہ ڈر کیونکہ تیری دُعا سنی گئی ہے۔ اور تیری بیوی ایلیسا بات
۱۴ کے تیرے لئے بیٹا ہوگا۔ تو اُس کا نام یوحنا رکھنا اور تجھے خوشی
اور خُرمی ہوگی۔ اور بہتیرے اُس کی پیدائش کے سبب سے شادمان
ہوں گے کیونکہ وہ خُداوند کے حضور میں بڑا ہوگا اور ہرگز نہ مے
۱۵ نہ کوئی اور نشہ پیئے گا۔ اور اپنی ماں کے بطن ہی سے رُوح القدس
سے بھر جائے گا اور بنی اسرائیل میں سے اکثر کو خُداوند
۱۶ اُن کے خُدا کی طرف رجوع کرانے لگا اور وہ اُس کے آگے [۱۷]
آگے الیاس کی سی رُوح اور قُوت میں چلے گا کہ والدوں کے
۱۸ دل اولاد کی طرف سرکشوں کو راستبازوں کی دانائی کی طرف
مائل۔ اور خُداوند کے لئے ایک مُستعد قوم تیار کرے اور ۱۹

باب ۱

۱ [تمہید] چُونکہ اکثروں نے یہ کوشش کی ہے کہ اُن باتوں کو
۲ با ترتیب بیان کریں۔ جو ہمارے درمیان واقع ہوئیں جس
طرح کہ اُنہوں نے ہم سے روایت کی جو شروع ہی سے خُود
۳ شاہد اور کلام کے خادِم رہے اِس لئے اے معزز تاؤفیلِس
میں نے بھی مُناسب سمجھا کہ سب کچھ شروع ہی سے ٹھیک
ٹھیک دریافت کر کے با ترتیب تیری خدمت میں تحریر کروں
۴ تاکہ جن باتوں کی تُو نے تعلیم حاصل کی ہے تُو اُن کی پختگی
معلوم کر لے

۵ [زکریا اور ایلیسا بات] شاہ یہود یہیہرودیس کے ایام میں
ابی یاہ کے فریق میں سے زکریا نامی ایک کا بن تھا۔ اور اُس کی
بیوی ہارون کی بیٹیوں میں سے تھی۔ اور اُس کا نام ایلیسا بات
۶ تھا اور وہ دونوں خُدا کے نزدیک راستباز تھے۔ اور خُداوند کے
۷ سب احکام و قوائین پر بے عیب چلنے والے تھے اور اُن کے کوئی
بچہ نہ تھا کیونکہ ایلیسا بات با جھ بھی اور دونوں عُمر رسیدہ تھے

باب ۱: ۱۰-۱۴: ۱۷ آخبار + باب ۱۴: ۱۷-۲۳: ۳ ملاکی

باب ۵: ۱-۱۰: ۲۳ آخبار +

نے فرشتے سے کہا یہ کس طرح ہوگا۔ جب کہ میں مرد سے
ناواقف ہوں اور فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا۔ ۳۵
روح القدس تجھ پر نازل ہوگا۔ اور حق تعالیٰ کی قدرت تجھ پر
سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ مقدس مولود خدا کا بیٹا
کہلائے گا اور دیکھ تیری رشتہ دار ایضاً بات کے بھی بڑھاپے ۳۶
میں بیٹا ہونے والا ہے۔ اور یہ اُس کا جو باندھ کھلاتی تھی چھٹا مہینہ
ہے کیونکہ خدا کی کوئی بات ہرگز بے قدرت نہ ہوگی اور مریم ۳۸
نے کہا دیکھ میں خداوند کی بندی ہوں۔ میرے لئے تیرے
قول کے موافق ہو۔ تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا
ملاقات ایضاً بات اور انہی دنوں میں مریم اُٹھ کر جلدی ۳۹
سے کوہستان میں پہنچا۔ وہ ایک شہر کو گئی اور زکریا کے گھر ۴۰
میں داخل ہو کر ایضاً بات کو سلام کیا اور جو فی ایضاً بات ۴۱
نے مریم کا سلام سنا تو بچہ اُس کے بطن میں اچھل پڑا اور
ایضاً بات روح القدس سے بھر گئی اور بلند آواز سے ٹکار کر ۴۲
کہنے لگی۔ کہ تُو عورتوں میں مبارک ہے اور تیرے بطن کا پھل
مبارک ہے اور میرے لئے یہ بات کیسے ہوئی کہ میرے ۴۳
خداوند کی ماں میرے پاس آئی کیونکہ دیکھ۔ جو نبی تیرے ۴۴
سلام کی آواز میرے کان میں پہنچی۔ تو بچہ میرے بطن میں
خوشی سے اچھل پڑا اور مبارک ہے وہ جو ایمان لائی۔ کیونکہ ۴۵
جو باتیں خداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تھیں وہ پوری
ہوں گی اور مریم نے کہا۔ ۴۶

میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔

اور میری روح میرے نجات دینے والے خدا سے ۴۷
خوش ہوئی۔

کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی۔ ۴۸
اس لئے دیکھ۔ اب سے لے کر ہر زمانے کے لوگ تجھے
مبارک کہیں گے۔

باب ۴۸:۱ ”مبارک کہیں گے“ مریم نے نبوت سے یہ کہا اور اُس کی نبوت
کلیسیا میں پوری ہوئی ہے۔ اس لئے شروع سے آج تک سب ایماندار لوگ مریم
کو روز بروز فرشتے اور ایضاً بات کے ساتھ سلام کرتے اور آداب بجالاتے ہیں +

زکریا نے فرشتے سے کہا۔ میں اسے کیوں کر جانوں۔ میں تو بوڑھا
۱۹ ہوں اور میری بیوی کی بھی بڑی عمر ہے۔ فرشتے نے جواب
میں اُس سے کہا۔ میں جبرائیل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا
ہوں اور تجھے اس لئے بھیجا گیا ہے۔ کہ تجھ سے کلام کروں اور
۲۰ ان باتوں کی خوشخبری تجھے دوں اور دیکھ جس وقت تک یہ
باتیں واقع نہ ہوں تو گونگا ہوگا اور بول نہ سکے گا۔ اس لئے کہ
تُو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پوری ہوں گی یقین نہ کیا
۲۱ اور لوگ زکریا کی راہ دیکھتے تھے اور ہیکل میں اُس
۲۲ کے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے جب وہ باہر آیا تو وہ اُن
سے بول نہ سکا۔ اور وہ سمجھ گئے کہ اُس نے ہیکل میں کوئی رؤیا
دیکھی ہے۔ اور وہ اُن سے اشارے تو کرتا تھا پر گونگا ہی رہا
۲۳ اور جب اُس کی خدمت کے دن پورے ہو گئے تو وہ اپنے گھر
۲۴ چلا گیا اور ان دنوں کے بعد اُس کی بیوی ایضاً بات حاملہ
۲۵ ہوئی اور وہ پانچ مہینے تک یوں کہہ کر چھٹی رہی کہ یوں خداوند
نے میرے لئے کیا ہے۔ جب ان دنوں میں آدمیوں کے
سامنے میری رسوائی دور کرنے کے لئے نظر کی

۲۶ **فرشتے کا پیغام** اور چھ مہینے جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف
سے جلیل کے ایک شہر میں بھیجا گیا جس کا نام ناصرت تھا
۲۷ داؤد کے گھرانے کی ایک کنواری کے پاس جو یوسف نامی ایک
۲۸ مرد سے بیاہی ہوئی تھی۔ اور اُس کنواری کا نام مریم تھا اور
فرشتے نے اُس کے پاس اندر آ کر کہا۔ سلام اے پر فضل۔ خداوند
۲۹ تیرے ساتھ ہے۔ تو عورتوں میں مبارک ہے اور وہ اس
۳۰ کلام سے گھبرا گئی اور سوچنے لگی۔ کہ یہ کیسا سلام ہے اور
فرشتے نے اُس سے کہا۔ اے مریم نہ ڈر کیونکہ تُو نے خدا کے
۳۱ نزدیک فضل پایا ہے اور دیکھ تُو حاملہ ہوگی۔ اور تیرے بیٹا
۳۲ ہوگا۔ اور تُو اس کا نام یسوع رکھے گی وہ بزرگ ہوگا اور حق تعالیٰ
کا بیٹا کہلائے گا۔ اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت

۳۳ اُسے دے گا اور وہ یقیناً کے گھرانے میں ہمیشہ تک
۳۴ بادشاہی کرے گا۔ اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا تب مریم

باب ۳۱:۱ اشعیا ۷: ۱۳ + باب ۳۲:۱-۳۳ دانیال ۷: ۱۴ +

۴۹	کیونکہ القادر نے میرے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ اور اُس کا نام قُدوس ہے۔ اور اُس کی رحمت اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ پُشت در پُشت رہتی ہے۔ اُس نے اپنے باؤ سے زور دکھایا۔ اور انہیں جو دل کے قیاس سے مغرور ہیں۔ پراگندہ کر دیا۔ اُس نے قدرت والوں کو تخت سے گرا دیا۔ اور پست حالوں کو بلند کیا۔ اُس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دیا۔ اور دولت مندوں کو خالی ہاتھ کوٹا دیا۔ اُس نے اپنے بندے اسرائیل کی دستگیری کی۔ تاکہ اُس رحمت کو یا فرمائے۔ جو ابراہیم اور اُس کی نسل پر ابد تک رہے گی۔ جیسا اُس نے ہمارے باپ دادا سے کہہ دیا تھا۔ ۵۶ اور مریم تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھ رہی۔ اور اپنے گھر کو لوٹ گئی۔ ۵۷ ولادت یوحنا اب ایضاً بات کے وضع حمل کا وقت آچھنچا۔ ۵۸ اور اُس کے بیٹا ہوئے اور اُس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے یہ سن کر کہ خُداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اُس کے ساتھ ۵۹ خوشی منائی اور وہ آٹھویں دن بچے کا ختنہ کرنے آئے۔ اور ۶۰ اُس کے باپ کے نام پر اُس کا نام زکریا رکھنے لگے۔ مگر اُس کی ماں بول اٹھی اور کہا کہ نہیں۔ بلکہ اُس کا نام یوحنا ہے۔ ۶۱ انہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے گھرانے میں کسی کا یہ نام نہیں۔ ۶۲ تب انہوں نے اُس کے باپ کو اشارہ کیا۔ کہ تُو اِس کا کیا نام رکھنا چاہتا ہے؟ اُس نے سختی منگو کر لکھا کہ یوحنا ۶۳	۴۹:۱ باب ۱۸:۷۲، ۱۴:۳۱ مزبور + ۴۹:۱ باب ۱۷:۱۳۲ مزبور + ۷۵:۱ باب ۱۰:۱۰۶ مزبور + ۷۵:۱ باب ۷:۱۲، ۱۷:۲۲، ۱۷:۳۳ مزبور +
----	---	--

- ۷۶ اور تُو اُسے بچے۔
حق تعالیٰ کا نبی کہلائے گا۔
کیونکہ تُو خداوند کے آگے آگے۔
اُس کی راہیں تیار کرتا جائے گا۔
[۷۷] تاکہ اُن کے گناہوں کی معافی سے۔
اُس کی قوم کو نجات کی معرفت دلائے۔
[۷۸] ہمارے خدا کی اُس عین رحمت کی وجہ سے۔
جس کے ساتھ عالم بالا کی فخر ہم پر آئے گی۔
۷۹ تاکہ اُنہیں روشنی بخشے
جو تاریکی اور موت کے سائے میں بیٹھے ہیں۔
اور ہمارے قدموں کی۔
سلامتی کی راہ میں ہدایت کرے۔
۸۰ اور وہ بچہ بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا۔ اور اسرائیل پر
اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے دن تک ویرانوں میں رہا +

باب ۲

- ۱ [ولادتِ مسیح] اور اُن دنوں میں یوں ہوا کہ اُو غطس قیصر
کی طرف سے فرمان نکلا کہ ساری آبادی کے لوگوں کے نام
۲ لکھے جائیں (یہ پہلی اسم نویسی ہوئی۔ جب کیرنٹس سُر یا کا حاکم
۳ تھا) تب سب لوگ اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے گئے اور
یوسف بھی جلیل کے شہر ناصرت سے یہودیہ میں داؤد کے شہر کو گیا
جو بیت لحم کہلاتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے
۵ تھا تاکہ اپنی منکوہہ مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی۔ نام لکھائے اور
۶ اور جب وہ وہاں تھے تو اُس کے وضع حمل کا وقت آ پہنچا اور
اُس کا پہلو ٹھاننا پیدا ہوا اور اُس نے اُسے کپڑے میں لپیٹ کر
چرنی میں رکھا۔ کیونکہ اُن کے لئے سرائے میں جگہ نہ تھی اور
۸ چرواہوں کو بشارت اُسی علاقے میں چرواہے تھے جو رات
۹ کو میدان میں رہتے اور اپنے گلے کی نگہبانی کرتے تھے اور
باب ۷۷:۱۷ + باب ۷۸:۱۷ + باب ۷۹:۱۷ + باب ۸۰:۱۷ + باب ۸۱:۱۷ + باب ۸۲:۱۷ + باب ۸۳:۱۷ + باب ۸۴:۱۷ + باب ۸۵:۱۷ + باب ۸۶:۱۷ + باب ۸۷:۱۷ + باب ۸۸:۱۷ + باب ۸۹:۱۷ + باب ۹۰:۱۷ + باب ۹۱:۱۷ + باب ۹۲:۱۷ + باب ۹۳:۱۷ + باب ۹۴:۱۷ + باب ۹۵:۱۷ + باب ۹۶:۱۷ + باب ۹۷:۱۷ + باب ۹۸:۱۷ + باب ۹۹:۱۷ + باب ۱۰۰:۱۷

شریعت میں لکھا ہے۔ کہ ہر ایک پہلوٹھا بچہ خداوند کے لئے
[۲۴] مخصوص ٹھہرے گا اور ذبیحہ لائیں یعنی فریوں کا ایک جوڑا یا
کبوتر کے دو بچے۔ جیسا خداوند کی شریعت میں لکھا ہے۔

۲۵ اور دیکھو یروشلیم میں شمعون نامی ایک آدمی تھا۔ اور
وہ راستہ باز اور دیندار اور اسرائیل کی تسلی کا منتظر تھا اور روح

۲۶ القدس اُس پر تھا اور روح القدس سے آگاہی ہوئی تھی۔ کہ
جب تک تو خداوند کے موع کو نہ دیکھ لے۔ موت کو نہ دیکھے

۲۷ گا اور وہ روح کی ہدایت سے پیکل میں آیا اور جس وقت والدین
اُس بچے یسوع کو اندر لائے۔ تاکہ اُس کے لئے شرعی فرائض ادا

۲۸ کریں تو اُس نے اُسے گود میں لیا اور خدا کی حمد کر کے کہا۔
۲۹ اے مالک تو اپنے قول کے مطابق۔

اب اپنے بندے کو امن سے رخصت کرتا ہے۔

۳۰ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔

۳۱ جو تُو نے سب اُمتوں کے رُوبرو تیار کی ہے۔

۳۲ غیر قوموں کے لئے انکشاف کا نور۔

اور اپنی اُمت اسرائیل کا جلال۔

۳۳ اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں ان باتوں پر تعجب کرتے تھے جو
[۳۴] اُس کے حق میں کہی جاتی تھیں اور شمعون نے اُن کے لئے

برکت چاہی اور اُس کی ماں مریم سے کہا۔ دیکھ۔ یہ اسرائیل میں
بُہتیروں کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے اور ایسا نشان ہونے

۳۵ کے لئے مقرر کیا گیا ہے جس کے خلاف کہا جائے اور تیری
اپنی جان کے اندر سے تلوار گزر جائے گی۔ تاکہ بہت سے دلوں

کے خیال گھل جائیں۔

۳۶ اور آشیر کے قبیلے میں سے خنہ بنت فنوئیل ایک نبیہ
تھی۔ وہ بہت عمر رسیدہ تھی اور وہ اپنے کنوار پن کے بعد سات

باب ۲۴:۲ اخبار ۸:۱۲ + باب ۳۴:۲ اشعیا ۱۲:۸ +

باب ۳۴:۲ ”بُہتیروں کے گرنے“ مسیح اُس لئے نہیں آیا کہ کسی کو ہلاک
کرے مگر کہ کھوئے ہوئے کو ڈھونڈے اور بچائے۔ (لوقا ۱۹:۱۰) لیکن مسیح
کے آنے سے اتنے لوگ اُس لئے ہلاک ہوتے ہیں کہ اُس پر ایمان نہیں
لائے نہ اُس کی پیروی کرتے ہیں (رومیوں ۳۲:۹، اقرنتیوں ۱۳:۱) +

برس تک شوہر کے ساتھ رہی۔ اب وہ بیوہ چوراسی برس کی ۳۷
تھی۔ اور پیکل سے جدا نہ ہوتی تھی بلکہ روزوں اور نمازوں

کے ساتھ رات دن بندگی کرتی رہتی تھی اور اُس نے بھی اُسی ۳۸
گھڑی پاس آ کر خداوند کی حمد کی اور اُس کی بابت اُن سب

سے باتیں کیں جو یروشلیم کی رہائی کے منتظر تھے۔

۳۹ اور جب وہ خداوند کی شریعت کے مطابق سب کچھ ۳۹
کر چکے تو جیل میں اپنے شہر ناصرت کو لوٹ گئے۔

اور وہ بچے بڑھتا اور مضبوط ہوتا گیا اور حکمت سے معمور ۴۰
تھا۔ اور خدا کا فضل اُس پر تھا۔

[۴۱] اور اُس کے والدین ہر سال عیدِ فصح [۴۱]
پر یروشلیم کو جایا کرتے تھے۔

۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا ہو گیا تو وہ عید کے دستور کے ۴۲
مطابق یروشلیم کو گئے۔ اور جب اُن دنوں کو پورا کر کے لوٹے ۴۳

تو وہ لڑکا یسوع یروشلیم میں رہ گیا۔ مگر اُس کے ماں باپ کو خبر نہ
تھی۔ بلکہ وہ یہ سمجھ کر کہ وہ قافلہ میں ہے، ایک منزل نکل گئے ۴۴

اور اُسے اپنے رشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ڈھونڈنے
لگے۔ اور نہ پا کر اُس کی تلاش میں یروشلیم کو واپس گئے۔ اور ۴۵

اُنہوں نے تین روز کے بعد اُسے پیکل میں استادوں کے
درمیان بیٹھا اُن کی سنتے اور اُن سے سوال کرتے پایا۔ اور جتنے ۴۷

اُس کی سن رہے تھے اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابوں سے
متعجب تھے۔ اور وہ اُسے دیکھ کر حیران ہوئے اور اُس کی ماں ۴۸

نے اُس سے کہا۔ بیٹا تُو نے ہم سے ایسا کیوں کیا؟ دیکھ تیرا باپ
اور میں گڑھتے ہوئے تھے ڈھونڈتے تھے۔ اُس نے اُن ۴۹

سے کہا۔ تم مجھے کیوں ڈھونڈتے تھے۔ کیا تمہیں یہ خیال نہ تھا
کہ وہ ضرور اپنے باپ کے گھر میں ہوگا؟ مگر جو بات اُس ۵۰

نے اُن سے کہی وہ اُسے نہ سمجھے۔ تب وہ اُن کے ساتھ روانہ ۵۱
ہو کر ناصرت میں آیا۔ اور اُن کے تابع رہا اور اُس کی ماں نے

یہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں۔

اور یسوع حکمت اور قد وقامت میں اور خدا اور ۵۲

باب ۳۱:۲ خروج ۱۳:۲۳-۱۷ +

آدمیوں کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا +

باب ۳

۱ [وعظ یوحنا] طبارئس قیصر کی حکومت کے پندرہویں برس جب پنطوس پیلاطس یہودیہ کا والی تھا۔ اور ہیرودیس حلیل کا رئیس رُبع۔ اور اُس کا بھائی فیلیپس ایلیوریہ اور تراکوئیس کے علاقے کا رئیس رُبع۔ اور لیسائیئوس انبلیہ کا رئیس رُبع۔ ۲ کاہن اعظم حنن اور قیافا کے وقت خدا کا کلام بیابان میں زکریا کے بیٹے یوحنا کو پہنچا۔ اور وہ اردن کے سارے گرد و نواح میں جا کر گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے ہتسمہ کی منادی [۳] کرنے لگا جیسا اشعیا نبی کے اقوال نامے میں لکھا ہے کہ

پکارنے والے کی آواز۔ بیابان میں۔

خداوند کی راہ کو تیار کرو۔

اُس کی شاہراہ کو سیدھا بناؤ۔

۵ ہر ایک غار بھر دیا جائے گا۔

اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلا پست کیا جائے گا۔

جو ٹیڑھا ہے وہ سیدھا۔

اور جو راستہ نامہوار ہے وہ ہموار بنے گا۔

۶ اور ہر بشر خدا کی نجات دیکھے گا۔

۷ پس وہ مجھوں سے جو اُس سے ہتسمہ لینے نکلتے تھے۔ کہتا تھا۔

اے انبی کی اولاد۔ تمہیں کس نے جتایا کہ آنے والے غضب

۸ سے بھاگو؟ پس توبہ کے لائق پھل لاؤ۔ اور یہ کہنے کی

جرات نہ کرو کہ ابراہیم ہمارا باپ ہے۔ کیونکہ میں تم سے کہتا

ہوں۔ کہ خدا ابراہیم کے لئے ان پتھروں سے اولاد پیدا کر

۹ سکتا ہے۔ اب تو درختوں کی جڑ پر گھاٹا رکھا گیا ہے پس جو

درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔

۱۱، ۱۰ لوگوں نے اُسے پوچھ کر کہا پھر ہم کیا کریں؟ اُس

نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ جس کے پاس دو گرتے ہوں۔

وہ اُسے بانٹ دے جس کے پاس نہ ہو۔ اور جس کے پاس کھانے کی چیزیں ہوں وہ بھی ایسا ہی کرے۔ اور محض بھی ۱۲ ہتسمہ لینے کو آئے اور اُس سے کہا۔ کہ اے اُستاد ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا۔ جو تمہارے لئے مقرر ہے اُس سے زیادہ ۱۳ نہ لو۔ اور سپاہیوں نے بھی اُس سے یہ کہہ کر پوچھا کہ ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ نہ کسی پر ظلم کرو نہ کسی سے ناحق کچھ لو۔ اور اپنی خواہ پر اکتفا کرو۔

۱۵ اور جب لوگوں کو بڑی اُمید ہونے لگی اور سب اپنے

دل میں یوحنا کی بابت سوچنے لگے کہ شاید یہی مسیح ہے تو ۱۶ یوحنا نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ میں تمہیں پانی سے ہتسمہ

دیتا ہوں مگر تمہیں سے ایک قوی تر آنے والا ہے جس کی جوتی کا

تمہ میں کھولنے کے بھی لائق نہیں۔ وہ تمہیں رُوح القدس اور

آگ سے ہتسمہ دے گا۔ اُس کا چہاج اُس کے ہاتھ میں ہے ۱۷

اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے گا اور گہبوں کو اپنے

کھتے میں جمع کرے گا۔ اور جھوسے کو اُس آگ میں جلائے گا

جو جھتی نہیں۔ اور وہ نصیحت کی بہت سی اور باتیں کر کے لوگوں ۱۸

کو خوشخبری دیتا رہا۔

۱۹ مگر ہیرودیس رئیس رُبع نے اپنے بھائی کی بیوی

ہیرودیاس کے سبب سے اور سب بدیوں کے باعث جو ہیرودیس

نے کی تھیں یوحنا سے ملامت اٹھا کر۔ سب سے بڑھ کر یہ بھی ۲۰

کیا کہ اُس نے یوحنا کو قید میں ڈالا۔

۲۱ [مسیح کا ہتسمہ پانا] اور جب سب لوگ ہتسمہ پاتے تھے اور

۲۲ یسوع بھی ہتسمہ پا کر دعا کر رہا تھا تو آسمان کھل گیا۔ اور

رُوح القدس جسمانی صورت میں کبوتر کی مانند اُس پر اُتر آیا اور

آسمان سے یہ آواز آئی۔ کہ تو میرا بیٹا محبوب ہے۔ تجھ سے

میں خوش ہوں۔

۲۳ [نسب نامہ مسیح] اور جب یسوع نے خود کا مہر شروع کیا تو وہ

تقریباً تیس برس کا تھا۔ اور (جیسا سمجھا جاتا تھا) ابن یوسف

بن عالی بن متاث بن لاوی بن مکی بن یٹان بن یوسف ۲۴

باب ۲۳:۳ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

باب ۲۳:۳-۵ اشعیا ۴۰:۳-۵ +

۲۶:۲۵ بن مَتَّی یاہ بن عاموس بن نحوم بن حَسَی بن نَحَاجی بن مَاتَ
 ۲۷ بن مَتَّی یاہ بن شَمعی بن یوسف بن یہودہ بن یوحنا بن رِیہا
 ۲۸ بن زُرُوب بابل بن شَلتی ایل بن نیری بن مَلکی بن اڈی
 ۲۹ بن قوسام بن المودام بن عِمر بن یثوع بن الی عازار بن یورام
 ۳۰ بن مَتَّات بن لاوی بن شمعون بن یہودہ بن یوسف بن
 ۳۱ یونان بن الیا قیم بن ملکیا بن متان بن متان بن داؤد
 ۳۲ بن یسعی بن عوبید بن یوحنا بن سلیمان بن یثوع بن عی ناداب
 ۳۳ بن آرام بن حصرون بن فارص بن یہودہ بن یعقوب بن
 ۳۴ اسحاق بن ابراہیم بن تارح بن ناحور بن سروج بن رعو
 ۳۵ بن قاج بن عابر بن شالح بن قینان بن ارکشد بن سام بن
 ۳۶ نوح بن لامک بن متوشلح بن حنوک بن یارد بن مہلل ایل
 ۳۷ بن قینان بن انوش بن شیت بن آدم ابن خدا +
 ۳۸ بن قینان بن انوش بن شیت بن آدم ابن خدا +

[۸]

[۱۰]

۱۱

اور کہ وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھالیں گے۔
 ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو کسی پتھر سے چوٹ لگے۔
 اور یسوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہا گیا ہے کہ
 تُو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر۔
 اور شیطان جب طرح طرح کی آزمائش ختم کر چکا تو مقررہ [۱۳]
 وقت تک اُس سے الگ رہا۔
 [۱۲] علامیہ زندگی کا آغاز اور یسوع روح کی قوت سے چلیں کو ۱۳
 کوٹا اور آس پاس کے سارے علاقے میں اُس کی شہرت پھیل
 گئی اور وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا۔ اور سب ۱۵
 اُس کی تعریف کرتے رہے۔
 یسوع اپنے وطن میں پھر وہ ناصرت میں آیا جہاں اُس ۱۶
 نے پرورش پائی تھی۔ اور اپنے دستور کے مطابق سبت کے دن
 عبادت خانے میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا اور اشعیا نبی کا ۱۷

باب ۸: ۸: متیہ شرح ۶: ۱۰-۲۰ +

باب ۱۰: ۱۱-۱۰: ۱۱: ۱۲ +

باب ۱۲: ۱۲: متیہ شرح ۶: ۱۶ +

باب ۱۳: ۱۳: ”مقررہ وقت تک“ شیطان مسیح کے پاس پھر آیا جب اُس نے
 یہودیوں کے ہاتھ مسیح کو ابھرائیں دیں اور موت دلائی +

باب ۴

۱ [آزمائش مسیح] اور یسوع روح القدس سے معمور ہو کر اردن
 ۲ سے لوٹا۔ اور وہ روح کی ہدایت سے بیابان کو گیا۔ چالیس
 دن تک۔ اور شیطان سے آزمایا جاتا رہا۔ اور اُن دنوں میں اُس
 نے کچھ نہ کھایا۔ اور جب پورے ہو گئے تو اُسے بھوک لگی۔
 ۳ تب شیطان نے اُس سے کہا۔ کہ اگر تُو خدا کا بیٹا ہے
 [۴] تو اس پتھر کو کہہ کہ روٹی بن جائے۔ یسوع نے اُسے جواب
 دیا۔ لکھا ہے۔ کہ انسان صرف روٹی ہی سے نہیں بلکہ خدا
 کے ہر کلمے سے زندہ رہے گا۔
 ۵ اور شیطان نے اُسے ایک اونچے پہاڑ پر لے جا کر

باب ۲۳: ۲۳: ”بن عالی“ اُس نسب نامے اور متی کے مطابق نسب نامے میں فرق
 ہے یوسف کے دو باپ تھے ایک وہ جس سے یوسف پیدا ہوا یعنی یعقوب (متی
 ۱: ۱۶) دوسرا عالی جس نے اُسے بنایا تھا کیونکہ عالی کا اپنا بیٹا کوئی نہ تھا۔ لوقا کا
 نسب نامہ فی الحقیقت مریم کا نسب نامہ ہے۔ لیکن عبرانی دستور کے مطابق
 شوہر کے نام پر لکھا گیا جو شوہر کی شریعت کے مطابق ضروری تھا اور یوسف
 اور مریم دونوں ایک ہی گھرانے کے تھے (عدد ۳۶: ۶) عالی الیا قیم اور الیا قیم بھی
 کہلاتے تھے + باب ۴: ۴: متیہ شرح ۸: ۳ +

طو مارا سے دیا گیا۔ اور جب اُس نے طو مار کھولا تو وہ مقام پایا جہاں یہ لکھا تھا کہ ۵

[۱۸]

روح خداوند مجھ پر ہے۔

اسی لئے اُس نے مجھے مسح کیا۔

کہ مسکینوں کو خوشخبری دوں۔

اُس نے مجھے اس لئے بھیجا ہے۔

کہ قیدیوں کو رہائی۔

اور اندھوں کو بینائی۔

اور کچلے ہوؤں کو آزادی بخشوں۔

اور خداوند کے سالِ مقبول کو مستہز کڑوں ۵

۱۹

۲۰ اور وہ طو مار لپیٹ کر اور خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا۔ اور جو

عبادت خانے میں تھے اُن سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں ۵

۲۱ تب وہ اُن سے کہنے لگا۔ کہ آج یہ نوشتہ تمہارے کانوں میں

۲۲ پورا ہو کر پُرنچا ۵ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور شفقت کی

اُن باتوں پر جو اُس کے مُنہ سے نکلتی تھیں تعجب کر کے کہنے

لگے۔ کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں؟ ۵

۲۳

اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تم بے شک یہ مثل مجھ پر کہو

گے۔ اے طبیب تو اپنا علاج کر۔ جو کچھ ہم نے سنا ہے کہ تو

۲۴ نے کفرِ مخوم میں کیا یہاں اپنے وطن میں بھی کر ۵ اور اُس نے

کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول

۲۵ نہیں ہوتا ۵ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب الیاس کے

دُنوں میں تین برس چھ مہینے تک آسمان بند رہا یہاں تک کہ تمام

ملک میں سخت کال پڑا۔ تو بہت سی بیوئیں اسرائیل میں تھیں ۵

[۲۶]

مگر الیاس بوائے صیدون کے صافقت کی ایک بیوہ عورت

۲۷ کے اُن میں سے کسی کے پاس بھیجا نہ گیا ۵ اور الیسع نبی کے

وقت اسرائیل میں بہت سے کوڑھی تھے لیکن اُن میں سے کوئی

۲۸ پاک صاف نہ کیا گیا بوائے نعمان سُرِیانی کے ۵ اور جتنے

عبادت خانے میں تھے سب اُن باتوں کو سنتے ہی غصے سے بھر

باب ۱۸:۴-۱۹:۱۱:۶۱:۲-باب ۲۶:۴-۱-ملوک ۹:۱۷ +

باب ۲۷:۴-۲-ملوک ۱۳:۵ +

گئے ۵ اور اُٹھ کر اُسے شہر سے باہر نکالا اور اُسے اُس پہاڑ کی ۲۹

چوٹی پر لے گئے جس پر اُن کا شہر بنا ہوا تھا تاکہ اُسے سر کے بل

۳۰ گرا دیں ۵ لیکن وہ اُن کے بچے سے گزر کر چلا گیا ۵

[کفرِ مخوم کا عبادت خانہ] اور وہ جلیل کے ایک شہر کفرِ مخوم کو گیا اور ۳۱

سبت بہ سبت اُنہیں تعلیم دیتا تھا ۵ اور لوگ اُس کی تعلیم سے ۳۲

حیران تھے کیونکہ اُس کا کلام با اختیار تھا ۵

اور عبادت خانے میں ایک شخص تھا جس میں شیطان ۳۳

کی ناپاک روح تھی وہ بڑی آواز سے یہ کہہ کر چلا اُٹھا کہ ۵

۳۴ اے یسوع ناصری تجھے ہم سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے

آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے خدا کا قدوس ۵

یسوع نے اُسے دھمکا کر کہا چپ رہ اور اس میں سے نکل آ۔ ۳۵

اس پر بد روح اُسے بچ میں پلک کر اُس سے نکل آئی اور

۳۶ اُسے کچھ ضرر نہ پہنچایا ۵ اور سب متعجب ہو کر آپس میں کہنے

لگے۔ کہ یہ کیا بات ہے کہ وہ اختیار اُردت سے ناپاک

۳۷ رُوحوں کو حکم کرتا ہے اور وہ نکل آئی ہیں ۵ اور اُس پاس کے ۳۷

علاقے کی ہر جگہ میں اُس کی شہرت پھیل گئی ۵

[بطرس کے ہاں شفا دہی] اور وہ عبادت خانے سے اُٹھ کر ۳۸

شمعون کے گھر میں داخل ہوا۔ اور شمعون کی ساس کو بڑی

۳۹ چپ چڑھی ہوئی تھی اور انہوں نے اُس کے لئے اُس سے عرض

کی ۵ تب اُس نے اُس کے پاس کھڑے ہو کر چپ کو جھڑکا تو ۳۹

اُتر گئی۔ اور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی ۵

اور جن کے ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض ۴۰

تھے سب آفتاب کے غروب کے بعد انہیں لاتے تھے۔ اور وہ

۴۱ ایک ایک پر ہاتھ رکھ کر انہیں شفا دیتا تھا ۵ اور بہتروں میں ۴۱

سے بد رُوحیں چلا چلا کر یوں کہتے ہوئے نکل آتی تھیں۔ کہ

تو خدا کا بیٹا ہے۔ مگر وہ انہیں جھڑکتا اور یہ کہنے نہ دیتا تھا کیونکہ

وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے ۵

[دورہ جلیل] جب دن ہوتا تھا تو وہ نکل کر کسی ویران جگہ ۴۲

جاتا تھا اور بنجھم اُسے ڈھونڈتے اور اُس کے پاس آکر اُسے

روکتے تھے کہ ہمارے پاس سے چلے نہ جانا ۵ مگر اُس نے اُن ۴۳

سے کہا مجھے ضرور ہے کہ اور شہروں میں بھی خدا کی بادشاہی کی ۴۴ خوشخبری دوں۔ کیونکہ میں اس ہی لئے بھیجا گیا ہوں اور وہ یہودیہ کے عبادت خانوں میں وعظ کرتا رہا +

باب ۵

- ۱ **مُجَرَّانہ ماہی گیری** اور جب وہ چنارسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا۔ اور ہجوم خدا کا کلام سننے کے لئے اُس پر گرے پڑتے تھے۔ تو ایسا ہوا کہ ۵ اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں۔ لیکن ماہی گیر اُن پر سے اتر کر ۳ جال دھورے تھے ۵ اُس نے اُن میں سے اُس کشتی پر چڑھ کر جو شمعون کی تھی۔ اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے ذرا ۴ ہٹالے چل اور وہ بیٹھ کر ہجوم کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا اور جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا۔ کہ گہرے میں لے چل اور ۵ اُس نے شکار کے لئے اپنے جال ڈالو ۵ شمعون نے جواب میں کہا۔ کہ اے اُستاد ہم نے ساری رات محنت کی مگر کچھ حاصل نہ ہوا۔ لیکن تیرے کہنے سے جال ڈالوں گا ۵ اور جب اُنہوں نے یہ کیا تو پھلیوں کا بڑا غول گھیر لیا۔ اور اُن کے جال پھٹنے لگے ۵ تب اُنہوں نے اپنے شکار کو جو دوسری کشتی پر تھے ۷ اشارہ کیا۔ کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ وہ آئے اور دونوں کشتیاں ۸ ایسی بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں ۵ شمعون پطرس نے یہ دیکھ کر یسوع کے پاؤں پر گر کر کہا۔ کہ اے خداوند میرے پاس سے چلا جا۔ اِس لئے کہ میں گنہگار آدمی ہوں ۵ کیونکہ اِس ماہی گیری کے سبب جو اُنہوں نے کی تھی وہ اور اُس کے سب ساتھی نہایت ۱۰ حیران ہوئے ۵ اور ویسے ہی زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے۔ تب یسوع نے شمعون سے کہا۔ ۱۱ مت ڈر اِس وقت سے تو آدم گیری کرے گا ۵ وہ کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہوئے ۵ ۱۲ **شفاء مبروص** اور جب وہ ایک شہر میں تھا۔ تو دیکھو۔ ایک آدمی سراپا مبروص یسوع کو دیکھ کر منہ کے بل گرا اور اُس کی

منت کر کے کہنے لگا۔ کہ اے خداوند اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۵ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا۔ ۱۳ میں چاہتا ہوں۔ تو پاک صاف ہو جا۔ اور فوراً اُس کا کوڑھ جاتا رہا ۵ اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کسی سے نہ کہنا مگر جا کر اپنے ۱۴ آپ کو کاہن کو دکھا اور اپنے پاک صاف ہوجانے کی بابت وہ نذر گزاران جو موسیٰ نے اُن کی گواہی کے لئے مقرر کی ۵

- اور اُس کا چرچا زیادہ پھیلتا گیا۔ اور بڑے بڑے ہجوم ۱۵ اُس کے پاس جمع ہوا کرتے تھے تاکہ اُس کی سٹین اور اپنی بیماریوں سے شفا پائیں ۵ پر وہ ویران جگہوں میں الگ جا کر ۱۶ دعا کیا کرتا تھا ۵ **شفاء مفلوج** اور اُن دنوں میں ایک دن وہ تعلیم دینے بیٹھا ۱۷ تھا تو فریسی اور علماء شرع پاس بیٹھے ہوئے تھے جو جلیل اور یہودیہ کے ہر قصبہ اور یروشلیم سے آئے ہوئے تھے۔ اور خداوند کی قدرت شفا بخشے کو اُس کے ساتھ تھی ۵ اور دیکھو کہ کئی ۱۸ مرد ایک شخص کو جو مفلوج تھا۔ چار پائی پر لائے اور چاہتے تھے کہ اُسے اندر لا کر اُس کے آگے رکھیں ۵ مگر ہجوم کے سبب ۱۹ اُسے اندر لے جانے کی راہ نہ پائی۔ تب کوٹھے پر چڑھ گئے اور کپڑوں میں سے اُسے چار پائی سمیت بیچ میں یسوع کے سامنے اتار دیا ۵ اُس نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا۔ اے آدمی ۲۰ تیرے گناہ معاف ہوئے ۵ اِس پر فقیہ اور فریسی سوچنے لگے ۲۱ کہ یہ کون ہے جو گفرتا ہے؟ خدا کے سوا اور کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے؟ ۵ مگر یسوع نے اُن کے خیالات جانتے ۲۲ ہوئے مخاطب ہو کر اُن سے کہا۔ کہ تم اپنے دلوں میں کیسا سوچتے ہو؟ ۵ زیادہ آسان کیا ہے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ ۲۳ کہنا کہ اٹھ اور چل پھر؟ ۵ لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن انسان کو زمین ۲۴ پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے اُس مفلوج سے کہا) میں تجھے کہتا ہوں اٹھ اور اپنی چار پائی اٹھا کر اپنے گھر ۲۵ چلا جا ۵ اور وہ فوراً اُن کے سامنے اٹھا۔ اور جس پر بڑا تھا اُسے ۲۶ اٹھا کر خدا کی تعجید کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا ۵ تب وہ سب ۲۶

نہایت حیران ہوئے اور خدا کی تعجب کرنے لگے اور بہت ڈر گئے اور کہنے لگے۔ کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھی ہیں ۵

۲۷ متی کی دعوت رسالت اور ان واقعات کے بعد وہ باہر گیا اور لاوی نام ایک شخص کو محضول کی چوکی پر بیٹھا دیکھا۔ اور ۲۸ اُس نے اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہو لے ۵ وہ سب کچھ چھوڑ ۲۹ کر اٹھا اور اُس کے پیچھے ہولیا ۵ اور لاوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی ضیافت کی۔ اور وہاں محضولوں اور اوروں کی جو ۳۰ اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے بڑی جماعت تھی ۵ تب فریسی اور اُن کے فقہہ نے گولا کر اُس کے شاگردوں سے کہا کہ تم کیوں محضولوں اور گنگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے ۳۱ ہو؟ ۵ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ تندرستوں کو نہیں ۳۲ بلکہ بیماروں کو طبیب درکار ہے ۵ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنگاروں کو توبہ کے لئے بلائے آیا ہوں ۵

۳۳ اور انہوں نے اُس سے کہا۔ کہ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے اور دُعا کرتے ہیں۔ اور اسی طرح فریسیوں کے بھی۔ مگر تیرے تو کھاتے اور پیتے ہیں ۵ پر یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم براستیوں سے جب تک دُہا اُن کے ساتھ ہے ۳۵ روزہ رکھو سکتے ہو؟ ۵ لیکن وہ دن آئیں گے کہ دُہا اُن سے جدا کیا جائے گا۔ اُن دنوں میں وہ روزہ رکھیں گے ۵

۳۶ اور اُس نے اُن سے تمثیل بھی کہی۔ کہ کوئی آدمی پُرانی پوشاک پر نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پیوند نہیں لگاتا۔ ورنہ نئی ۳۷ کو تو پھاڑتا ہے اور نئی کا پیوند پُرانی کے مساوی نہیں ہوتا ۵ اور نئی پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ورنہ نئی نے مشکوں کو ۳۸ پھاڑ کر بہہ جائے گی اور مشکیں بھی برباد ہوں گی ۵ بلکہ نئی نے نئی مشکوں میں بھرنی چاہیے ۵ اور پُرانی نے پی کر فوراً نئی کی خواہش کوئی نہیں کرتا۔ کیونکہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی بہتر ہے +

باب ۶

۱ ابن انسان سبت کا مالک پھر دوسرے پہلے سبت کو یوں

دے۔ اور جو کوئی تیرا چننے چھین لے۔ اُسے گرتہ لینے سے بھی منع نہ کرے۔ جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے اُسے دے۔ اور اُس سے ۳۰ جو تیرا مال لے پھر مت مانگے اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تم ۳۱ سے کریں تم بھی اُن سے ویسا ہی کرو۔ اور اگر تم اپنے پیار ۳۲ کرنے والوں سے پیار کرو۔ تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی اپنے پیار کرنے والوں کو پیار کرتے ہیں۔ اور اگر ۳۳ تم اُن کا بھلا کرو۔ جو تمہارا بھلا کریں تو تمہارا کیا احسان ہے۔ کیونکہ گنہگار بھی یہی کرتے ہیں۔ اور اگر تم انہیں قرض دو ۳۴ جن سے وصول ہونے کی امید ہے۔ تو تمہارا کیا احسان ہے۔ کیونکہ گنہگار بھی گنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ اُن سے پورا وصول کریں۔

بلکہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو۔ اور بھلا کرو۔ اور وصول ۳۵ ہونے کی امید نہ رکھ کر قرض دو تو تمہارا اجر بڑا ہوگا۔ اور تم حق تعالیٰ کے فرزند ہو گے۔ کیونکہ وہ ناشکروں اور شریروں پر بھی مہربان ہے۔ اس لئے تم رجیم ہو جیسا تمہارا باپ رجیم ہے۔ ۳۶ عیب نہ لگاؤ تو تم پر بھی عیب نہ لگایا جائے گا۔ خجرم نہ ۳۷ ٹھہراؤ۔ تو تم بھی خجرم نہ ٹھہرائے جاؤ گے۔ بری کرو۔ تو تم بھی بری کئے جاؤ گے۔ دو تو تمہیں بھی دیا جائے گا۔ اچھا بیانا نہ دیا ۳۸ ہلایا بھر پور تمہارے دامن میں ڈالا جائے گا۔ کیونکہ جس بیانا سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے بھی ناپا جائے گا۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ۔ کیا آندھے ۳۹ کو آندھا راہ دکھا سکتا ہے؟ کیا وہ دونوں گڑھے میں نہیں گریں گے؟ شاگرد اپنے استاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب کامل ۴۰ ہوا تو اپنے استاد کی مانند ہوگا۔ تو اُس تکے کو کیوں دیکھتا ہے جو ۴۱ تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے۔ اور اُس شہیر کا خیال نہیں کرتا جو تیری اپنی آنکھ میں ہے؟ یا کیوں کرتا اپنے بھائی سے کہہ ۴۲ سکتا ہے کہ بھائی ٹھہر۔ بڑکا جو تیری آنکھ میں ہے نکال دوں۔ جب تو اُس شہیر کو نہیں دیکھتا جو تیری اپنی آنکھ میں ہے۔ اے ۴۳ ریاکار پہلے شہیر کو اپنی آنکھ میں سے نکال تب تکے کو جو تیرے

باب:۶ ۳۴:۶ اخبار ۳۵:۴۵-۳۶، متی ۵:۱۵ +

۱۷ اور اُن کے ساتھ اتر کر میدان میں کھڑا ہوا۔ اور وہاں اُس کے شاگردوں کی بڑی جماعت اور یہودیہ اور یروشلم ۱۸ اور صوروں کے ساحل سے لوگوں کا بڑا ہجوم بھی تھا۔ جو اُس کی سننے اور اپنی بیماریوں سے شفا پانے کے لئے آئے تھے اور جو ناپاک رُوحوں سے ستائے جاتے تھے وہ بحال کئے جاتے ۱۹ تھے۔ اور سب اُسے چھونے کی کوشش کرتے تھے۔ کیونکہ قوت اُس سے نکلتی تھی۔ جس سے سب کو شفا حاصل ہوتی تھی۔ ۲۰ **میدانی وعظ** اور اُس نے اپنے شاگردوں پر نظر کر کے کہا کہ مبارک ہو تم جو غریب ہو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہی تمہاری ہے۔

۲۱ مبارک ہو تم جو اب بھوکے ہو۔ کیونکہ میرے کئے جاؤ گے۔ مبارک ہو تم جو اب روتے ہو۔ کیونکہ ہنسو گے۔ ۲۲ مبارک ہو تم جب ابنِ انسان کی خاطر لوگ تم سے کینہ رکھیں اور تمہیں خارج کر دیں۔ اور ملامت کریں۔ اور ۲۳ تمہارا نام بُرا جان کر کاٹ ڈالیں۔ اُس دن خوش ہو اور شادمانی کرو۔ کیونکہ دیکھو۔ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا انبیاء کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ ۲۴ مگر افسوس تم پر جو دو تمند ہو۔ کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے۔ ۲۵ افسوس تم پر جو اب سیر ہو۔ کیونکہ تم بھوکے ہو گے۔ افسوس تم پر جو اب ہستے ہو۔ کیونکہ ماتم کرو گے اور روؤ گے۔

۲۶ افسوس تم پر جب لوگ تمہیں بھلا کہیں۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا تمہو لے انبیاء کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ ۲۷ مگر میں تم سامعین سے کہتا ہوں۔ کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو۔ اپنے کینہ وروں کا بھلا کرو۔ اپنے طاعنوں ۲۸ کے لئے برکت چاہو۔ اپنے مفتزیوں کے لئے دعا کرو۔ جو ۲۹ تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر

باب:۶ ۲۴:۶ یسوع بن سیرا ۳:۱۸، عاموس ۸:۶ +

باب:۶ ۲۵:۶ اشعیا ۵۶:۱۳ +

بھائی کی آنکھ میں ہے اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا ۵
 ۴۳ کیونکہ کوئی اچھا درخت نہیں جو ردی پھل لائے اور
 ۴۴ نہ کوئی ردی درخت جو اچھا پھل لائے پس ہر ایک درخت
 اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ اس لئے کہ لوگ خاردار جھاڑیوں
 ۴۵ سے انجیر نہیں توڑتے اور نہ جھڑیوں سے انگور ۵ اچھا آدمی اپنے
 دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی
 بُرے خزانے سے بُری چیزیں باہر لاتا ہے۔ کیونکہ جس سے
 دل لبریز ہے وہی منہ پر آتا ہے ۵
 ۴۶ اور تم کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو اور میرے کہنے
 ۴۷ پر عمل نہیں کرتے؟ جو کوئی میرے پاس آتا ہے اور میری
 باتیں سن کر ان پر عمل کرتا ہے میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کس
 ۴۸ کی مانند ہے ۵ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے
 ہوئے گہرا کھود کر چٹان پر بنیاد رکھی۔ جب رو آئی تو دھار اُس
 ۴۹ گھر سے ٹکرائی مگر اُسے ہلا نہ سکی کیونکہ وہ اچھا بنا ہوا تھا ۵ لیکن
 جس نے سنا اور عمل نہ کیا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر کو
 بے بنیاد بنایا۔ اور دھار اُس سے ٹکرائی تب وہ فوراً گر پڑا اور اُس
 گھر کی بربادی ہو لیا کہ ہوئی +

باب ۷

۱ صوبہ دار کا غلام
 کفر نحوم میں آیا ۵
 ۲ اور کسی صوبہ دار کا ایک غلام جو اُسے عزیز تھا۔ پیار ہو
 ۳ کر قریب مرگ تھا ۵ اور اُس نے یسوع کی خبر سنی تھی۔ اُس
 نے یہودیوں کے کئی بزرگوں کو اُس کے پاس بھیج کر اُس سے
 ۴ عرض کی کہ آکر میرے غلام کو شفا بخش ۵ اور انہوں نے یسوع
 کے پاس آکر اُس کی بڑی مہنت کر کے کہا۔ کہ وہ اس لائق ہے
 ۵ کہ تو اُس پر یہ احسان کرے ۵ کیونکہ وہ ہماری قوم کو پیار کرتا
 ۶ ہے۔ اور ہمارا عبادت خانہ اُسی نے بنوایا ہے تب یسوع
 اُن کے ساتھ چلا اور ہنوز گھر سے دُور نہ گیا تھا کہ صوبہ دار نے
 رفیقوں کی معرفت اُسے کہلا بھیجا۔ کہ اے خداوند! تکلیف نہ
 کر۔ کیونکہ میں اس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے ۵
 اسی سبب سے میں نے اپنے آپ کو بھی اس لائق نہ سمجھا کہ ۷
 تیرے پاس آؤں۔ بلکہ صرف بات ہی کہہ دے تو میرا غلام
 ۸ شفا پائے گا ۵ کیونکہ میں بھی ایسا آدمی ہوں جو دوسرے کے
 اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں جب میں ایک
 سے کہتا ہوں جا، تو وہ جاتا ہے۔ اور دوسرے سے کہ آ، تو وہ آتا
 ہے۔ اور اپنے غلام سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے ۵ یسوع نے یہ ۹
 سن کر اُس پر تعجب کیا۔ اور مژدہ اُسے نجوم سے جو اُس کے پیچھے
 آتا تھا کہا۔ کہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اتنا بڑا ایمان میں نے
 اسرائیل میں بھی نہیں پایا ہے ۵ اور وہ جو پیچھے گئے تھے۔ جب ۱۰
 گھر میں پھر آئے تو اُس غلام کو تندرست پایا ۵
 ۱۱ **نوجوان کا چلانا** اور اس کے بعد وہ ایک شہر کو گیا جو نامین
 کہلاتا ہے۔ اور اُس کے شاگرد اور بڑا نجوم اُس کے ساتھ تھا ۵
 جب وہ اُس شہر کے پھانک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو کہ ایک ۱۲
 مُردہ باہر لے جایا جا رہا تھا جو اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ
 تھی۔ اور شہر کے بہت لوگ اُس کے ساتھ تھے ۵ اُسے دیکھ کر ۱۳
 خداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا۔ نہ رو ۵ اور پاس آ کر جنازہ ۱۴
 کو چھوڑا۔ اور اُٹھانے والے ٹھہر گئے۔ تب اُس نے کہا۔ اے
 نوجوان میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ ۵ اور وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور ۱۵
 بولنے لگا۔ اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا ۵
 تب سب پر خوف چھا گیا اور خدا کی تعجید کر کے کہنے ۱۶
 لگے۔ کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہوا ہے۔ اور کہ خدا نے اپنی
 ۱۷ اُمت پر نظر کی ہے ۵ اور اُس کی بابت یہ خبر سارے یہودیہ اور ۱۷
 تمام آس پاس کے علاقہ میں پھیل گئی ۵
 ۱۸ **یوحنا کا پیغام** اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے ان سب ۱۸
 باتوں کی خبر دی ۵ اور یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو ۱۹
 بلا کر خداوند کے پاس کہلا بھیجا۔ کہ کیا جو آنے والا ہے۔ تو ہی
 ۲۰ ہے؟ یا ہم کسی اور کی راہ دیکھیں؟ ان آدمیوں نے اُس کے ۲۰
 پاس آکر کہا۔ کہ یوحنا اصطفاغی نے ہمیں تیرے پاس یہ کہہ کر

بھیج جائے۔ کہ کیا۔ جو آنے والا ہے۔ تو ہی ہے؟ یا ہم کسی اور کی راہ دیکھیں؟

۲۱ (اُس نے اُسی گھڑی بُہتروں کو بیاریوں اور آفتوں اور بند رُوحوں سے خلاصی بخشی اور بہت سے اندھوں کو بصارت عطا کی) اور اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ جو کچھ تم نے دیکھا اور سنا ہے جا کر یوحنا سے بیان کرنا۔ اندھے دیکھتے ہیں لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے ہیں۔ اور بہرے سنتے ہیں۔ مُردے زندہ کئے جاتے ہیں۔ اور ۲۳ مسکینوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے اور مُبارک ہے وہ جو میرے سب سے ٹھوکر نہ کھائے؟

۲۴ یوحنا کی تعریف جب یوحنا کے قاصد چلے گئے۔ تب وہ یوحنا کی بابت ہجوم سے کہنے لگا۔ کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ملتے ہوئے سر کُڑے کو؟ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کیڑے پہنے ہوئے مرد کو؟ دیکھو جو قیسی پوشاک پہنتے اور عیش و عشرت میں رہتے ہیں وہ شاہی گھروں میں ہوتے ہیں؟ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ایک نبی کو؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بھی بڑے کو؟

۲۵ یہ وہی ہے۔ جس کی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ میں اپنا بیامبر تیرے آگے بھیجتا ہوں۔

جو تیرے آگے تیری راہ تیار کرے گا؟

۲۸ میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ اُن میں جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں۔ یوحنا اصطباغی سے کوئی بڑا نہیں۔ تو بھی جو خدا کی بادشاہی

۲۹ میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بھی بڑا ہے؟ اور سب عوام نے بلکہ مخلصوں نے بھی جب سنا تو یوحنا کا ہتسمہ لے کر خدا کو

۳۰ صادق مان لیا؟ مگر فریسیوں اور علماء شرع نے اُس سے

۳۱ ہتسمہ نہ لے کر خدا کے ارادہ کو اپنی نسبت باطل کر دیا؟ اس

پُشت کے آدمیوں کو میں کس سے تشبیہ دوں اور کس کی مانند

۳۲ کہوں؟ وہ اُن بچوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھ کر آپس

میں ٹکار کر کہتے ہیں کہ

باب ۲۲:۷ + ۵:۳۵ + باب ۲۷:۷ ملا کی ۱:۳ +

ہم نے تمہارے لئے بائبل بجائی۔ پر تم نہ ناچے۔

ہم نے نالہ کیا۔ پر تم نہ روئے؟

کیونکہ یوحنا اصطباغی نہ روئی کھاتا آیا نہ پیتا۔ اور تم کہتے

۳۳ ہو کہ اُس پر بند رُوح ہے؟ ابنِ انسان کھاتا پیتا آیا اور تم کہتے

۳۴ ہو کہ دیکھو۔ کھاؤ اور شرابی مخلصوں اور گنہگاروں کا یار؟ مگر ۳۵

حکمت اپنے سب فرزندانوں سے راست ٹھہرتی ہے؟

۳۶ گنہگار عورت فریسیوں میں سے کسی نے اُسے دعوت

دی کہ میرے ہاں کھانا کھا۔ اور وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا

کھانے بیٹھا؟ اور دیکھو۔ اُس شہر میں ایک گنہگار عورت تھی۔ ۳۷

جو یہ معلوم کر کے کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا

۳۸ ہے سنگِ مرمر کے بحر دان میں بحر لائی؟ اور اُس کے پاؤں

کے پاس روتی ہوئی پیچھے گھڑی ہو کر آنسوؤں سے اُس کے پاؤں

بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھ کر اُس کے پاؤں

کو مکر راجو ما اور بحر نکلا؟ اور اُس فریسی نے جس نے اُس کی ۳۹

دعوت کی تھی۔ یہ دیکھ کر اپنے میں کہنے لگا کہ اگر یہ نبی ہوتا تو

جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے یہ کون اور کیسی عورت ہے۔ یعنی یہ

گنہگار ہے؟ اور یسوع نے مخاطب ہو کر اُس سے کہا۔ کہ اے ۴۰

شمعون مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے۔ اُس نے کہا اے اُستاد فرما؟

کسی سا ہو کار کے دو فرضدار تھے۔ ایک پانچ سو دینار ۴۱

کا دوسرا پچاس کا؟ جب انہیں ادا کرنے کا مقدور نہ رہا تو اُس ۴۲

نے دونوں کو بخش دیا۔ پس اُن میں سے کون اُسے زیادہ پیار

کرے گا؟ شمعون نے جواب میں کہا۔ میری دانست میں وہ ۴۳

جسے اُس نے زیادہ بخشا۔ تب اُس نے اُس سے کہا۔ تو نے

ٹھیک فیصلہ کیا ہے؟ اور اُس عورت کی طرف منہ پھیر کر اُس ۴۴

نے شمعون سے کہا۔ کیا تو اس عورت کو دیکھتا ہے؟ میں تیرے

گھر میں آیا۔ تو نے پاؤں کے لئے پانی نہ دیا۔ مگر اس نے

میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگو دیئے اور اپنے بالوں سے

پونچھے؟ تو نے مجھے نہ چوم لیا لیکن اس نے جب سے کہ میں ۴۵

اندر آیا ہوں میرے پاؤں چومنے سے باز نہ رہی؟ تو نے ۴۶

میرے سر پر تیل نہ ملا مگر اس نے میرے پاؤں پر بحر نکلا

۴۷ اے اسی لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس کے گناہ جو بہت ہیں معاف ہو گئے کیونکہ اس نے بہت پیار کیا ہے۔ مگر جسے ۴۸ تھوڑا معاف کیا گیا ہے وہ تھوڑا پیار کرتا ہے اور اس عورت ۴۹ سے کہا۔ کہ تیرے گناہ معاف ہوئے اور اس پر ہم نوالے اپنے ۵۰ میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے جو گناہ بھی معاف کرتا ہے؟ مگر اُس نے عورت سے کہا۔ تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے سلامت چلی جا +

باب ۸

۱ خدمت گزار خواتین اور بعد میں وہ شہر اور گاؤں گاؤں جا کر وعظ کرتا۔ اور خدا کی بادشاہی کی خوشخبری دیتا تھا۔ اور وہ ۲ بارہ اُس کے ساتھ تھے اور کئی عورتیں بھی جو بدردھوں اور بیمار یوں سے شفا یاب ہوئی تھیں یعنی مریم جو مجدی کہلاتی ۳ ہے۔ جس میں سے سات بدردھیں نکلی تھیں اور حنہ ہیرودیس کے دیوان گوڑی کی بیوی۔ اور سوتن اور بہتری اور بھی جو اپنے مال سے اُن کی خدمت کرتی تھیں ۴ بونے والے کی تمثیل اور جب بڑا انجوم جمع ہو گیا۔ اور ہر شہر سے لوگ اُس کے پاس چلے آتے تھے۔ تو اُس نے تمثیل میں کہا کہ ۵ بونے والا اپنا بیج بونے نکلا۔ اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا اور روند ا گیا اور آسمان کے پرندوں نے ۶ اُسے چک لیا اور کچھ چٹان پر گرا اور اُگ کر سُوکھ گیا کیونکہ ۷ اُسے خری نہ پہنچی اور کچھ خاردار جھاڑیوں میں گرا اور خاردار ۸ جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر اُسے دبا لیا اور کچھ اچھی زمین میں گرا اور اُگ کر سُوکنا پھل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پکارا ۹ کہ جس کے سننے کے کان ہوں وہ سُن لے اور اُس کے شاگردوں ۱۰ نے اُس سے پوچھا کہ یہ تمثیل کیا ہے؟ اور اُس نے کہا۔ کہ خدا کی بادشاہی کے بھیدوں کی معرفت تمہیں دی گئی ہے۔ لیکن دوسروں کے لئے تمثیلوں میں۔ تاکہ دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں

اور سننے ہوئے نہ سمجھیں اور تمثیل یہ ہے۔ کہ بیج خدا کا کلام ۱۱ ہے اور راہ کے کنارے کے وہ ہیں جو سننے ہیں۔ تب شیطان ۱۲ آکر کلام کو اُن کے دل سے پھینک لے جاتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ ایمان لا کر نجات پائیں اور چٹان پر کے وہ ہیں کہ جو کلام ۱۳ سُن کر خوشی سے اُسے قبول کر لیتے ہیں لیکن بڑ نہیں رکھتے۔ اور کچھ عرصہ تک ایمان لا کر آزمائش کے وقت پھر جاتے ہیں ۱۴ اور جو خاردار جھاڑیوں میں گرا۔ یہ وہ ہیں جو سننے تو ہیں لیکن ۱۵ ہوتے ہوتے فکروں اور دولت اور اس زندگی کی عیش و عشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُن کا پھل نہیں پکتا مگر جو اچھی ۱۶ زمین میں گرا وہ ہیں جو کلام کو سُن کر اُسے اچھے اور نیک دل میں سنبھالے رہتے ہیں اور ثابت قدمی سے پھل لاتے ہیں ۱۷ کوئی آدمی چراغ جلا کر اُسے برتن سے نہیں ۱۸ چھپاتا نہ پلنگ کے نیچے رکھتا۔ بلکہ چراغ دان پر رکھتا ہے تاکہ جو اندر آئیں انہیں روشنی دکھائی دے کیونکہ کوئی چیز پوشیدہ ۱۹ نہیں جو ظاہر نہ کی جائے گی اور نہ چھپائی گئی ہے جو جانی نہ جائے گی اور ظہور میں نہ آئے گی پس خبردار۔ کہ تم کس طرح ۱۸ سننے ہو کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائے گا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو وہ گمان کرتا ہے کہ میرے پاس ہے ۱۹ یسوع کے رشتہ دار تب اُس کی ماں اور بھائی اُس کے پاس ۲۰ آئے مگر انجوم کے سبب سے اُس تک پہنچ نہ سکے اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے تجھ سے ملنا چاہتے ہیں اور اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ میری ماں اور میرے ۲۱ بھائی تو یہ ہیں جو خدا کا کلام سننے اور اُس پر عمل کرتے ہیں ۲۲ تسکین طوفان پھر اُن دنوں میں ایک دن وہ اپنے ۲۳ شاگردوں سمیت کشتی پر چڑھا۔ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ آؤ جھیل کے پار چلیں۔ اور وہ روانہ ہوئے جب کشتی چلی جاتی تھی۔ تو وہ سو گیا۔ اور جھیل پر تند ہوا چلنے لگی۔ اور غرق ہونے لگے اور خطرے میں تھے تب انہوں نے پاس جا کر ۲۴

اُسے جگایا اور کہا۔ اُستاد اُستاد۔ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں۔ تب اُس نے جاگ کر ہوا اور پانی کی لہروں کو چھڑکا۔ تو وہ ہتھم ۲۵ گئے اور اُمن ہو گیا اور اُس نے اُن سے کہا۔ تمہارا ایمان کہاں ہے؟ پس وہ ڈر گئے اور تجب کر کے آپس میں کہنے لگے۔ کہ یہ کون ہے جو ہواؤں اور پانی کو حکم دیتا ہے اور وہ اُس کی مانتے ہیں ۵

۲۶ بند رُوحوں سے شفا اور وہ جرجاسیوں کے علاقے میں جا ۲۷ نچنے جو جلیل کے مقابل ہے ۵ اور جب وہ کنارے پر اتر تو شہر کا ایک آدمی اُسے بلا جس میں بد رُوحیں تھیں۔ اور وہ بڑی ہمت سے کپڑے نہیں پہنتے تھا۔ اور وہ کسی گھر میں نہیں بلکہ ۲۸ قبروں میں رہا کرتا تھا ۵ جب اُس نے یسوع کو دیکھا تو چلا چلا کر اُس کے آگے گرا اور بلند آواز سے کہا۔ اے یسوع خدا تعالیٰ کے بیٹے تجھے مجھ سے کیا کام؟ میں تیری منت کرتا ہوں کہ ۲۹ مجھے عذاب نہ دے ۵ (کیونکہ وہ ناپاک رُوح کو حکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نکل آ) کیونکہ وہ اکثر اُس پر سوار ہوتی تھی۔ اور وہ زنجیروں سے باندھا اور بیڑیوں سے جکڑا جا کر قابو کیا جاتا تھا۔ تو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بد رُوح ۳۰ اُسے ویران جگہوں میں دوڑائے پھرتی تھی ۵ تب یسوع نے اُس سے پوچھا کہ تیرا نام کیا ہے۔ پر اُس نے کہا۔ کہ لشکر۔ ۳۱ کیونکہ بہت سی بد رُوحیں اُس میں داخل ہو گئی ہوئی تھیں ۵ اور وہ اُس کی منت کرنے لگیں کہ ہمیں گہراؤ میں جانے کا حکم نہ کر ۵ ۳۲ وہاں پہاڑ پر خزیروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ سو اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمیں اُن میں جانے دے۔ اور اُس نے اُنہیں ۳۳ جانے دیا ۵ اور بد رُوحیں اُس آدمی میں سے نکل کر خزیروں میں داخل ہو گئیں۔ اور غول کڑاڑے پر سے گود کر جھیل میں ۳۴ ڈوب مرا ۵ یہ ماجرا دیکھ کر چرواہوں نے بھاگ کر شہر اور ۳۵ دیہات میں خبر پہنچائی ۵ تب لوگ اِس ماجرا کو دیکھنے نکلے اور یسوع کے پاس آئے۔ اور اُس آدمی کو جس میں سے بد رُوحیں نکلی تھیں۔ کپڑے پہنے اور ہوش میں یسوع کے پاؤں کے پاس ۳۶ بیٹھا پایا اور ڈر گئے ۵ اور دیکھنے والوں نے بھی اُن سے بیان

کیا۔ کہ آسیب زدہ نے کس طرح خلاصی پائی ۵ اور جرجاسیوں ۳۷ کے اُس پاس کے علاقے کے سب باشندوں نے اُس سے عرض کی ہمارے پاس سے چلا جا۔ کیونکہ اُن پر بڑا خوف چھا گیا تھا۔ پس وہ کشتی پر چڑھ کر واپس گیا ۵ اور اُس مرد نے ۳۸ جس پر سے بد رُوحیں اتر گئی تھیں اُس کی منت کی کہ مجھے اپنے ساتھ رہنے دے۔ مگر یسوع نے اُسے رخصت کر کے کہا کہ ۵ اپنے گھر کو لوٹ جا اور جو بڑے بڑے کام خدا نے تیرے لئے ۳۹ کئے ہیں بیان کر۔ وہ جا کر تمام شہر میں مشہور کرنے لگا کہ یسوع نے میرے لئے کیا کیا کیا ہے ۵

۴۰ یائیر کی بیٹی اور جب یسوع واپس آیا تو جُوم نے اُس کا ۴۱ استقبال کیا۔ کیونکہ سب اُس کی راہ تلتے تھے ۵ اور دیکھو کہ ۴۲ یائیر نامی ایک شخص آیا جو عبادت خانے کا سردار تھا۔ اور یسوع کے قدموں پر گر کر اُس نے اُس کی منت کی کہ میرے گھر چل ۵ کیونکہ اُس کی ایک ہی بیٹی تھی۔ تقریباً بارہ برس کی۔ جو ۴۲ مرنے کے قریب تھی۔

اور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے ۵ اور ایک عورت نے جسے بارہ برس سے ادرار خون تھا۔ ۴۳ اور اُس کا تمام مال طبیبوں کو دیا جا چکا تھا مگر کسی کے ہاتھ سے تندرست نہ ہو سکی تھی ۵ اُس کے پیچھے آکر اُس کی پوشاک کا ۴۴ دامن چھو ا اور اُسی دم اُس کا ادرار خون بند ہو گیا ۵ اِس پر ۴۵ یسوع نے کہا۔ وہ کون ہے جس نے مجھے چھوا؟ جب سب انکار کرنے لگے تو پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ اے اُستاد لوگ تجھے دبا لیتے اور تجھ پر گرے پڑتے ہیں ۵ مگر یسوع ۴۶ نے کہا۔ کسی نے مجھے چھوا تو ہے۔ کیونکہ میں نے جانا کہ قوت مجھ میں سے نکلی ہے ۵ جب اُس عورت نے دیکھا کہ میں ۴۷ چھپ نہیں سکتی تو کانپتی ہوئی آئی اور اُس کے پاؤں پر گر کر سب لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ کس لئے اُسے چھوا اور کس طرح سے اُسی دم شفا پائی ۵ تب اُس نے اُس سے کہا۔ ۴۸ کہ بیٹی! تیرے ایمان نے تجھے چھپایا ہے سلامت چلی جا ۵ اور وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار ۴۹

کے گھر سے کسی نے آکر اُس سے کہا کہ تیری بیٹی مر گئی ہے۔
 ۵۰ استاد کو تکلیف نہ دے۔ یسوع نے یہ بات سُن کر اُس سے
 ۵۱ کہا۔ نہ گھبرا۔ بلکہ اعتقاد رکھ۔ تو وہ بچ جائے گی اور جب وہ
 گھر آیا تو پطرس اور یوحنا اور یعقوب اور لڑکی کے ماں باپ
 ۵۲ کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ اندر جانے نہ دیا اور سب اُس
 کے لئے روتے اور ماتم کرتے تھے لیکن اُس نے کہا۔ نہ روؤ وہ
 ۵۳ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔ کیونکہ انہیں
 ۵۴ یقین تھا کہ وہ مر چکی ہے۔ مگر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور
 ۵۵ اُٹھا کر کہا۔ اے لڑکی اٹھ اور اُس کی رُوح پھر آئی اور وہ اُسی
 دم اُٹھی اور یسوع نے حکم دیا کہ اُسے کچھ کھانے کو دیا جائے۔
 ۵۶ تب اُس کے ماں باپ حیران ہوئے مگر اُس نے انہیں تاکید
 کی کہ جو ہوا ہے کسی سے نہ کہیں +

باب ۹

۱ اِہدایات رسالت] تب اُس نے اُن بارہ کو بلا کر انہیں
 سب بدر وحوں پر اور بیمار یوں کو دُور کرنے کے لئے قدرت
 ۲ اور اختیار بخشا اور انہیں بھیجتا کہ خُدا کی بادشاہی کی مُنادی
 ۳ کریں اور بیماروں کو شفا دیں اور اُس نے اُن سے کہا کہ راہ
 کے لئے کچھ نہ لو۔ نہ لٹاؤ نہ تھیلی نہ نقدی اور دو دو
 ۴ گرتے بھی تمہارے پاس نہ ہوں اور جس کسی گھر میں داخل
 ۵ ہو وہیں رہو اور وہیں سے روانہ ہو اور جہاں لوگ تمہیں قبول
 نہ کریں اُس شہر سے باہر جا کر اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو تا کہ
 ۶ اُن پر گواہی ہو اور وہ روانہ ہو کر گاؤں گاؤں جا کر ہر جگہ
 خوشخبری سناتے اور شفا دیتے پھرے۔
 ۷ اور کبیس رُبع ہیرودیس نے جو کچھ اُس سے ہو رہا تھا
 سنا اور شک میں پڑا۔ اِس لئے کہ بعض کہتے تھے کہ یوحنا مُردوں
 ۸ میں سے جی اُٹھا ہے اور بعض کہ الیاس ظاہر ہوا ہے اور بعض
 ۹ کہ اگلوں میں سے کوئی نبی اُٹھا ہے۔ لیکن ہیرودیس نے کہا کہ
 میں نے یوحنا کا تو سر کٹوا دیا۔ اب یہ کون ہے جس کی بابت

ایسی باتیں سُنتا ہوں۔ پس وہ اُسے دیکھنے کی کوشش میں رہا۔
 ۱۰ روٹیوں کا مچھرہ] اور رسولوں نے ٹوٹ کر جو کچھ کیا تھا اُس
 سے بیان کیا۔ اور وہ انہیں ساتھ لے کر بیت صیدا نام ایک
 ۱۱ شہر کو علیحدگی میں چلا گیا اور یہ جان کر ہجوم اُس کے پیچھے گیا
 اور اُس نے انہیں قبول کیا۔ اور اُن سے خُدا کی بادشاہی کی
 ۱۲ باتیں کرتا رہا۔ اور شفا کے مُتانتا جوں کو شفا دیتا رہا جب دن ختم
 ہونے لگا۔ تب اُن بارہ نے آکر اُس سے کہا کہ ہجوم کو رخصت
 کرنا کہ آس پاس کی بستیوں اور گاؤں میں جائیں اور کھانے
 کو پائیں کیونکہ ہم یہاں ویران جگہ میں ہیں اور اُس پر اُس نے
 اُن سے کہا۔ تم ہی انہیں کھانے کو دو۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے
 پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ مگر
 ہاں ہم جا کر ان سب لوگوں کے لئے کھانا مول لے آئیں۔
 ۱۴ کیونکہ وہ پانچ ہزار مُرد کے قریب تھے۔ تب اُس نے اپنے
 شاگردوں سے کہا کہ انہیں پچاس پچاس کے دستوں میں
 ۱۵ بٹھاؤ۔ انہوں نے اُسی طرح کیا۔ اور سب کو بٹھایا۔ تب اُس نے
 ۱۶ اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لے کر آسمان کی طرف
 دیکھ کر اُن پر برکت چاہی۔ اور توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیتا گیا
 کہ لوگوں کے آگے رکھیں اور اُن سب نے کھایا اور سیر ہوئے۔
 اور اُن کی بچت اُٹھائی گئی۔ ٹکڑوں کی بارہ ٹوکریاں۔
 ۱۸ پطرس کا اقرار] اور یوں ہوا کہ جب وہ تھکائی میں دُعا کر رہا
 تھا تو شاگرد اُس کے ساتھ تھے اور اُس نے اُن سے پوچھا کہ
 ۱۹ لوگ کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں؟ انہوں نے جواب میں
 کہا کہ یوحنا اصطفاغی اور بعض الیاس اور بعض یہ کہ اگلوں
 ۲۰ میں سے کوئی نبی اُٹھا ہے۔ تب اُس نے اُن سے کہا۔ مگر تم کیا
 کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟ شمعون پطرس نے جواب میں کہا
 کہ خُدا کا مسیح۔ اُس نے اُن سے تاکید سے حکم دیا۔ کہ یہ کسی
 سے نہ کہنا۔
 ۲۱ اَویت کی پہلی پیشین گوئی] اور کہا ضرور ہے کہ ابنِ انسان
 ۲۲ بہت دُکھ سے اور بڑی رگوں اور سردار کا بنوں اور فقیہوں سے رَد
 کیا جائے اور قتل کیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے۔

۲۳ مسیح کی پیروی

پھر اُس نے سب سے کہا۔ کہ اگر کوئی میرا پیرو بننا چاہے تو خود انکاری کرے۔ اور ہر روز اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے ۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے۔ وہ اُسے کھوئے گا۔ مگر جو کوئی میری خاطر اپنی جان ۲۵ کھوئے وہ اُسے بچائے گا ۵ کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ ہے اگر تمام دُنیا حاصل کرے مگر اپنے آپ کو کھودے اور اپنا نقصان اٹھائے؟ ۲۶ کیونکہ وہ جو مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا۔ ابن انسان بھی اُس سے شرمائے گا جب وہ اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال کے ساتھ آئے گا ۵ اور میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعض ایسے ہیں جو موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک کہ وہ خدا کی بادشاہی دیکھ نہ لیں ۵

۲۸ تبدیلی صورت

اور ان باتوں کے تقریباً آٹھ روز بعد وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھ لے کر ایک پہاڑ پر دُعا کرنے گیا ۵ اور اُس کے دُعا کرتے وقت اُس کے چہرے کی صورت بدل گئی اور اُس کی پوشاک سفید براق ہو گئی ۵ اور دیکھو۔ دو آدمی اُس سے گفتگو کر رہے تھے یہ موسیٰ اور الیاس تھے ۳۱ جو جلال میں دکھائی دیئے اور اُس کے انتقال کا ذکر کرتے تھے ۳۲ جو یروشلیم میں ہونے کو تھا ۵ مگر پطرس اور اُس کے ساتھی نیند سے بھرے تھے۔ اور جب جاگے تو اُس کے جلال کو اور اُن دو آدمیوں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے ۵ اور جب وہ اُس سے جدا ہونے لگے تو پطرس نے یسوع سے کہا کہ اے اُستاد ہمارا یہاں ہونا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں ایک تیرے لئے اور ایک موسیٰ کے لئے اور ایک الیاس کے لئے۔ ۳۴ لیکن وہ جانتا تھا کہ کیا کہتا ہے ۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ بادل آیا اور اُن پر سایہ کیا۔ اور ان کے بادل میں داخل ہوئے پر وہ ۳۵ ڈر گئے ۵ اور بادل میں سے ایک آواز آئی۔ کہ ”یہ میرا بیٹا ہے۔“ ۳۶ المقبول اُس کی منہ ۵ اور آواز آتی ہی یسوع اکیلا پایا گیا۔ اور وہ چپ رہے اور انہوں نے جو کچھ دیکھا تھا اُن دنوں میں کسی سے کچھ نہ کہا ۵

گولگتہ پہرے کو شفا

اور دوسرے دن جب وہ پہاڑ سے ۳۷ اتر رہے تھے تو ایک بڑا ہجوم انہیں آ ملا ۵ اور دیکھو ہجوم میں ۳۸ سے ایک آدمی نے چلا کر کہا۔ کہ اے اُستاد میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر کیونکہ وہ میرا اکلوتا ہے ۵ اور ۳۹ دیکھ ایک روح اُسے قابو کر لیتی ہے اور وہ یکا یک چلا اٹھتا ہے اور وہ اُسے ایسا مروڑتی ہے کہ وہ کف بھر لاتا ہے اور اُسے چل کر مشکل سے چھوڑتی ہے ۵ اور میں نے تیرے شاگردوں کی ۴۰ منت کی کہ اُسے نکالیں۔ لیکن اُن سے نہ ہوسکا تب یسوع ۴۱ نے جواب میں کہا۔ کہ اے بے اعتقاد اور گمراہ پشت میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا اور تمہاری برداشت کڑوں گا؟ ۴۲ اپنے بیٹے کو یہاں لا ۵ وہ پاس ہی آ رہا تھا کہ بدروح نے اُسے تنگ کر مروڑا۔ مگر یسوع نے اُسے تاپاک روح کو چھڑکا اور لڑکے کو شفا بخشی اور اُسے اُس کے باپ کو سونپا ۵ اور سب ۴۳ خدا کی عظمت دیکھ کر حیران ہوئے۔

۴۵ اذیت کی دوسری پیشین گوئی

اور جب سب اُن سب کاموں پر تعجب کرتے تھے جو وہ کرتا تھا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ۵ یہ باتیں تم اپنے کانوں میں رکھو۔ کہ ابن انسان ۴۴ انسانوں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے گا ۵ مگر وہ اس بات کو نہ سمجھے بلکہ یہ اُن سے پوشیدہ رہی یہاں تک کہ انہیں معلوم نہ ہوا۔ اور وہ اس بات کی بابت پوچھنے سے ڈرتے تھے ۵

۴۶ بڑا کون؟

پھر اُن میں یہ بحث ہوئی کہ ہم میں بڑا کون ۴۶ ہے ۵ یسوع نے اُن کے دلوں کے خیال جاننے ہوئے ایک ۴۷ بچے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا ۵ اور اُن سے کہا کہ جو اس ۴۸ بچے کو میرے نام پر قبول کرے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرے وہ اُسے جس نے مجھے بھیجا قبول کرتا ہے کیونکہ جو ۴۹ تم سب میں چھوٹا ہے وہی بڑا ہے ۵

اور یوحنا نے مخاطب ہو کر کہا۔ اے اُستاد ہم نے ایک ۴۹ کو تیرے نام سے بدروحوں کو نکالتے دیکھا اور اُسے منع کیا کیونکہ ہمارے ساتھ تیری پیروی نہیں کرتا ۵ یسوع نے اُس سے ۵۰ کہا کہ اُسے منع نہ کرو کیونکہ جو تمہارے خلاف نہیں وہ تمہاری

طرف ہے۔

۵۱ راہ یروشلیم

اور جب اُس کے صعود کے دن قریب تھے تو ۵۱
 ۵۲ اُس نے پختہ ارادہ کیا کہ یروشلیم کا رخ کرے اور اپنے آگے
 قاصد بھیجے اور وہ جا کر سامریوں کے ایک گاؤں میں داخل
 ۵۳ ہوئے تاکہ اُس کے لئے تیاری کریں۔ لیکن انہوں نے اُسے
 ۵۴ قبول نہ کیا کیونکہ اُس کا رخ یروشلیم جانے کا تھا۔ اُس کے
 شاگرد دیکھتے ہوئے اور یوحنا نے یہ دیکھ کر کہا کہ اے خداوند کیا تو
 چاہتا ہے کہ ہم حکم دیں کہ آسمان سے آگ اترے اور انہیں بھسم
 ۵۵ کرے؟ تب اُس نے مڑ کر انہیں جھڑکا اور کہا تم نہیں جانتے
 ۵۶ کہ تم کس رُوح کے ہو؟ ابنِ انسان انسانی کی جان ہلاک
 کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا ہے۔ تب وہ دوسرے قصبہ کو چلے گئے۔
 ۵۷ مسیح کی پیروی اور جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کسی
 نے اُس سے کہا۔ اے خداوند جہاں کہیں تو جاتا ہے میں
 ۵۸ تیرے پیچھے چلوں گا۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ لومڑیوں کے
 لئے ماندیں ہیں اور پرندوں کے لئے گھونسے مگر ابنِ انسان
 کے لئے اتنی جگہ بھی نہیں۔ جہاں سر رکھے۔

۵۹ اور اُس نے کسی اور سے کہا کہ میرے پیچھے ہو۔
 اُس نے کہا اے خداوند مجھے رخصت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ
 ۶۰ کو دفن کروں گا۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ مردوں کو اپنے مردے
 دفن کرنے دے مگر تو جا اور خدا کی بادشاہی کی بشارت دے۔
 ۶۱ ایک اور نے کہا کہ اے خداوند میں تیرے پیچھے ہو
 لوں گا مگر مجھے اجازت دے کہ پہلے گھر والوں سے رخصت ہو
 ۶۲ آؤں گا۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھے کر
 پیچھے دیکھتا ہے وہ خدا کی بادشاہی کے لائق نہیں +

باب ۱۰

۱ بہتر شاگرد اس کے بعد خداوند نے بہتر اور مقرر کئے اور

باب ۹:۵۴ ”بھسم کرے“ اکثر نسخہ جات کے مطابق ”بھسم کر دے۔ جیسا
 ایاس نے کیا“ ۲۔ ملوک ۱۰:۱۰ +

انہیں دودو کر کے ہر شہر اور گاؤں کو اپنے آگے بھیجا جہاں وہ خود
 جانے کو تھا۔ اور وہ اُن سے کہتا تھا کہ فصل تو بہت ہے پر مزدور ۲
 تھوڑے ہیں۔ اس لئے فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی
 فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے۔ جاؤ۔ دیکھو میں تمہیں ۳
 جیسے بڑوں کو بھیڑیوں کے درمیان بھیجتا ہوں۔ نہ ہوا لے جاؤ ۴
 نہ ٹھیلی نہ جوتی اور راہ میں کسی کو سلام نہ کرو۔ اور جس کسی گھر ۵
 میں داخل ہو پہلے کہو کہ اس گھر کو سلام۔ اگر سلام کا فرزند وہاں ۶
 ہو تو تمہارا سلام اُس پر ٹھہرے گا۔ ورنہ تم پر ٹوٹ آئے گا۔ اور ۷
 اُسی گھر میں رہو اور جو کچھ اُن کے پاس ہو کھاؤ اور پیو کیونکہ
 مزدور اپنی مزدوری کا حق دار ہے۔ گھر گھر نہ پھرو۔ اور جس ۸
 کسی شہر میں داخل ہو۔ اور جہاں تمہیں قبول کیا جائے۔ تو جو
 کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ۔ اور وہاں کے بیمار کو ۹
 شفا دو۔ اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہی تمہارے نزدیک
 آگئی ہے۔ لیکن جس کسی شہر میں تم داخل ہو جہاں تمہیں ۱۰
 قبول نہ کیا جائے۔ وہاں کے چوکوں پر جا کر کہو کہ اے ہم اس ۱۱
 گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے ہمارے پاؤں پر پڑی ہے تم
 پر جھاڑ دیتے ہیں مگر یہ جانو کہ خدا کی بادشاہی نزدیک آگئی
 ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ سداۓم کا حال اُس شہر کی نسبت ۱۲
 زیادہ قابلِ برداشت ہوگا۔

اے گور زین! تجھ پر افسوس۔ اے بیت صیدا! تجھ ۱۳
 پر افسوس۔ کیونکہ یہ معجزے جو تمہارے درمیان دکھائے گئے
 اگر ضرور اور صیدون میں دکھائے جاتے تو وہ ناٹا اور کھرا ۱۴
 خاک میں بٹھ کر کب کے تائب ہو گئے ہوتے۔ ضرور اور صیدون ۱۵
 کا حال عدالت کے دن تمہاری نسبت زیادہ قابلِ برداشت
 ہوگا۔ اور اے کفر نحوم۔ کیا تو آسمان تک بلند کیا جائے گا؟ تو ۱۶
 عالمِ اسفل میں اترے گا۔ جو تمہاری سنتا ہے وہ میری سنتا ہے
 اور جو تمہیں ناچیز جانتا ہے وہ مجھے ناچیز جانتا ہے۔ اور جو مجھے
 ناچیز جانتا ہے وہ اُسے ناچیز جانتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔
 اور وہ بہتر خوش ہو کر واپس آئے اور کہنے لگے۔ اے ۱۷

باب ۱۰:۱۰-۲ ملوک ۲۹:۴ + باب ۱۰:۱۷-۱۸ متیہ شرح ۱۴:۲۴ +

جار ہاتھا کہ ڈاگوؤں میں جا پڑا جنہوں نے اُسے لوٹ کر زخمی کیا اور اڈھموا چھوڑ کر چلے گئے۔ اتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے ۳۱ گزرا اور اُسے دیکھا۔ اور کترا کر چلا گیا۔ اُسی طرح ایک لاوی ۳۲ نے بھی اُس جگہ آ کر اُسے دیکھا۔ اور کترا کر چلا گیا۔ پھر ایک ۳۳ سامری مسافر سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور اُسے دیکھ کر ترس کھایا۔ اور پاس جا کر اُس کے زخموں کو تیل اور نم لگا کر باندھا ۳۴ اور اپنے جانور پر بٹھا کر سرائے میں لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی۔ اور دوسرے دن دو دینار نکال کر بھڑیائے کو دیئے اور ۳۵ کہا۔ کہ اس کی خبر گیری کر اور جو کچھ اس سے زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آ کر تجھے ادا کروں گا۔ اب ان تینوں میں سے اُس ۳۶ کا جو ڈاگوؤں میں جا پڑا تھا تو کسے ہمسایہ سمجھتا ہے؟ اُس نے ۳۷ کہا اُسے جس نے اُس پر رحم کیا۔ تب یسوع نے اُس سے کہا۔ جاؤ بھی ایسا ہی کرو۔

مریم اور مارتھا اور جب وہ جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں ۳۸ میں داخل ہوا اور مارتھا نامی ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اتارا۔ اور مریم نامی اُس کی ایک بہن تھی۔ اور وہ بھی ۳۹ خداوند کے پاؤں کے پاس بیٹھ کر اُس کا کلام سنتی تھی۔ مگر ۴۰ مارتھا طرح طرح کی خدمت کرنے کے ترڈ میں تھی وہ ٹھہر کر کہنے لگی۔ کہ اے خداوند! تو خیال نہیں کرتا کہ میری بہن نے خدمت کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے۔ پس اُس سے کہہ کہ میری مدد کرے۔ اور خداوند نے جواب میں اُس سے کہا۔ مارتھا ۴۱ اے مارتھا تو بہت سی باتوں کے فکر و ترڈ میں ہے۔ مگر ایک ۴۲ ہی بات درکار ہے۔ پس مریم نے اچھا حصہ چن لیا ہے جو اُس سے چھینا نہ جائے گا +

باب ۱۱

دعا اور وہ ایک جگہ دعا کر رہا تھا۔ جب کہ چڑکا تو اُس کے ۱ شاگردوں میں سے کسی نے اُس سے کہا۔ اے خداوند ہمیں دعا کرنا سکھا جیسا کہ یوحنا نے بھی اپنے شاگردوں کو سکھایا۔

۱۸ خداوند تیرے نام سے بدروحوں بھی ہمارے تابع ہیں۔ تب اُس نے اُن سے کہا۔ میں نے شیطان کو بکلی کی مانند آسمان سے ۱۹ گرتے ہوئے دیکھا۔ دیکھو میں نے تمہیں سانپوں اور بچھوؤں کے روندنے اور دشمن کی ساری قدرت پر اختیار دیا ہے اور ۲۰ تمہیں کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔ تاہم اِس سے خوش نہ ہو کہ رُحوں تمہارے تابع ہیں بلکہ اِس سے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں۔

۲۱ اُسی گھڑی وہ رُوح القدس میں مسرور ہوا اور کہا۔ اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند! میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے ان باتوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا اور چھوٹوں پر ظاہر کیا۔ ہاں اے باپ کیونکہ یونہی تجھے پسند آیا۔ ۲۲ میرے باپ سے سب کچھ مجھے سونپا گیا ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہے۔ سو باپ کے اور باپ کون ہے۔ سو بیٹے کے ۲۳ اور اُس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔ اور اپنے شاگردوں کی طرف توجہ کر کے خاص اُنہی سے کہا۔ مبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جنہیں تم دیکھتے ہو۔ ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اور جو تم سنتے ہو نہیں مگر نہ سنا۔

حکم عظیم اور دیکھو ایک عالم فقہ اٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمائش کی۔ کہ اے اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا ۲۶ وارث بنوں؟ اُس نے اُس سے کہا۔ کہ شریعت میں کیا لکھا ہے؟ تو کس طرح پڑھتا ہے؟ اُس نے جواب میں کہا۔ تو

خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے اور اپنی ساری طاقت سے اور اپنی ساری عقل سے اور اپنے ۲۸ ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تو نے ٹھیک ۲۹ جواب دیا یہی کہ تو تو چاہیے گا۔ مگر اُس نے یہ چاہ کر اپنے آپ کو راستہ بڑھائے۔ یسوع سے کہا۔ کہ میرا ہمسایہ کون ہے؟ ۳۰ اِس پر یسوع نے کہا۔ کہ ایک شخص یروشلیم سے یرسکو

- ۲ اُس نے اُن سے کہا کہ جب تُم دعا کرو تو کہو۔
 اے باپ۔ تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری بادشاہی آئے ۵
- ۳ ہمارے روزے کی روٹی روزمرہ ہمیں دیا کر ۵
 ۴ اور ہمارے گناہ ہمیں بخش۔ کیونکہ ہم بھی اپنے ہر ایک قرضدار کو بخشے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں پڑنے نہ دے ۵
- ۵ اور اُس نے اُن سے کہا۔ تُم میں سے کسی کا ایک دوست ہو۔ اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جا کر کہے۔ اے دوست مجھے تین روٹیاں اُدھار دے ۵ کیونکہ میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے۔ اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اُس کے آگے رکھوں ۵ اور وہ اندر سے خواب میں کہے کہ مجھے تکلیف نہ دے کہ اب دروازہ بند ہے اور میرے بچے میرے ساتھ بچھونے پر ہیں ۸ میں اُٹھ نہیں سکتا کہ تجھے دُوں ۵ میں تُم سے کہتا ہوں۔ اگر وہ اس سبب سے کہ اُس کا دوست ہے اُٹھ کر نہ دے سکے۔ مگر اُس کی بے خیالی کے سبب سے تو جو کچھ درکار ہے اُسے دے گا ۵
- ۹ پس میں تُم سے بھی کہتا ہوں۔ مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔ دُھونڈو تو باؤں گے کھکھناؤ تو تمہارے لئے کھولا جائے گا ۵ کیونکہ ہر ایک جو مانگتا ہے اُسے دیا جاتا ہے۔ اور جو دُھونڈتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور جو کھکھناتا ہے اُس کے لئے کھولا جائے گا ۵ تُم میں کون سا باپ ایسا ہے۔ کہ جب بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے یا مچھلی مانگے تو پچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے ۵ یا اُٹھا مانگے تو اُسے پچھو ۱۲
- ۱۳ دے؟ ۵ پس جب تُم بڑے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو کس قدر زیادہ تمہارا آسمانی باپ انہیں جو اُس سے مانگتے ہیں نیک رُوح کیوں نہ دے گا ۵
- ۱۴ **فریسیوں کی گفروٹی** اور وہ ایک بد رُوح کو نکال رہا تھا جو گونگی تھی۔ اور جب بد رُوح نکلی تو یوں ہوا کہ وہ گونگا بولا۔ ۱۵ اور ہجوم متعجب ہوا ۵ مگر اُن میں سے بعض نے کہا۔ کہ وہ بد رُوحوں کے سردار بعل زبول کی مدد سے بد رُوحوں کو نکالتا ہے ۱۶ اور وہ نے آزمائش کے لئے آسمان پر سے کوئی نشان اُس سے مانگا ۵ مگر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانتے ہوئے اُن سے کہا۔ کہ جس بادشاہی میں پھوٹ پڑ جائے وہ ویران
- ہو جائے گی اور گھر پر گھر گرے گا ۵ پس اگر شیطان اپنے ہی میں مخالفت رکھے تو اُس کی بادشاہی کیوں کر قائم رہے گی۔ کیونکہ تُم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بعل زبول کی مدد سے بد رُوحوں کو نکالتا ہے ۵ تو اگر میں بد رُوحوں کو بعل زبول کی مدد سے نکالتا ہوں پھر تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ اس لئے وہی تمہارے مُنصف ہوں گے ۵ لیکن اگر میں خُدا کی قُدرت ۲۰ سے بد رُوحوں کو نکالتا ہوں تو بے شک خُدا کی بادشاہی تمہارے پاس آ پُنجی ہے ۵ جب کوئی مُسلح زور آور اپنی حویلی کی حفاظت ۲۱ کرے۔ تو اُس کا مال محفوظ رہتا ہے ۵ لیکن اگر کوئی اُس سے ۲۲ بھی زور آور آ کر اُس پر غالب آئے تو اُس کے سب سے تھیا رجس پر اُس کا بھروسہ تھا چھین لیتا اور اُس کا مال لوٹ کر بانٹ دیتا ہے ۵ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرا مخالف ہے اور جو میرے ۲۳ ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے ۵
- جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی ہے تو بے آب ۲۴ جگہوں میں آرام دُھونڈتی پھرتی ہے۔ اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ میں اپنے اسی گھر کو جس سے نکلی ہوں لوٹ جاؤں گی ۵ اور آ کر اُسے جھاڑا اور سنورا ہوا پاتی ہے ۵ تب جا کر اور ۲۵ سات رُوحیں جو اُس سے بدتر ہیں اپنے ساتھ لاتی ہے۔ اور آ کر اُس میں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بُرا ہو جاتا ہے ۵
- اور جب وہ یہ کہہ ہی رہا تھا ہجوم میں سے کسی عورت ۲۷ نے اپنی آواز بلند کر کے اُس سے کہا۔ مبارک ہے وہ رُحم جس میں تُم مختل تھا۔ اور وہ چھاتیاں بھی جو تُم نے چوسیں ۵ پر اُس ۲۸ نے کہا۔ بلکہ زیادہ مبارک وہ ہیں۔ جو خُدا کا کلام سنتے اور عمل میں لاتے ہیں ۵
- یونس نبی کا نشان** اور جب بڑا ہجوم جمع ہوتا جاتا تھا تو وہ ۲۹ کہنے لگا کہ یہ پشت ایک بُری پشت ہے۔ نشان کی طالب تو ہے۔ مگر یونس کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اسے دینا جائے گا ۵ کیونکہ جیسا یونس اہل نینوا کے لئے نشان ٹھہرا۔ اسی ۳۰

میں اعلیٰ درجے کی گریساں اور بازوؤں میں گورنشات پسند کرتے ہوئے تم پر افسوس! کیونکہ تم پوشیدہ قبروں کی مانند ہو۔ آدمی اُن ۴۴ پر چلتے ہیں اور جانتے بھی نہیں ۵

تب علماء شرع میں سے کسی نے مخاطب ہو کر اُس سے ۴۵ کہا۔ کہ اے اُستاد! ان باتوں کے کہنے سے تو ہمیں بھی بے عزت کرتا ہے ۵ لیکن اُس نے کہا۔ اے علماء شرع! تم پر بھی افسوس ۴۶ کہ تم ایسے بوجھ جو اٹھائے نہیں جاتے آدمیوں پر لادتے ہو۔

اور آپ ایک انگلی بھی اُن بوجھوں کو نہیں لگاؤ ۵ تم پر افسوس! ۴۷ کہ تم نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو اور تمہارے باپ دادا نے انہیں قتل کیا ۵ سچ تم کو ابھی دیتے ہو اور اپنے باپ دادا کے ۴۸ کاموں کی تائید کرتے ہو۔ کیونکہ انہوں نے تو انہیں قتل کیا

اور تم قبریں بناتے ہو ۵ اسی لئے خدا کی حکمت نے کہا۔ کہ ۴۹ میں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجوں گا وہ اُن میں سے بعض کو قتل کریں گے اور ستائیں گے ۵ تاکہ سب نبیوں کے ۵۰ خون کی جو بنیاء عالم سے بہایا گیا اس پشت سے جواب دہی کی

جائے ۵ ہائیل کے خون سے لے کر اُس ذکر باہ کے خون تک ۵۱ جو قُربان گاہ اور ہیکل کے درمیان ہلاک ہوا۔ ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی پشت سے جواب دہی کی جائے گی ۵ اے ۵۲ علماء شرع! تم پر افسوس کہ تم نے معرفت کی کنجی چھین لی۔ تم

آپ داخل نہ ہوئے اور داخل ہونے والوں کو بھی روکا ۵ اور ۵۳ جب وہ وہاں سے نکلا توفقیہ اور فریسی اُسے بے طرح چمٹنے اور دق کرنے لگے ۵ اور اُس کی گھات میں رہے تاکہ اُس ۵۴ کے منہ کی کوئی بات پکڑیں +

باب ۱۲

مختلف ہدایات ۱ سننے میں ہزاروں آدمیوں کا ہجوم ارد گرد ۱ جمع ہو گیا یہاں تک کہ ایک دوسرے کو لٹا لٹا تھا۔ تو وہ پہلے اپنے شاگردوں سے کہنے لگا۔ کہ فریسیوں کے خیر سے یعنی ریا

باب ۱۱:۵۱ حکوین ۸:۴، ۲-اخبار ۲۳:۲۲ +

۳۱ طرح ابن انسان بھی اس پشت کے لئے ہوگا ۵ عدالت کے دن جنوب کی ملکہ اس پشت کے آدمیوں کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوگی۔ اور انہیں مجرم ٹھہرائے گی۔ کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے آئی تھی۔ اور دیکھو۔ یہاں وہ ہے ۳۲ جو سلیمان سے بڑھ کر ہے ۵ بنو اے آدمی عدالت کے دن اس پشت کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوں گے اور اُسے مجرم ٹھہرائیں گے کیونکہ انہوں نے یونس کی منادی پر توبہ کی۔ اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یونس سے بڑھ کر ہے ۵

۳۳ کوئی شخص چراغ جلا کر پوشیدہ جگہ میں یا پیانہ کے نیچے نہیں بلکہ چراغ دان پر رکھتا ہے۔ تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی ۳۴ دکھائی دے ۵ بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے جب تیری آنکھ درست ہے تو تیرا سارا بدن بھی روشن ہے۔ اور جب خراب ہے تو تیرا

۳۵ بدن بھی تاریک ہے ۵ پس خبردار ایسا نہ ہو کہ وہ روشنی جو شمع ۳۶ میں ہے تاریکی ہو جائے ۵ پس اگر تیرا تمام بدن روشن ہو اور کوئی عضو تاریک نہ رہے تو وہ تمام ایسا روشن ہوگا گویا ایک چراغ اپنی چمک سے تجھے روشن کرے ۵

۳۷ فریسیوں پر افسوس ۵ اور جب وہ بات کر رہا تھا تو کسی فریسی نے اُس کی دعوت کی کہ میرے ہاں چاشت کرنا۔ پس ۳۸ وہ اندر جا کر کھانا کھانے بیٹھا ۵ فریسی نے یہ دیکھ کر تعجب کیا ۳۹ کہ اُس نے چاشت سے پہلے وضو نہیں کیا ۵ اس پر خداوند

نے اُس سے کہا۔ تم فریسی پیالے اور رکابی کو باہر سے صاف ۴۰ کرتے ہو مگر تمہارا اندر لُٹ اور بُرائی سے بھرا ہے ۵ اے نادانوں جس نے باہر کو بنایا۔ کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا ۵ ۴۱ پس جو اندر ہے اُسے خیرات کرو۔ اور دیکھو۔ تمہارے لئے

سب کچھ پاک ہوگا ۵

۴۲ مگر اے فریسیو! تم پر افسوس! کہ تم پودینے اور سدب اور ہر ایک ترکاری پر ذہ کی دیتے ہو لیکن انصاف اور خدا کی محبت سے کنارہ کرتے ہو! چاہیے تھا کہ انہیں کرتے اور انہیں ۴۳ بھی نہ چھوڑتے ۵ اے فریسیو! تم پر افسوس! کہ تم عبادت خانوں

باب ۳۱:۱۱-۱-ملوک ۱:۱۰، ۲-اخبار ۱:۹ +

فراوانی پر منحصر نہیں ۵

نادان ساہوکار کی تمثیل ۱۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل

کہی کہ کسی دولت مند کی زمین میں بہت فصل ہوئی ۵ اور وہ اپنے ۱۷

دل میں سوچ کر کہنے لگا کہ میں کیا کروں کیونکہ میرے ہاں

جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار جمع کروں ۵ اور اُس نے کہا میں یہ ۱۸

کروں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھاؤں گا۔ اور بڑی بناؤں گا اور

وہاں اپنا تمام اناج اور مال جمع کروں گا ۵ اور اپنی جان سے ۱۹

کہوں گا کہ اے جان تیرے پاس بہت سال بہت برسوں

کے لئے جمع ہے۔ لیکن کر۔ کھا۔ پی۔ عیش کرو مگر خُدا نے ۲۰

اُس سے کہا۔ اے نادان اسی رات تیری جان تجھ سے طلب

کر لی جائے گی۔ پس جو تُو نے تیار کیا ہے وہ کس کا ہوگا؟ ۲۱

ایسا ہی وہ ہے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خُدا کے ۲۱

نزدیک دولت مند نہیں ۵

خُدا پر توکل ۴۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ اِس ۴۲

لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کے واسطے فکر نہ کرو۔ کہ

ہم کیا کھائیں گے اور نہ بدن کے لئے کہ کیا پہنیں گے ۵

کیونکہ جان خُوراک سے زیادہ قدر رکھتی ہے اور بدن پوشاک ۲۳

سے ۵ کو تُوں کو دیکھو کہ وہ نہ بولتے نہ کاٹتے ہیں اور نہ اُن ۲۴

کا کھتا ہوتا ہے نہ کوٹھی تو بھی خُدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تم تو

پرندوں سے کتنی زیادہ قدر رکھتے ہو ۵ تم میں سے کون ہے جو ۲۵

فکر کر کے اپنے قد کو ایک ہاتھ بڑھا سکے؟ ۵ پس جب تم چھوٹی ۲۶

سے چھوٹی بات نہیں کر سکتے۔ تو کس لئے باقی چیزوں کا فکر

کرتے ہو؟ ۵ سوسنوں کو دیکھو۔ کہ کیسی بڑھتی ہیں وہ نہ محنت ۲۷

کرتی نہ کاٹی ہیں میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی اپنی

ساری شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند آراستہ نہ

تھا ۵ جب خُدا اگھاس کو جو آج میدان میں ہے اور گل تنور میں ۲۸

جھونکی جاتی ہے۔ ایسا آراستہ کرتا ہے تو اے کم اعتقاد و رکبتا

زیادہ تمہیں آراستہ نہ کرے گا؟ ۵ اور تم اِس تلاش میں نہ رہو کہ ۲۹

ہم کیا کھائیں گے یا کیا پہنیں گے اور متذبذب نہ ہو کیونکہ ۳۰

۲ سے خبردار رہو ۵ کیونکہ کوئی چیز ڈھنپی نہیں جو ظاہر نہ کی جائے

۳ گی اور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائے گی ۵ اِس لئے جو

کچھ تم نے تاریکی میں کہا ہے وہ روشنی میں سنا جائے گا اور جو

کچھ تم نے کوٹھڑیوں میں کانوں کان کہا ہے کوٹھوں پر اُس کی

منادی کی جائے گی ۵

۴ مگر تم عزیزوں سے میں کہتا ہوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو

بدن قتل کرتے ہیں۔ اور اُس کے بعد کچھ اور کر نہیں سکتے ۵

۵ لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کس سے ڈرو۔ اُس سے ڈرو جسے

قتل کرنے کے بعد اختیار ہے کہ جہنم میں ڈالے۔ ہاں میں تم

۶ سے کہتا ہوں کہ اُسی سے ڈرو ۵ کیا دو پیسے کی پانچ چو یاں نہیں

ہیں تو بھی خُدا کے حضور اُن میں سے ایک بھی فراموش نہیں

۷ ہوتی ۵ بلکہ تمہارے سر کے سب بال بھی گنے ہوئے ہیں اِس

لئے نہ ڈرو۔ تم تو بہت چوہوں سے زیادہ قدر رکھتے ہو ۵

۸ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے آگے

میرا اقرار کرے ابنِ انسان بھی خُدا کے فرشتوں کے آگے

۹ اُس کا اقرار کرے گا ۵ مگر جو آدمیوں کے آگے میرا انکار کرے

خُدا کے فرشتوں کے آگے اُس کا انکار کیا جائے گا ۵

۱۰ اور جو کوئی ابنِ انسان کے خلاف کوئی بات کہے اُسے

مُعاف کیا جائے گا مگر جو رُوح القدس کے حق میں کُفر کہے

اُسے مُعاف نہیں کیا جائے گا ۵

۱۱ اور جب بھی لوگ تمہیں عبادت خانوں میں اور حاکموں

اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر نہ کرو کہ ہم کس

۱۲ طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں ۵ کیونکہ رُوح القدس اُسی

گھڑی تمہیں سکھائے گا کہ کیا کہنا چاہیے ۵

۱۳ پھر ہجوم میں سے کسی نے اُس سے کہا۔ کہ اے استاد

۱۴ میرے بھائی سے کہہ کہ میراث کا میرا حصہ مجھے دے ۵ مگر

اُس نے اُس سے کہا کہ میاں! کس نے مجھے تم پر قاضی یا

مُقسّم مقرر کیا؟ ۵

۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ خبردار رہو اور سارے

لا لچ سے کنارہ کرو۔ کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی

اور بے ایمانوں کے ساتھ اُس کا سفر کر دے گا۔ پس جس غلام ۴۷ نے اپنے مالک کی مرضی جان کر تیاری نہ کی نہ اُس کی مرضی کے مطابق عمل کیا۔ وہ بہت مار کھائے گا۔ مگر جس نے نہ جان ۴۸ کر مار کھانے کا کام کیا۔ وہ تھوڑی مار کھائے گا۔

پس جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کیا جائے گا اور جسے بہت سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگا جائے گا۔

میں زمین پر آگ بھڑکانے آیا ہوں تو میں اور کیا چاہتا ۴۹ ہوں مگر یہ کہ وہ مجھ پر ۵۰؟ اور مجھے ایک اصحاب سے منقطع ہونے سے۔ تو میں کیسا تنگ ہوں جب تک وہ ہونہ لے ۵۱ کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں؟ میں تم سے

کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ جدائی کرانے ۵۲ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آپس میں مخالفت رکھیں گے تین سے دو اور دو سے تین ۵۳

مخالفت رکھیں گے۔ باپ بیٹے سے اور بیٹا باپ سے۔ ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے۔ ساس بھوسے اور بھوساس سے ۵۴

پھر اُس نے نجوم سے بھی کہا کہ جب تم بدلی مغرب ۵۵ سے اٹھتی دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ بارش ہوگی اور ایسا ہی ہوتا

ہے ۵۶ اور جب جنوبی ہوا چلتی ہے تو کہتے ہو کہ گرمی ہوگی اور ۵۷ ایسا ہی ہوتا ہے ۵۸ اے ریا کارو تم زمین اور آسمان کی صورت ۵۹ پہچان لیتے ہو مگر اس زمانے کو کیوں نہیں پہچانتے؟ اور تم ۶۰

آپ ہی کیوں فیصلہ نہیں کرتے کہ حق کیا ہے؟ اور جب تو اپنے ۶۱ مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جاتا ہے تو راہ میں کوشش کر کہ

اُس سے چھوٹ جائے ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے منصف کے پاس ۶۲ کھینچ لے جائے اور منصف تجھے سپاہی کے حوالے کرے اور

سپاہی تجھے قید میں ڈالے ۶۳ میں تجھ سے کہتا ہوں۔ کہ جب تک ۶۴ تو کوڑی کوڑی ادا نہ کرے گا وہاں سے ہرگز نہ چھوٹے گا +

باب ۱۳

انجیل کا درخت اسی موقع پر بعض حاضر تھے جنہوں نے ۱ اُسے اُن جلیلیوں کی خبر دی جن کا خون پیلطس نے اُن کے

ان سب چیزوں کی تلاش میں دنیا کی قومیں رہتی ہیں مگر تمہارا ۳۱ باپ جانتا ہے کہ تم ان کے محتاج ہو ۳۲ بلکہ پہلے خدا کی بادشاہی کی تلاش کرو اور یہ سب چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی ۳۳

۳۴ اے چھوٹے گلے نہ ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا ۳۵ کہ بادشاہی تمہیں دے ۳۶ اپنا مال و اسباب بیچ ڈالو اور خیرات دو۔ اپنے لئے ایسے بڑے بناؤ جو بڑے انہیں ہوتے یعنی

آسمان پر ایک ناممکن اُلو وال خزانہ جہاں چورزدیک نہیں جاتا ۳۷ اور کپڑا خراب نہیں کرتا ۳۸ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہے گا ۳۹

۴۰ مگر بس تو ہو اور اپنے چراغ روشن رکھو ۴۱ اور تم اُن آدمیوں کی مانند ہو جو اپنے مالک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی میں سے کب واپس آئے گا تاکہ جب آئے اور کھٹکھٹائے تو

۴۲ فوراً اُس کے واسطے کھول دیں ۴۳ مبارک ہیں وہ غلام جنہیں مالک آکر جانتا پائے ۴۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ آپ کمر باندھ کر انہیں کھانا کھانے کو بٹھائے گا اور اُن کی خدمت کرتا

۴۵ جائے گا ۴۶ اور اگر وہ رات کے دوسرے پہر یا تیسرے پہر ۴۷ آئے اور انہیں ایسا پائے تو وہ غلام مبارک ہیں ۴۸ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ چور کس گھڑی آئے گا تو وہ

۴۹ جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب لگنے نہ دیتا ۵۰ پس تم بھی تیار رہو کہ جس گھڑی تم خیال بھی نہیں کرتے ابنِ انسان آئے گا ۵۱

۵۲ تب بطرس نے اُس سے کہا۔ کہ اے خداوند تو یہ تمثیل ہم سے ہی کہتا ہے یا سب سے؟ خداوند نے کہا۔ کون ۵۳ ہے وہ ایماندار اور ہوشیار منتظم جسے مالک نے اپنے گھر پر مقرر کیا تاکہ پیانہ گندم وقت پر انہیں دیا کرے ۵۴ مبارک ہے وہ

۵۵ غلام جسے مالک آکر یوں ہی کرتا پائے ۵۶ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار کر دے گا ۵۷ لیکن اگر وہ غلام اپنے دل میں کہے کہ میرا مالک آنے میں دیر کرتا ہے اور غلاموں

اور لونڈیوں کو مارنا اور کھانا پینا اور مست ہونا شروع کرے ۵۸ تو اُس غلام کا مالک ایسے دن آمو جو دہوگا کہ وہ انتظار نہ کرتا ۵۹ ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو۔ اور وہ اُسے کاٹ ڈالے گا۔

- ۲ دیہوں کے ساتھ بلایا تھا اور اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ جلیلی باقی سب جلیلیوں سے گنہگار تھے
- ۳ کہ اُن کے ساتھ یوں ہوا؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں
- ۴ لیکن اگر تم توبہ نہ کرو تو سب اسی طرح ہلاک ہو گے یا وہ اٹھارہ جن پر سلوآم کا برج گرا اور دُب مرے کیا تم سمجھتے ہو کہ وہ یروشلیم کے باقی سب رہنے والوں سے زیادہ قصور وار تھے؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں لیکن اگر تم توبہ نہ کرو تو سب اسی طرح ہلاک ہو گے
- ۶ اور اُس نے یہ تمثیل کہی۔ کہ کسی کے تارکستان میں انجیر کا ایک درخت لگا ہوا تھا۔ اُس نے آکر اس کا پھل ڈھونڈا مگر نہ پایا۔ تب اُس نے زراعت سے کہا۔ دیکھ تین برس سے میں آکر انجیر کے اس درخت میں پھل ڈھونڈتا ہوں مگر نہیں پاتا۔ اُسے کاٹ ڈال یہ زمین کو بھی کیوں روکے رہے؟
- ۸ اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہ اے خداوند۔ اس سال اور بھی اُسے رہنے دے کہ میں اُس کے گرد تھا لاکھوں اور
- ۹ کھادوں اور شاہد کہ آئندہ پھلے۔ نہیں تو پھر کٹا دینا
- ۱۰ گہری عورت کی شفا اور سبت کے دن وہ کسی عبادت خانے میں تعلیم دیتا تھا اور دیکھو ایک عورت تھی جس پر اٹھارہ برس سے کمزوری کی روح تھی۔ وہ گہری ہو گئی تھی اور بالکل سیدھی
- ۱۲ نہ ہو سکتی تھی یسوع نے اُسے دیکھ کر اپنے پاس بلایا اور اُس سے کہا۔ بی بی تو اپنی کمزوری سے چھوٹ گئی؟ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے اور وہ اسی دم سیدھی ہو گئی اور خدا کی تعجید کرنے لگی۔ تب عبادت خانے کا سردار اس لئے کہ یسوع نے سبت کے دن شفا بخشی خدا ہو کر مجرم سے کہنے لگا۔ چھ دن ہیں جن میں کام کرنا چاہیے۔ پس اُن میں آکر شفا پاؤ۔ نہ کہ سبت کے دن؟ تب خداوند نے اُس کا جواب دیا اور کہا۔ اے ریاکارو۔ کیا ہر ایک تم میں سے سبت کو اپنے نیل یا گدھے کو تھان سے نہیں کھولتا اور پانی پلائے نہیں لے جاتا؟ پس کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابراہیم کی بیٹی ہے جسے شیطان نے (ذرا خیال تو کرو) اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا سبت کے اس دن بند سے چھڑائی
- جائی؟ اور جب وہ یہ باتیں کہتا تھا تو اُس کے سب مخالف ۱۷ شرمندہ ہوئے اور سارا مجرم اُن شاندار کاموں سے خوش ہوتا تھا۔ جو اُس سے ہوتے تھے
- تمثیلات سلطنت
- ۱۸ تب وہ کہنے لگا کہ خدا کی بادشاہی کس کی مانند ہے؟ میں اُسے کس سے تشبیہ دوں؟ وہ رائی کے ۱۹ دانے کی مانند ہے جسے ایک آدمی نے لے کر اپنے باغ میں بویا۔ وہ اُگا اُگا اور بڑا پودا ہو گیا اور آسمان کے پرندوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا
- ۲۰ اور پھر اُس نے کہا۔ میں خدا کی بادشاہی کو کس سے تشبیہ دوں؟ وہ نمیر کی مانند ہے۔ جسے ایک عورت نے ۲۱ لے کر تین پیمانہ آٹے میں بلایا۔ حتیٰ کہ سب خمیر ہو گیا
- ۲۲ اور وہ یروشلیم جاتے ہوئے شہر اور گاؤں گاؤں ۲۳ پھر کر تعلیم دیتا تھا اور کسی نے اُس سے کہا۔ اے خداوند کیا نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟ اُس نے اُن سے کہا
- ۲۴ جانفشانی کرو۔ کہ تم تنگ دروازے سے داخل ہو کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہترے کوشش کریں گے کہ داخل ہوں مگر ہو نہ سکیں گے جب گھر کا مالک اٹھ کر دروازہ بند کر چکا ۲۵ ہو تو تم باہر کھڑے ہو کر یوں کہتے ہوئے دروازے کھٹکھٹانا شروع کرو گے۔ کہ اے خداوند ہمارے لئے کھول دے اور وہ جواب دے کر تم سے کہے گا کہ میں تمہیں نہیں پہچانتا۔ تم کہاں کے ہو؟ تب تم کہنے لگو گے کہ ہم نے تیرے ۲۶ حضور میں کھایا پیا۔ اور تو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی؟ لیکن وہ تم سے کہے گا۔ میں تمہیں نہیں پہچانتا۔ تم ۲۷ کہاں کے ہو؟ اے سارے بدکردارو میرے پاس سے دور ہو جاؤ۔ وہاں رونا اور دانتوں کا بچنا ہوگا۔ جب ابراہیم اور ۲۸ اسحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہی میں شامل اور اپنے آپ کو باہر نکالا ہوا دیکھو گے اور مشرق۔ مغرب۔ ۲۹ شمال۔ جنوب سے لوگ آکر خدا کی بادشاہی کی ضیافت میں شریک ہوں گے اور دیکھو بعض آخر ایسے ہیں جو اول ہوں ۳۰

بیٹھ شاید کہ مجھ سے بھی کوئی زیادہ عزت دار بلایا گیا ہو اور ۹ جس نے مجھے اور اُسے دونوں کو بلایا ہے اگر مجھ سے کہے کہ یہ جگہ اُسے دے اور مجھے شرمندہ ہو کر سب سے نیچے بیٹھنا پڑے ۱۰ بلکہ جب تو بلایا جائے تو سب سے نیچے جگہ بیٹھ تاکہ جب وہ ۱۱ جس نے مجھے بلایا ہے آئے تو مجھ سے کہے کہ اے دوست آگے بڑھ کر جا بیٹھ۔ تب تیرے سب ہم نوالوں کے سامنے تیری عزت ہوگی ۱۲ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ ۱۱ چھوٹا کیا جائے گا اور جو کوئی اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا ۱۲

[بے غرضی] پھر اُس نے اُس سے بھی جس نے اُس کی ۱۲ دعوت کی تھی کہا کہ جب تو چاشت یا عشاء کی تیاری کرے تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دو لمند پڑوسیوں کو نہ ۱۳ بلا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی تجھے بلائیں اور تیرا بدلہ ہو جائے بلکہ ۱۳ جب تو ضیافت کرے تو غریبوں۔ لیجوں۔ لنگڑوں اور آندھوں کو ۱۴ بلا اور تو مبارک ہوگا کیونکہ اُن کے پاس کچھ نہیں کہ تجھے ۱۴ بدلہ دیں مگر تجھے راستہ بازوں کی قیامت میں بدلہ دیا جائے گا ۱۵

[ضیافت کی تمثیل] ہم نوالوں میں سے کسی نے یہ سُن کر ۱۵ اُس سے کہا کہ مبارک وہ ہے جو خدا کی بادشاہی میں روٹی کھائے گا ۱۶ اِس پر اُس نے اُس سے کہا کہ کسی شخص نے رات ۱۶ کی ضیافت کر کے ہتھیروں کی دعوت کی اور ضیافت کے وقت ۱۷ اُس نے اپنے غلام کو بھیجا۔ تاکہ بلائے ہوؤں سے کہے کہ آؤ اب سب کچھ تیار ہے ۱۸ اِس پر وہ سب مل کر عذر کرنے لگے۔ ۱۸ پہلے نے اُس سے کہا کہ میں نے کھیت مول لیا ہے ضرور ہے کہ جا کر اُسے دیکھوں۔ میں عرض کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ ۱۹ دوسرے نے کہا میں نے پانچ جوڑی بیل مول لئے ۱۹ ہیں۔ اور انہیں آزمانے جاتا ہوں۔ میں عرض کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ ۲۰ ایک اور نے کہا میں نے بیاہ کیا ہے اِس ۲۰ سب سے نہیں آسکتا ۲۱ اِس غلام نے واپس آ کر اپنے مالک کو ان باتوں کی خبر دی۔ تب گھر کے مالک نے غصے ہو کر

باب ۱۴: ۱۰-۱۳ مثال ۲۵: ۷ +

گئے۔ اور بعض اول ہیں جو آخر ہوں گے ۱۰ اُسی گھڑی بعض فریسیوں نے آ کر اُس سے کہا کہ ۳۱ نکل کر یہاں سے روانہ ہو۔ کیونکہ ہیرودیس تجھے قتل کرنا چاہتا ہے ۳۲ اُس نے اُن سے کہا کہ جا کر اُس کو مڑی سے کہو کہ دیکھ۔ میں آج اور کل بد رُوحوں کو نکالتا اور شفا کا کام کرتا ہوں۔ ۳۳ اور پرسوں کمال کو پہنچوں گا ۱۰ پس مجھے ضرور ہے کہ آج اور کل اور پرسوں چلتا رہوں کیونکہ نہیں ہو سکتا کہ نبی یروشلیم سے ۱۰ باہر ہلاک ہو ۱۰

۳۴ اے یروشلیم اے یروشلیم۔ تو جو انبیاء کو قتل کرتا۔ اور جو تیرے پاس بھیجے گئے انہیں سنگسار کرتا ہے۔ کتنی بار میں نے چاہا کہ تیرے بچوں کو جمع کر لوں جس طرح مرغی اپنے چوڑوں کو پر وں سے جمع کر لیتی ہے۔ مگر تو نے نہ چاہا ۱۰ دیکھو تمہارا گھر ۳۵ تمہارے لئے چھوڑا جائے گا۔ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھو گے اُس وقت تک کہ کہو گے۔ ۱۰ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے +

باب ۱۴

۱ [شفا مستثنیٰ] اور ایسا ہوا۔ کہ وہ سبت کو فریسیوں کے سرداروں میں سے کسی کے گھر روٹی کھانے گیا۔ اور وہ اُس کی گھات میں رہے ۲ اور دیکھو اُس کے سامنے ایک مستثنیٰ شخص تھا ۳ اور یسوع نے مخاطب ہو کر علماء شرع اور فریسیوں سے یوں کہہ کر پوچھا کہ سبت کو شفا بخشا روا ہے یا نہیں؟ وہ ۴ چپ رہ گئے۔ تب اُس نے اُسے چھو کر شفا دی اور رخصت کیا ۵ کیا پھر اُن سے کہا کہ تم میں ایسا کون ہے کہ اگر اُس کا گدھا یا بیل کنوئیں میں گرے تو فوراً سبت کے دن اُسے نہ نکالے ۶ وہ ان باتوں کا جواب نہ دے سکے ۷ [حلی] پھر جب اُس نے دیکھا کہ ہم نوالے کیوں کر صدر جگہ پسند کرتے ہیں تو اُس نے اُن کے لئے ایک تمثیل پیش کی ۸ اور اُن سے کہا جب تو شادی میں بلایا جائے تو صدر جگہ پر نہ

پھینکا جائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں وہ سن لے +

باب ۱۵

- ۱ **کھوئی ہوئی بھیڑ** تب سب محضّل اور گنہگار اُس کے پاس آئے تھے۔ تاکہ اُس کی سنیں اور فریسی اور فقہیہ یوں کہتے ہوئے اعتراض کرتے تھے کہ۔ یہ گنہگاروں سے ملتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔ تب اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ ۲
- ۳ **تُم میں سے ایسا کون آدمی ہے جس کے پاس سو بھیڑیں** ہوں اور اُن میں سے ایک کھوجائے تو تینا نوے کو بیابان میں نہ چھوڑے اور جب تک اُسے نہ پائے اُس کھوئی ہوئی کو ڈھونڈتا نہ پھرے ۴ اور جب پائے تو خوش ہو کر اُسے اپنے کندھے پر اٹھالیتا ہے ۵ اور گھر آکر دوستوں اور بڑوسیوں کو بلا کر اُن سے یوں کہتا ہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میں نے اپنی کھوئی ہوئی بھیڑ پائی ۶ میں تُم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ۷ زینانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کے محتاج نہیں ایک تائب گنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی ۸
- ۹ **کھویا ہوا درہم** یا کون ایسی عورت ہے جس کے پاس دس درہم ہوں اور ایک درہم کھوجائے تو چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک نہ پائے کو شش سے ڈھونڈتی نہ رہے ۱۰ اور جب پائے تو سہیلیوں اور بڑوسنوں کو یوں کہہ کر نہ بلائے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کہ میں نے اپنا کھویا ہوا درہم پایا ۱۱ میں تُم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ایک تائب گنہگار کے باعث ۱۲ خدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے ۱۳
- ۱۴ **مُسرف بیٹا** پھر اُس نے کہا۔ کسی شخص کے دو بیٹے تھے ۱۵ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا۔ اے باپ مال کا وہ حصہ جو مجھے آتا ہے مجھے دے۔ اُس نے مال اُنہیں بانٹ دیا ۱۶ اور بہتر دن نہ گزرے کہ چھوٹا بیٹا سب کچھ جمع کر کے دُور دراز ۱۷ ملک کو روانہ ہوا۔ اور وہاں اُس نے اپنا مال اوباشی میں اڑا دیا ۱۸ اور جب سب خرچ کر چکا تو اُس ملک میں سخت کال پڑا۔ اور ۱۹

- اپنے غلام سے کہا۔ جلد شہر کے چوکوں اور گلیوں میں جا اور ۲۰ غریبوں اور لُجوں اور اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لاؤ غلام نے کہا اے خداوند جیسا تُو نے فرمایا ویسا کیا گیا تو بھی جگہ باقی ہے ۲۱ مالک نے غلام سے کہا راہوں اور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اور انہیں اندر آنے کے لئے مجبور کرتا کہ میرا گھر بھر جائے ۲۲ کیونکہ میں تُم سے کہتا ہوں کہ جو بلائے گئے تھے اُن آدمیوں میں سے کوئی میری ضیافت چکھنے نہ پائے گا ۲۳
- ۲۴ **مسح کی پیروی** جب ایک بڑا ہجوم اُس کے ہمراہ جا رہا تھا تو اُس نے مژدراں سے کہا کہ ۲۵ اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی کینہ نہ رکھے تو وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۲۶ اور جو اپنی صلیب نہ اٹھائے اور میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۲۷
- ۲۸ کیونکہ تُم میں سے ایسا کون ہے کہ جب وہ بُرج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر تصرف کا حساب نہ کر لے کہ آیا میرے پاس اُس کی تکمیل کرنے کا سامان ہے یا نہیں ۲۹ ایسا نہ ہو کہ جب نیوڈالے اور تیار نہ کر سکے تو جو لوگ دیکھیں وہ سب اُس پر ہنسنے لگیں ۳۰ اور کہیں کہ اس شخص نے تعمیر شروع تو کی مگر تکمیل نہ کر سکا ۳۱
- ۳۲ یا کون ایسا بادشاہ ہے جو دوسرے بادشاہ سے جنگ کرنے جانے کو ہو۔ تو پہلے بیٹھ کر مشورہ نہ کر لے کہ آیا میں دس ہزار کے ساتھ اُس کا سامنا کر سکتا ہوں یا نہیں۔ جو بیس ہزار لے کر مجھ پر چڑھا آتا ہے ۳۳ نہیں تو جب وہ ہنوز دُور ہی ہے قاصد بھیج کر شرائط صلح کی درخواست کرے گا پس اسی طرح جو کوئی تُم میں سے اپنا سب کچھ ترک نہ کرے میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۳۴ نمک اچھا ہے لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو کس چیز سے نمکین کیا جائے گا ۳۵ نہ وہ زمین کے کام کاربانہ کھاد کے۔ بلکہ باہر
- باب ۲۶:۱۴ ”کینہ نہ رکھے“ باپ اور ماں سے کینہ نہ رکھے یہ مطلب ہے کہ ہم اپنے والدین کی اُس وقت نہ مانیں جب وہ ہمیں انجیل کی راہ اور مسیح کی پیروی سے روکنا چاہیں +

۱۵ وہ محتاج ہونے لگا تب اُس ملک کے ایک باشندے کے
ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُسے اپنے کھیتوں میں سُر پڑانے بھیجا
۱۶ اوروہ چاہتا تھا کہ اُن چھملکوں سے جو سُر رکھاتے تھے اپنا پیٹ
بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔

۱۷ تب اُس نے ہوش میں آکر کہا۔ کہ میرے باپ کے
کیتے مزدوروں کو بہت روٹی ملتی ہے اور میں یہاں بھوکا مرتا
۱۸ ہوں۔ میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے
کہوں گا۔ کہ اے باپ میں نے آسمان کا اور تیری نظر میں
۱۹ گناہ کیا ہے۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا
کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کی مانند بنا۔

۲۰ اور اُٹھ کر وہ اپنے باپ کے پاس چلا۔ اور ابھی وہ
دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر
۲۱ اُسے گلے لگایا اور تکررًا جُوما بیٹے نے اُس سے کہا۔ کہ اے
باپ میں نے آسمان کا اور تیری نظر میں گناہ کیا ہے اور اب
۲۲ اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مگر باپ نے اپنے
غلاموں سے کہا۔ کہ جلدی سے اچھی پوشاک نکال
لاؤ اور اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں
۲۳ جوتی پہناؤ اور پلے ہوئے چھڑے کو لا کر دِخ کرو کہ ہم کھائیں
۲۴ اور خوشی منائیں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب زندہ ہو گیا
ہے کھو گیا تھا۔ اب بلا ہے۔ پس وہ خوشی کرنے لگے۔

۲۵ اور اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ گھر کے نزدیک
۲۶ آیا تو راگ اور ناچ کی آواز سنی۔ تب ایک غلام کو بلا کر پوچھا
۲۷ کہ یہ کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ تیرا بھائی آیا ہے اور
تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑا دِخ کیا ہے اس لئے کہ اُسے صحیح
۲۸ سلامت پایا۔ اُس نے خفا ہو کر نہ چاہا کہ اندر جائے۔ مگر اُس کا
۲۹ باپ باہر آ کر اُسے منانے لگا۔ اُس نے جواب میں اپنے باپ
سے کہا۔ دیکھ اتنے برسوں سے میں تیری خدمت کرتا رہا اور
کبھی تیرے حکم کے خلاف نہ چلا مگر تو نے بھی ایک بکری کا بچہ
بھی مجھے نہ دیا کہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناؤں۔

۳۰ مگر جب تیرا یہ بیٹا آیا۔ جس نے اپنا مال کسبیوں پر اُڑایا۔ تو تو

باب ۱۶

۱ بد دیانت مختار بد دیانت مختار پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ
ایک دو تمند آدی تھا۔ جس کا ایک مختار تھا۔ اور اُس کے پاس
۲ اُس پر الزام لگایا گیا۔ کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہے۔ تب اُس نے
اُسے بلا کر کہا۔ کہ یہ کیا ہے جو میں تیرے حق میں سنتا ہوں۔
۳ اپنی مختاری کا حساب دے کیونکہ آئندہ تو مختار نہیں رہ سکتا۔ اُس
مختار نے اپنے جی میں کہا۔ کہ میں کیا کروں کیونکہ میرا مالک
مختاری مجھ سے لے لیتا ہے۔ کھدائی مجھ سے ہوتی نہیں اور
۴ بھیک مانگنے سے مجھے شرم آتی ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ کیا کرنا
چاہیئے تاکہ جب مختاری سے معزول ہو جاؤں۔ تو لوگ مجھے اپنے
۵ گھروں میں جگہ دیں۔ پس اپنے مالک کے ایک ایک قرضدار
کو بلا کر پہلے سے پوچھا کہ تو میرے مالک کا کتنا دھرتا ہے؟
۶ اُس نے کہا سو بت تیل۔ اُس نے اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز
۷ لے اور جلد بیٹھ کر پچاس لکھ دے۔ پھر دوسرے سے کہا۔ تو
کتنا دھرتا ہے اُس نے کہا سو گریگہوں۔ اُس نے اُس سے کہا
اپنی دستاویز لے اور اسی لکھ دے۔ تب مالک نے بد دیانت
۸ مختار کی تعریف کی۔ اس لئے کہ اُس نے ہوشیاری کی تھی۔
کیونکہ اس دُنیا کے فرزند نور کے فرزندوں کی نسبت اپنے طور
طریق میں زیادہ ہوشیار ہیں۔ پس میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ [۹]

باب ۱۶: ۹ ”ناراستی کی دولت“ دولت ناراستی کی کہلاتی ہے۔ کیونکہ اکثر
ناراست وکیلوں سے حاصل ہو جاتی ہے اور ناراست کاموں اور بے شمار
گناہوں کا سبب ہے اور پھر اس لئے بھی ناراستی کی دولت کہلاتی ہے کیونکہ وہ
جھوٹی اور فریبی ہے۔ وہ نیک کام جو خدا میں کئے جائیں وہی سچی دولت ہیں
(متی ۶: ۲۰، لوقا ۱۲: ۲۱) +

دفعایا گیا۔ اور جب اُس نے عالمِ اسفل کے عذاب میں مبتلا ۲۳ ہو کر اپنی آنکھیں اٹھائیں تو دُور سے ابراہیم کو دیکھا۔ اور لعزر کو اُس کی گود میں ۵ اور اُس نے پکار کر کہا۔ کہ اے باپ ۲۴ ابراہیم مجھ پر رحم کر اور لعزر کو بھیج تاکہ وہ اپنی انگلی کا سراپا پی سے بھگو کر میری زبان ٹھنڈی کرے کیونکہ میں اس آگ میں ۲۵ ترپتا ہوں۔ پر ابراہیم نے کہا۔ بیٹا۔ یاد کر کہ تُو اپنی زندگی میں ۲۶ اچھی چیزیں حاصل کر چکا۔ اور اُسی طرح لعزر بڑی چیزیں۔ پس اب وہ تسلی پاتا ہے پر تُو ترپتا ہے ۵ اور ان سب باتوں ۲۷ کے علاوہ ہمارے شہارے درمیان ایک بڑا گڑھا حائل ہے۔ ایسا کہ جو یہاں سے شہارے پاس جانا چاہیں نہ جاسکیں اور نہ وہاں سے یہاں آسکیں ۵ تب اُس نے کہا۔ پس اے باپ ۲۸ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تُو اسے میرے باپ کے گھر بھیج ۵ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں۔ وہ انہیں آگاہ کرے۔ ایسا نہ ۲۹ ہو کہ وہ بھی اس جائے عذاب میں آ پڑیں مگر ابراہیم نے ۳۰ کہا۔ اُن کے پاس تو رات مومیٰ اور صحائفِ انبیاء تو ہیں۔ وہ اُن کی سُنیں ۵ اُس نے کہا۔ نہیں اے باپ ابراہیم! لیکن اگر ۳۱ کوئی مُردوں میں سے اُن کے پاس جائے تو وہ تو بہ کریں گے ۵ مگر اُس نے اُس سے کہا۔ جب وہ تو رات مومیٰ اور ۳۲ صحائفِ انبیاء کی نہیں سنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اٹھے تو اُس کی بھی نہ مانیں گے +

باب ۱۷

۱ مختلف پدایات پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ ۱ یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں۔ مگر اُس پر افسوس ہے جس کے سبب سے لگیں ۵ اُس کے لئے بہتر ہوتا کہ خراس کا پاٹ اُس ۲ کے گلے میں ڈالا جاتا اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا۔ بہ نسبت باب ۲۲:۱۶ ”ابراہیم کی گود“ اس سے وہ جگہ مُراد ہے جہاں مرے ہوئے راستہ اُڑوں کی رُو میں آرام کرتی تھیں اُس دن تک جب سب نے اپنی موت سے آسمان کو جو آدم کے گناہ کے سبب بند ہوا تھا پھر کھولا +

ناراستی کی دولت سے اپنے لئے دوست پیدا کرو تا کہ جب وہ ۱۰ تُم سے جاتی رہے تو یہ دائمی مسکنوں میں تمہیں قبول کریں ۵ جو تھوڑے سے تھوڑے میں دیندار ہے وہ بہت میں بھی دیندار ہے اور جو تھوڑے میں بد دینا ہے وہ بہت میں بھی بد دینا ہے ۵ پس اگر تُم ناراست دولت میں دیندار نہ ۱۱ ٹھہرے تو حقیقی دولت تمہیں کون سپرد کرے گا؟ ۵ اور اگر تُم پیگانے مال میں دیندار نہ ٹھہرے تو جو تمہارا پناہ ہے اُسے کون ۱۳ تمہیں دے گا ۵ کوئی غلام دو مالکوں کی غلامی نہیں کر سکتا۔ اس لئے کہ یا ایک سے کہیں رکھے گا اور دُوسرے سے محبت یا ایک سے بلا رہے گا اور دُوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تُم خُدا اور دولت دونوں کی غلامی نہیں کر سکتے ۵ اور زرد دوست مالدار فریسی ان سب باتوں کو ۱۴ سننے ہی ناک چڑھا کر اُسے ٹھٹھے میں اڑانے لگے ۵ تب اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تُم وہ ہو جو آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راست باز ۱۵ ظاہر کرتے ہو لیکن خُدا تمہارے دلوں کو جانتا ہے۔ کیونکہ جو چیز آدمیوں کے نزدیک اعلیٰ ہے وہ خُدا کی نگاہ میں مکڑوہ ۱۶ ہے ۵ تو رات اور صحائفِ انبیاء یوحنا تک رہے۔ تب سے خُدا کی بادشاہی کی بشارت دی جاتی ہے۔ اور ہر ایک اُس میں داخل ہونے کے لئے زور مارتا ہے ۵ مگر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے آسان تر ہے ۵ ۱۸ جو شخص اپنی بیوی کو چھوڑ دے اور دُوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔ اور جو شوہر سے چھوڑی ہوئی کو بیاہے وہ بھی زنا کرتا ہے ۵

۱۹ ایک دولتمند آدمی تھا جو اُرخوانی اور مہین کپڑے پہنتا ۲۰ اور ہر روز عیش و عشرت کرتا تھا ۵ اور لعزر نامی ناسوروں سے ۲۱ بھرا ہوا ایک پھکاری اُس کے دروازہ پر پڑا ہوا تھا ۵ اور اُسے آرزو تھی کہ میں اُن نگڑوں سے پیٹ بھڑوں جو اس دولتمند کی میز پر سرگرتے ہیں۔ بلکہ گتے بھی آکر اُس کے ناسور چاٹتے ۲۲ تھے ۵ اور ایسا ہوا کہ وہ پھکاری مر گیا۔ اور فرشتوں نے اُسے لے جا کر ابراہیم کی گود میں پہنچا دیا۔ اور وہ دولتمند بھی مرا اور

۳ اس کے کہ وہ ان چھوٹوں میں سے ایک کے لئے ٹھوکر کا باعث بنے خبردار رہو۔

۴ اگر تیرا بھائی گناہ کرے تو اُسے ملامت کر۔ اگر توبہ کرے تو اُسے معاف کر۔ اور اگر وہ ایک دن میں سات بار تیرا گناہ کرے اور سات بار تیرے پاس پھر آ کر کہے کہ میں توبہ کرتا ہوں تو اُسے معاف کر۔

۵ اور رسولوں نے خداوند سے کہا کہ ہمارا ایمان بڑھاؤ۔
۶ خداوند نے کہا کہ اگر تم رات کے دانے کے برابر بھی ایمان رکھتے اور تم اس شہوت سے کہتے کہ جڑ سے اکھڑ کر سمندر میں جا لگ۔ تو تمہاری مانتاؤ۔

۷ اور تم میں سے ایسا کون ہے جس کا ایک غلام بلوایا یا چروایا ہو۔ کہ جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد آ کر کھانا کھانے بیٹھو۔ بلکہ اُس سے یہ نہ کہے کہ میرا عشاء یہ تیار کر جب تک کہ میں کھاؤں پیوں گمربستہ ہو کر میری خدمت کر۔ اُس کے بعد پھر خود کھانپنی لینا۔ کیا وہ اُس غلام کا اس لئے احسان مانے گا۔ کہ اُس نے حکم کی باتوں کی تعمیل کی۔
۱۰ اسی طرح ان سب باتوں کی تعمیل کے بعد جن کا تمہیں حکم ہوا۔ تم بھی کہو کہ ہم بٹکے غلام ہیں۔ جو کرنا ہم پر واجب تھا وہی کیا۔

۱۱ [دس کوڑھی] اور ایسا ہوا۔ کہ جب وہ یروشلیم کو جاتا تھا تو ۱۲ سامریہ اور جلیل کے بیچ سے ہو کر جا رہا تھا۔ اور جب وہ ایک گاؤں میں داخل ہونے لگا تو دس مبروص آدمی اُسے ملے وہ ۱۳ کچھ فاصلہ پر کھڑے ہو گئے۔ اور آواز بلند کر کے بولے۔
[۱۴] اے یسوع اے استاد ہم پر رحم کر۔ اُس نے دیکھ کر اُن سے کہا کہ جاؤ۔ اپنے آپ کو کاہنوں کو دکھاؤ۔ اور ایسا ہوا۔ کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے۔

۱۵ اُن میں سے ایک نے جب دیکھا کہ میں نے شفا پائی ہے۔ تو بلند آواز سے خدا کی تعجید کرتا ہوا لوٹا۔ اور اُس کا شکر کرتا ہوا اُس کے قدموں پر منہ کے بل گر۔ اور وہ سامری

تھا۔ یسوع نے خطاب کر کے کہا کہ کیا دسوں پاک صاف نہ ہوئے؟ پھر وہ ٹوکھاں ہیں؟ کیا اس پر دیہی کے سوا اور نہ ۱۸ پائے گئے جو ٹوک کر خدا کی تعجید کرتے؟ اور اُس نے اُس سے ۱۹ کہا۔ اٹھ کر چلا جا۔ تیرے ایمان نے تجھے بچایا ہے۔

[آمد ابن انسان] اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا ۲۰ کہ خدا کی بادشاہی کب آئے گی؟ تو اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ خدا کی بادشاہی نمود کے ساتھ نہیں آتی۔ اور نہ کہا ۲۱ جائے گا کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں۔ کیونکہ دیکھو۔ خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔

اور اپنے شاگردوں سے کہا۔ کہ وہ دن آئیں گے کہ ۲۲ جب تم آرزو کرو گے کہ ابن انسان کے دنوں میں سے ایک کو دیکھو اور نہ دیکھو گے۔ اور تم سے کہا جائے گا کہ دیکھو وہاں ۲۳ ہے۔ دیکھو یہاں ہے۔ تم مت جاؤ اور پیچھے مت پھرو۔ کیونکہ ۲۴ جیسے بجلی چمک کر آسمان کے افق سے لے کر اُن تک دکھائی دیتی ہے۔ ویسا ہی ابن انسان اپنے دنوں میں ہوگا۔ لیکن پہلے ضرور ہے ۲۵ کہ وہ بہت دکھ اٹھائے اور اس پشت سے رڈ کیا جائے۔

اور جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا اُسی طرح ابن انسان [۲۶] کے دنوں میں بھی ہوگا۔ کہ لوگ کھاتے پیتے بیتے کرتے اور ۲۷ پیاتے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتی میں داخل ہوا۔ اور طوفان نے آ کر سب کو ہلاک کیا۔ یا جیسا لوط کے دنوں [۲۸] میں ہوا تھا۔ کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید و فروخت کرتے اور درخت لگاتے اور مکان بناتے تھے۔ مگر جس دن لوط سدوم ۲۹ سے نکلا تو آگ اور گندھک آسمان سے برسی اور سب کو ہلاک کر دیا۔ ابن انسان کے ظہور کے دن بھی ایسا ہی ہوگا۔ ۳۰ اُس دن جو کوٹھے پر ہو۔ اور اُس کا اسباب گھر میں ۳۱ ہو۔ وہ اُس کے لینے کے لئے نیچے نہ آئے۔ اور جو کھیت میں ہو اسی طرح پیچھے نہ لوٹے۔ لوط کی بیوی کو یاد رکھو۔ جو کوئی ۳۲ اپنی جان بچانے کی کوشش کرے وہ اُسے کھودے گا۔ اور جو اُسے کھوئے وہ اُسے بچائے رکھے گا۔ ۳۳

باب ۳:۱۷:۱۹:۱۳ +

باب ۱۳:۱۷:۲:۱۳ +

باب ۲۶:۱۷:۷:۷ + باب ۲۸:۱۷:۱۹:۲۲ +

اُس رات دو ایک چار پائی پر پڑے ہوں گے۔ ایک لے لیا
۳۵ جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا اور دو اکٹھی چلی بیستی
ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی دوسری چھوڑ دی جائے گی؟
انہوں نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہ اے خداوند کہاں؟
۳۶ اُس نے اُن سے کہا جہاں کہیں مُردار ہوگا وہاں گدھ بھی جمع
ہو جائیں گے +

باب ۱۸

[۱] قاضی اور بیوہ پھر اُس نے اس غرض سے کہ ہر وقت دُعا
کرتے رہنا اور بہت نہ ہارنا ضروری ہے انہیں ایک تمثیل
۲ سنائی اور کہا کہ کسی شہر میں ایک قاضی تھا جو نہ خدا سے ڈرتا
۳ اور نہ آدمی کی کچھ پروا کرتا تھا اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو
اُس کے پاس آتی اور اُس سے یہ کہا کرتی تھی۔ کہ میرے
۴ مدعی کے مقابل میرا انصاف کہ اُس نے مدت تک نہ چاہا
لیکن پیچھے اپنے جی میں کہا کہ ہر چند میں نہ خدا سے ڈرتا اور نہ
۵ آدمی کی کچھ پروا کرتا ہوں تو بھی اس لئے کہ یہ بیوہ مجھے
ستانی ہے۔ میں اس کا انصاف کروں گا ایسا نہ ہو کہ یہ بار بار
۶ آکر مجھے دق کرے اور خداوند نے کہا کہ سنو یہ بے انصاف
۷ قاضی کیا کہتا ہے پس کیا خدا اپنے برگزیدوں کا انصاف نہ
کرے گا جو رات دن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ یا اُن کے
۸ واسطے دیر کرے گا؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُن کا
انصاف کرے گا۔

باقی ہوگا؟

[۹] فریسی اور مُصل پھر اُس نے بعضوں کے حق میں جو اپنے
پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راست باز ہیں اور دوسروں کو ناپزیر جانتے
۱۰ تھے یہ تمثیل کہی کہ دو شخص بیکل میں دُعا کرنے گئے ایک
۱۱ فریسی دوسرا مُصل فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یوں دُعا کرنے

لگا کہ اے خدا میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ میں باقی آدمیوں کی
طرح جو لُیرے۔ ظالم۔ زنا کار ہیں۔ یا اس مُصل کی مانند
نہیں ہوں میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی ۱۲
پردہ کی دیتا ہوں مگر اُس مُصل نے دُعا کرتے ہو کر اتنا بھی ۱۳
نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر
کہتا تھا کہ اے خدا مجھے گنہگار پر رحم کر میں تم سے کہتا ہوں ۱۴
کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت راست باز نظر کر اپنے گھر گیا۔ کیونکہ
جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو
اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا

[۱۵] بچوں سے یسوع کی محبت اور وہ چھوٹے بچوں کو بھی اُس
کے پاس لانے لگے۔ تاکہ انہیں چھوئے۔ شاگردوں نے دیکھ
کر انہیں جھڑکا مگر یسوع نے انہیں پاس بلا کر کہا کہ بچوں ۱۶
کو میرے پاس آنے دو اور انہیں منع نہ کرو کیونکہ خدا کی بادشاہی
ایسوں ہی کی ہے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی ۱۷
بادشاہی کو بچے کی مانند قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل
نہیں ہوگا

[۱۸] صلاح فقر اور کسی سردار نے اُس سے پوچھا اے نیک ۱۸
اُستاد میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں یسوع ۱۹
نے اُس سے کہا تو کیوں مجھے نیک کہتا ہے۔ کوئی نیک نہیں مگر
ایک یعنی خدا تو حکموں کو جانتا ہے کہ زنا مت کر۔ خون مت [۲۰]
کر۔ چوری مت کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ اور ماں
کی عزت کر میں اُس نے کہا ان سب پر میں بچپن ہی سے عمل ۲۱
کرتا آیا ہوں یسوع نے یہ سن کر اُس سے کہا۔ ابھی تک تجھ ۲۲
میں ایک بات کی کمی ہے۔ اپنا سب کچھ بیچ ڈال اور غریبوں کو
عطا کر۔ تو تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور آکر میرے پیچھے

ہو لے وہ یہ بات سن کر غمگین ہوا کیونکہ بڑا دولت مند تھا ۲۳
یسوع نے اُسے غمگین دیکھ کر کہا کہ دولت رکھنے والوں ۲۴
کا خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کس قدر دشوار ہے! کیونکہ ۲۵
اُونٹ کا سونے کے ناکے میں سے گزر جانا اس سے آسان تر ہے

سب لوگوں نے دیکھ کر خدا کی حمد کی +

باب ۱۹

زکائی محصل اور وہ یریحو میں داخل ہو کر جا رہا تھا اور ۲۱ دیکھو زکائی نامی ایک مرد جو سردار محصل اور دو تین تھانہ اور ۳ اُسے خواہش تھی کہ یسوع کو دیکھے کہ کونسا ہے مگر جُوم کے سبب سے نہ دیکھ سکا۔ کیونکہ کوتاہ قد تھا تب آگے دوڑ کر ایک گولر ۴ کے بیڑ پر چڑھ گیا تاکہ اُسے دیکھے کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا جب یسوع اُس جگہ پہنچا تو اوپر نگاہ کر کے اُس سے ۵ کہا۔ اے زکائی جلد اتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر میں رہنا ضرور ہے تب وہ جلد اتر کر خوشی سے اُسے اپنے گھر لے ۶ گیا لوگ یہ دیکھ کر سب یوں کہہ کر اعتراض کرنے لگے کہ ۷ وہ ایک گنہگار کے ہاں جا اترتا ہے مگر زکائی نے کھڑے ہو ۸ کر خداوند سے کہا۔ دیکھ اے خداوند میں آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں۔ اگر کسی کا مال ناحق لیا ہے تو اُس کا چوگنا دیتا ۹ ہوں تب یسوع نے اُس سے کہا۔ کہ آج اس گھر میں نجات آئی اس لئے کہ یہ بھی ابراہیم کا بیٹا ہے کیونکہ ابنِ انسان ۱۰ اس لئے آیا ہے کہ کھوئے ہوئے کو ڈھونڈے اور بچائے

دس اُمنّا کی تمثیل اور جب وہ یریحو میں رہے تھے تو اُس نے ۱۱ ایک تمثیل کی۔ اس لئے کہ وہ یریشلیم کے نزدیک تھا اور لوگ خیال کرتے تھے کہ خدا کی بادشاہی ابھی ظاہر ہو چاہتی ہے ۱۲ اُس نے یوں کہا کہ

ایک امیر دوردراز ملک کو چلا۔ تاکہ اپنے لئے بادشاہی حاصل کر کے پھر آئے اور اُس نے اپنے غلاموں میں سے دس ۱۳ کو بلا کر دس اُمنّا انہیں دیئے اور اُن سے کہا۔ کہ میرے واپس آنے تک لین دین کرو لیکن اُس کے ہم وطن اُس سے کہنے ۱۴ رکھتے تھے اور اُس کے پیچھے قاصد بھیجے جو کہیں کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے اور یوں ہوا کہ جب وہ بادشاہی ۱۵ حاصل کر کے پھر آیا تو اُن غلاموں کو بلا بھیجا جنہیں روپیہ دیا

۲۶ کہ کوئی دو تین خدا کی بادشاہی میں داخل ہو سُننے والوں نے ۲۷ کہا۔ تو پھر کون نجات پاسکتا ہے؟ اُس نے کہا۔ جو کچھ انسان کے نزدیک ناممکن ہے خدا کے نزدیک ممکن ہے ۲۸ تب بطرس نے کہا۔ دیکھ ہم نے تو سب کچھ چھوڑ دیا ۲۹ ہے اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں اُس نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بیوی یا بھائیوں یا والدین یا اولاد کو خدا کی بادشاہی کی خاطر چھوڑ دیا ۳۰ ہو جو اس زمانے میں بہت زیادہ نہ پائے اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زندگی ۳۱ اذیت کی تیسری پیشین گوئی اور اُس نے اُن بارہ کو علیحدہ لے جا کر اُن سے کہا۔ کہ دیکھو ہم یریشلیم کو جاتے ہیں اور سب کچھ جو ابنِ انسان کے حق میں انبیاء کی معرفت لکھا گیا ۳۲ ہے پورا ہوگا کیونکہ وہ غیر قوموں کے حوالہ کیا جائے گا اور لوگ اُسے ٹھٹھے میں اڑائیں گے اور اُس کی مذمت کریں ۳۳ گے۔ اور اُس پر ٹھوکیں گے اور کوڑے مار کر قتل کریں گے۔ ۳۴ اور وہ تیسرے دن جی اٹھے گا لیکن اُنہوں نے ان میں سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہ کلام اُن سے چھپا رہا اور ان باتوں کا مطلب اُن کی سمجھ میں نہ آیا

یریحو کا نا بیٹا پھر ایسا ہوا کہ جب وہ یریحو کے نزدیک آیا تو ۳۵ ایک آندھا راہ کے کنارے بیٹھا ہوا ابھیک مانگ رہا تھا اُس نے جُوم کو گزرتے سنا اور پوچھنے لگا کہ کیا ہو رہا ہے؟ اُسے ۳۸ بتایا گیا کہ یسوع ناصری جا رہا ہے اُس نے چلا کر کہا۔ اے ۳۹ یسوع داؤد کے بیٹے مجھ پر رحم کر جو آگے جاتے تھے اُنہوں نے اُسے جھڑکا کہ چُپ رہے۔ مگر وہ اور بھی چلا یا کہ اے داؤد ۴۰ کے بیٹے مجھ پر رحم کر تب یسوع نے کھڑے ہو کر حکم دیا۔ کہ اُسے میرے پاس لاؤ جب وہ نزدیک آیا تو اُس نے اُس سے ۴۱ پوچھا تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے واسطے کروں؟ اُس نے ۴۲ کہا۔ اے خداوند یہ کہ میں دیکھنے لگوں یسوع نے اُس سے ۴۳ کہا۔ تو بیٹا ہو جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا ہے اور وہ اُسی دم بیٹا ہو گیا اور خدا کی تعجید کرتا ہوا اُس کے پیچھے ہولیا اور

جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور جب گدھی کا بچہ ۳۳
کھولنے لگے تو اُس کے مالکوں نے اُن سے کہا۔ کہ اس بچے
کو کیوں کھولتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ خُداوند کو درکار ہے ۳۴
اور وہ اُسے یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس بچے پر ۳۵
ڈال کر یسوع کو سوار کیا

جب جارہا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے ۳۶
تھے اور جب وہ کوہ زیتون کے اُتار پر پہنچا تو شاگردوں کی ۳۷
ساری جماعت اُن سب مُعجزوں کے سبب سے جو انہوں نے
دیکھے تھے خوش ہو کر بلند آواز سے یوں کہتے ہوئے خُدا کی
تسبیح کرنے لگی کہ ۵

۳۸ مُبارک ہے وہ بادشاہ۔

جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔

آسمان پر سلامتی۔

اور عالم بالا پر جلال ۵

اور اُس ہجوم میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے کہا۔ کہ ۳۹
اے اُستاد اپنے شاگردوں کو جھڑک ۵ اور اُس نے جواب ۴۰
میں کہا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یہ چُپ بھی رہیں تو پتھر
چلا اُٹھیں گے ۵

اور جب وہ نزدیک آیا تو شہر کو دیکھ کر اُس پر رویا اور ۴۱
کہا ۵ کاش کہ تو اِسی دن میں اُن باتوں کو جانتا جو تیری سلامتی ۴۲
کی ہیں مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چھپی ہوئی ہیں ۵ کیونکہ ۴۳
وہ دن تجھ پر آئیں گے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھ
کر تجھے گھیر لیں گے اور ہر طرف سے تنگ کریں گے ۵ اور تجھے ۴۴
اور تیرے بچوں کو جو تجھ میں ہیں خاک میں ملائیں گے۔ اور
وہ تجھ میں پتھر پر پتھر نہ چھوڑیں گے۔ اس لئے کہ تو نے وہ
وقت نہ پہچانا جب تجھ پر نگاہ کی گئی ۵

تاجروں کا بیگل سے نکالا جانا اور بیگل میں داخل ہو کر ۴۵
خرید و فروخت کرنے والوں کو نکالنے لگا ۵ اور اُن سے کہا لکھا ۴۶
ہے کہ میرا گھر دُعا گھر ہے مگر تم نے اسے ڈالوؤں کی کھو

باب ۱۹: ۴۶ اشعیا ۵۶: ۷، ۱۱: ۱۱ +

۱۶ تھا۔ تاکہ معلوم کرے کہ ہر ایک نے کیسا لین دین کیا ۵ تب
پہلے نے حاضر ہو کر کہا۔ اے خُداوند تیرے اُمنانے دس اُمنانے
۱۷ پیدا کئے ۵ اُس نے اُس سے کہا۔ شاباش اے نیک غلام اس
لئے کہ نہایت تھوڑے میں تو دیندار نکلا۔ اب تو دس شہروں
۱۸ پر اختیار رکھ ۵ اور دوسرے نے حاضر ہو کر کہا۔ اے خُداوند
۱۹ تیرے اُمنانے پانچ اُمنانے کئے ۵ اُس نے اُس سے کہا تو
۲۰ بھی پانچ شہروں کا سردار ہو ۵ ایک اور نے حاضر ہو کر کہا۔ اے
خُداوند دیکھ اپنا اُمنانے میں نے رُومال میں باندھ رکھا ہے ۵
۲۱ کیونکہ میں تجھ سے ڈرتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے۔ جو تو نے نہیں
۲۲ رکھا وہ اُٹھا لیتا ہے۔ جو نہیں بویا وہ کاٹتا ہے ۵ اُس نے اُس
سے کہا۔ اے شریر غلام! میں تیرے ہی مُنہ سے تیرا انصاف
کرتا ہوں جب تو جانتا تھا کہ میں سخت آدمی ہوں اور جو نہیں
۲۳ رکھا وہ اُٹھا لیتا۔ اور جو نہیں بویا وہ کاٹتا ہوں ۵ تو میرا روپیہ
ساہوکار کے ہاں تو نے کیوں نہ رکھا کہ میں آکر اُسے سود
۲۴ سمیت لے لیتا؟ ۵ تب اُس نے اُن سے جو حاضر تھے کہا۔ کہ
اُمنانے اُس سے لے لو اور اُسے دو جس کے پاس دس اُمنانے ۵
۲۵ تب انہوں نے اُس سے کہا۔ اے خُداوند اُس کے پاس دس
۲۶ اُمنانے تو ہیں ۵ پس میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کے پاس ہے
اُسے دیا جائے گا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی
۲۷ لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے ۵ لیکن میرے اُن
دُشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا کہ میں اُن پر بادشاہی کروں
یہاں لاؤ اور میرے سامنے قتل کرو ۵

۲۸ [داخل یروشلیم] اور جب وہ یہ باتیں کہہ کر یروشلیم کی راہ
۲۹ لے کر آگے آگے چلا ۵ اور ایسا ہوا۔ کہ جب اُس پہاڑ پر جو
زیتون کہلاتا ہے بیت فے اور بیت عنیاہ کے نزدیک پہنچا تو
۳۰ اپنے شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا کہ ۵ سامنے کے
گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ
بندھاؤ پاؤ گے جس پر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہوا اُسے کھول
۳۱ کر لاؤ اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو اُس
۳۲ سے یوں کہنا کہ خُداوند کو درکار ہے ۵ بھیجے ہوؤں نے جا کر

۴۷ بنا دیا ہے اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور سردار کاہن اور فقیہ اور قوم کے سردار اس کو شش میں تھے۔ کہ اُسے ہلاک کریں ۵ لیکن ایسا کرنے کا موقع نہ پاتے تھے کیونکہ سب لوگ اُس کی باتیں سُن کر خوش ہو جاتے تھے +

باب ۲۰

- ۱ [صبح کا اختیار] اور اُن دنوں میں جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری دیتا تھا۔ ایک روز یوں ہوا۔ کہ سردار کاہن اور فقیہ بزرگوں کے ساتھ اُس کے پاس آکھڑے ہوئے ۲ اور اُس سے مخاطب ہو کر کہنے لگے۔ کہ ہمیں بتا۔ تو کس اختیار سے یہ کرتا ہے۔ یا کون ہے جس نے تجھے یہ اختیار دیا ہے؟ ۳ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں مجھے بتاؤ کیا یوحنا کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے ۴ تھا یا آدمیوں کی طرف سے؟ وہ اپنے میں غور و خوض کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں کہ آسمان سے تو وہ کہے گا پھر تم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا؟ اور اگر ہم کہیں کہ آدمیوں سے تو سب لوگ ہمیں سنگسار کریں گے۔ کیونکہ انہیں یقین ہے کہ یوحنا نبی تھا ۵ تب انہوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں جانتے کہ کہاں سے تھا ۸ اور یسوع نے اُن سے کہا۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ یہ کس اختیار سے کرتا ہوں ۹ [بے ایمان اجارہ داروں کی تمثیل] پھر وہ لوگوں سے یہ تمثیل کہنے لگا۔ کہ ایک شخص نے تارکستان لگایا اور اُسے کئی باغبانوں کو ٹھیکے پر دیا اور ہدایت کے لئے پردیس میں چلا گیا ۱۰ اور وقت پر ایک غلام کو باغبانوں کے پاس بھیجتا کہ وہ تارکستان کے پھلوں میں سے اُسے دیں۔ لیکن باغبانوں نے اُسے پیٹ کر خالی ہاتھ لوٹا دیا ۱۱ پھر اُس نے دوسرے غلام کو بھیجا۔ انہوں نے اُسے بھی پیٹ کر اور بے عزت کر کے خالی ہاتھ لوٹا دیا ۱۲ پھر اُس نے تیسرے کو بھیجا۔ انہوں نے اُسے بھی کھال

کر کے نکال دیا ۱۵ تب اُس تارکستان کے مالک نے کہا کہ کیا ۱۳ کڑوں۔ میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجوں گا شاید اُس کا لحاظ کریں گے ۱۴ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا تو آپس میں مشورہ ۱۴ کر کے کہا کہ یہ وارث ہے اُو اُسے مار ڈالیں تاکہ میراث ہماری ہو جائے ۱۵ تب اُسے تارکستان سے باہر نکال کر مار ڈالا۔ اب ۱۵ تارکستان کا مالک اُن کے ساتھ کیا کرے گا؟ وہ آئے گا اور ۱۶ اُن باغبانوں کو ہلاک کرے گا اور تارکستان اوروں کو سوئپ دے گا۔

انہوں نے یہ سُن کر کہا۔ خدا نہ کرے! اُس نے [۱۷] اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ پھر یہ کیا ہے جو دکھایا ہے۔ جو پتھر معماروں نے رد کیا۔ وہی کونے کا سر ہو گیا ہے ۱۷ جو کوئی اُس پتھر پر گرے گا وہ چکنا چور ہو جائے گا۔ اور جس پر ۱۸ وہ گرے گا اُسے پیس ڈالے گا ۱۹ اُسی گھڑی فقیہوں اور سردار کاہنوں نے کوشش کی کہ اُس پر ہاتھ ڈالیں۔ مگر وہ عوام سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ سمجھ گئے کہ اُس نے یہ تمثیل ہمارے ہی حق میں کہی ہے ۲۰ [خراج گزاری] اور وہ اُس کی تاک میں لگے اور انہوں نے ۲۰ کئی جاسوسوں کو بھیجا کہ راستبازوں کے بھیس میں اُس کی کوئی بات پکڑیں تاکہ اُسے حاکم کے اختیار اعلیٰ کے حوالہ کریں ۲۱ تب انہوں نے اُس سے پوچھا اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ ۲۱ تیرا کلام اور تعلیم درست ہے اور تو کسی کی طرفداری نہیں کرتا بلکہ سچائی سے خدا کی راہ بتاتا ہے ۲۲ ہمیں قیصر کو خراج دینا روا ۲۲ ہے یا نہیں؟ ۲۳ مگر اُس نے اُن کی مکاری جانتے ہوئے اُن سے کہا ۲۳ ایک دینار مجھے دکھاؤ اُس پر کس کی صورت اور تحریر ہے؟ انہوں نے کہا قیصر کی ۲۴ تب اُس نے اُن سے کہا پس جو ۲۴ قیصر کا ہے قیصر کو۔ اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو ۲۵ اور وہ ۲۶ لوگوں کے سامنے اُس کی کوئی بات پکڑ نہ سکے اور اُس کے جواب سے تعجب کر کے چپ ہو رہے ۲۷

۲۷ قیامت کا سوال

تب اُن صدوقیوں میں سے جو قیامت کے مُتکّر ہیں بعض نے پاس آکر اُس سے سوال کر کے ۵ کہا کہ اے اُستاد مُمویٰ نے ہمارے لئے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بیابا ہو بھائی بے اولاد مر جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو بیابا ۲۹ میں لے۔ اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے ۵ پس ۳۰ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا ۵ پھر ۳۱ دوسرے نے ۵ اور تیسرے نے بھی اُسے لیا۔ اور اسی طرح ۳۲ اُن ساتوں نے۔ اور سب بے اولاد مر گئے ۵ آخر کو وہ عورت ۳۳ بھی مر گئی ۵ پس قیامت میں اُن میں سے وہ کس کی بیوی ۳۴ ہوگی کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی رہ چکی تھی ۵ یسوع نے اُن سے کہا کہ اِس عالم کے فرزند بیابا کرتے اور بیابا جاتے ہیں ۵ ۳۵ لیکن جو لوگ اِس لائق ٹھہریں گے۔ کہ اُس عالم اور مردوں میں سے جی اٹھنے کے شریک ہوں۔ وہ نہ بیابا کریں گے اور نہ ۳۶ بیابا جائیں گے ۵ کیونکہ وہ پھر مرنے کے نہیں۔ اِس لئے کہ وہ فرشتوں کی مانند ہوں گے۔ اور قیامت کے فرزند ہو کر ۳۷ خُدا کے بھی فرزند ہوں گے ۵ اور مردوں کی قیامت کے بارے میں مُمویٰ نے بھی جھاڑی کے ذکر میں اِشارہ کیا۔ چنانچہ وہ خُداوند کو ابراہیم کا خُدا اور اسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا کہتا ۳۸ ہے ۵ مگر خُدا مردوں کا نہیں بلکہ زُندوں کا خُدا ہے۔ کیونکہ ۳۹ اُس کے نزدیک سب زُندہ ہیں ۵ تب بعض فقیہوں نے خطاب ۴۰ کر کے کہا۔ کہ اے اُستاد تو نے خوب کہا ۵ بعد اُس کے کسی کو جُرأت نہ ہوئی کہ اُس سے کوئی اور سوال پوچھے ۵ ۴۱ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کس طرح کہا جاتا ہے کہ ۴۲ اِسج داؤد کا بیٹا ہے؟ ۵ کیونکہ داؤد مرا میر کی کتاب میں خُدا کہتا ہے کہ

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ
تُو میرے دہنی طرف بیٹھ۔

۴۳ جب تک کہ میں تیرے دُشمنوں کو۔

باب ۲۸:۲۰ متیٰ شرح ۵:۲۵ + باب ۳۷:۲۰ خروج ۶:۳ +
باب ۲۲:۲۰ مزمور ۱۱۰:۱ +

تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دوں ۵

پس داؤد تو اُسے خُداوند کہتا ہے پھر وہ اُس کا بیٹا کیوں کر ہے؟ ۴۴

فقہا سے خبردار ۴۵ جب سب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے ۴۶

اپنے شاگردوں سے کہا کہ ۵ فقیہوں سے خبردار رہو جو لمبے

لمبے جائے پہن کر پھرنے کے شوقین ہیں اور بازاروں میں

گُور نشات۔ اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجے کی کرسیاں۔

اور ضیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں ۵ جو بیواؤں کے ۴۷

گھروں کو نکلتے ہیں اور دکھاوے کے لئے نمازوں کو طویل دیتے

ہیں۔ انہیں زیادہ سزا ملے گی +

باب ۲۱

بیوہ عورت کا چندہ ۱ اور اُس نے آنکھ اٹھا کر اُن دولت مندوں

کو دیکھا جو اپنی نڈریں خزانے میں ڈالتے تھے ۵ اور ایک ۲

کنگال بیوہ کو بھی اُس میں دو پیسے ڈالتے دیکھا ۵ اِس پر اُس ۳

نے کہا۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب

سے زیادہ ڈالا ہے ۵ کیونکہ اُن سب نے اپنی بہتات میں سے ۴

نڈروں میں ڈالا۔ مگر اِس نے اپنی مفلسی میں اپنی ساری پونجی

جو تھی، ڈال دی ہے ۵

بُکوت انجام ۵ اور جب بعض بیگل کی بابت کہہ رہے تھے ۵

کہ وہ نفیس پتھروں اور نڈر کے تحائف سے آراستہ ہے تو

اُس نے کہا ۵ وہ دن آئیں گے کہ اِن چیزوں میں سے جو تُم ۶

دیکھتے ہو پتھر پر پتھر چھوڑا نہ جائے گا جو گرا یا نہ جائے ۵ تب ۷

اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد یہ باتیں کب ہوں گی

اور جب ہونے کو ہوں تو اُس کا کیا نشان ہوگا؟ ۵ اُس نے کہا ۸

خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بہتیرے میرا نام لے

کر آئیں گے اور کہیں گے کہ وہ میں ہی ہوں۔ اور یہ بھی کہ

وقت نزدیک آنچنچا ہے۔ تُم اُن کے پیچھے نہ چلے جانا ۵ اور ۹

جب لڑائیوں اور فسادوں کی خبر سنو تو گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ اُن کا

پہلے واقع ہونا ضرور ہے مگر اُس وقت فوراً انجام نہ ہوگا ۵ پھر ۱۰

- ۱۱ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ قوم پر قوم اور بادشاہی پر بادشاہی چڑھائی کرے گی اور بڑے بڑے زلزلے آئیں گے اور جا بجا و بائیں اور کال پڑیں گے۔ اور دہشتناک باتیں اور آسمان سے عظیم نشان ظاہر ہوں گے
- ۱۲ لیکن ان سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام کے سبب سے تم پر ہاتھ ڈالیں گے اور ستائیں گے۔ اور عبادت خانوں اور قید خانوں میں لے جائیں گے۔ اور بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے پیش کریں گے اور یہ تم پر شہادت کے لئے آئے گا پس اپنے دل میں ٹھان رکھو کہ ہم پہلے سے ۱۳ فکر نہ کریں کہ کیا جواب دیں گے اس لئے کہ میں نہیں ایسا کلام اور حکمت ڈوں گا کہ تمہارا کوئی مخالف سامنا کرنے اور ۱۴ خلاف کہنے کا مقدور نہ رکھے گا اور ماں باپ اور بھائی اور رشتہ دار اور دوست بھی تمہیں گرفتار کرائیں گے اور تم میں سے ۱۵ بعض قتل کئے جائیں گے اور میرے نام کے سبب سے سب لوگ تم سے یکہ نہ رکھیں گے لیکن تمہارے سر کا ایک بال بھی ۱۶ پکانہ ہوگا اپنے صبر سے تم اپنی جانوں کو بچائے رکھو گے ۱۷ اور جب تم یروشلم کو فوجوں سے گھرتا ہو دیکھو کہ تو ۱۸ جان لو کہ اس کی ویرانی نزدیک آنچلی ہے تب وہ جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور وہ جو اس کے اندر ہوں باہر نکل جائیں اور وہ جو مضافات میں ہوں اس کے اندر نہ ۱۹ جائیں کیونکہ وہ دن انتقام کے ہیں۔ جن میں جو کچھ لکھا ہے پورا ہوگا اُن پر افسوس جو اُن دنوں میں حابلہ یا دودھ پلاتی ہوں۔ کیونکہ ملک میں بڑی تنگی اور اس قوم پر غضب ۲۰ ہوگا اور وہ تلوار کی دھار سے گر جائیں گے اور اسیر ہو کر سب قوموں میں پہنچائے جائیں گے اور جب تک غیر قوموں کی میعاد نہ گزرے یروشلم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا ۲۱ آملے ابن انسان اور سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ظاہر ہوں گے اور زمین پر قوموں کو آذیت پہنچے گی۔ کیونکہ وہ
- ۲۲ سمندر اور اُس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گی اور ڈر کے مارے اور اس انتظار میں کہ زمین پر کیا واقع ہوگا آدمیوں کی جان میں جان نہ رہے گی۔ اس لئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائیں گی اور تب وہ ابن انسان کو بادل میں بڑی قدرت اور ۲۳ جلال کے ساتھ آتا دیکھیں گے ۲۴ اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو نظر اٹھا کر سر بلند کرو۔ اس لئے کہ تمہاری مخلصی قریب ہے ۲۵ اور اُس نے اُن سے ایک مثال کہی۔ کہ انجیر کے درخت ۲۶ اور سب درختوں کو دیکھو جب اُن میں کوئلیں نکل آتی ہیں تو ۲۷ تم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے اسی طرح تم بھی جب یہ ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی بادشاہی ۲۸ نزدیک ہے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک سب کچھ ۲۹ نہ ہو لے یہ نسل ہرگز نہ گزرے گی آسمان اور زمین ٹل جائیں ۳۰ گے مگر میری باتیں کبھی نہ ٹلیں گی ۳۱ پس۔ اپنے آپ کو سنبھالو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل عیاشی اور نشہ بازی اور اس زندگی کے فکروں سے سست ۳۲ ہوں اور وہ دن تم پر پھندے کی طرح ناگہاں آپڑے کیونکہ ۳۳ وہ رُوعے زمین کے تمام باشندوں پر آپڑے گا اس واسطے ۳۴ جاگتے رہو اور ہر وقت دعا کرتے رہو تاکہ تم ان سب چیزوں سے جو ہونے والی ہیں بچ جانے کے اور ابن انسان کے سامنے ۳۵ کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو ۳۶ اور وہ دن کو ہیکل میں تعلیم دیتا اور رات کو باہر جا کر ۳۷ اُس پہاڑ پر ہا کرتا تھا جو یثون کا کہلاتا ہے اور صبح سویرے ۳۸ سب لوگ اُس کی باتیں سننے کے لئے ہیکل میں اُس کے پاس آیا کرتے تھے +

باب ۲۲

- ۱ مشورہ قتل اب عید فطیر جو صبح کہلاتی ہے نزدیک آئی ۲ اور سردار کا بن اور فقیہہ موقع کی تلاش میں تھے کہ اُسے کس

باب ۲۱:۲۰ دانیال ۹:۲۷ +

باب ۲۵:۲۱ اشعیا ۱۳:۱۰، حزقیال ۳۲:۷، یوحنا ۱۵:۳ +

طرح قتل کریں۔ کیونکہ عوام سے ڈرتے تھے ۵

۳ [یہودہ کی خیانت] تب شیطان یہودہ عرف اخز یوطی میں

۴ سما جو اُن بارہ میں شہر کیا جاتا تھا اُس نے جا کر سردار

کا بنوں اور لشکری سرداروں سے مشورہ کیا کہ اُسے کس طرح

۵ اُن کے حوالے کرے وہ خوش ہوئے اور اُسے روپیہ دینے کا

۶ اقرار کیا اُس نے بھی عہد کیا۔ اور موقع ڈھونڈنے لگا کہ

بغیر ہنگامہ کے اُسے اُن کے حوالے کر دے ۵

۷ [آخری کھانا] اور عید فطیر آئی جس میں فصیح ذبح کرنا واجب

۸ تھا اُس نے پطرس اور یوحنا کو یہ کہہ کر بھیجا کہ تم جاؤ اور ہمارے

۹ کھانے کے لئے فصیح تیار کرو ۵ انہوں نے اُس سے کہا تو کہاں

۱۰ چاہتا ہے کہ ہم تیار کریں؟ اُس نے اُن سے کہا دیکھو شہر میں داخل

ہوئے ہی تمہیں ایک آدمی پانی کا گھڑا اٹھائے ہوئے ملے گا۔ جس

۱۱ گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جانا ۵ اور گھر کے مالک سے

کہنا کہ اُسٹاد مجھ سے کہتا ہے کہ وہ نعمت خانہ کہاں ہے جس میں

۱۲ میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فصیح کھاؤں ۵ وہ تمہیں ایک بڑا

۱۳ بالا خانہ آراستہ کیا ہو اٹھائے گا وہیں تیار کرو ۵ انہوں نے

جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فصیح تیار کیا ۵

۱۴ اور جب وقت ہو گیا تو وہ رسولوں سمیت کھانا کھانے

۱۵ بیٹھا ۵ اور اُس نے اُن سے کہا۔ مجھے بڑی خواہش تھی کہ دُکھ

۱۶ سہنے سے پہلے یہ فصیح تمہارے ساتھ کھاؤں ۵ کیونکہ میں تم سے

کہتا ہوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤں گا جب تک وہ خُدا کی بادشاہی

۱۷ میں پورا نہ ہو ۵ اور پیالہ لے کر شکر کیا اور کہا کہ اس کو لے کر

۱۸ آپس میں بانٹ لو ۵ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے

انگور کا رس کبھی نہ پیوؤں گا جب تک خُدا کی بادشاہی نہ آئے ۵

[۱۹] پھر روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر انہیں دی کہ یہ میرا

باب ۱۹:۲۲ ”میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو“ اس بات سے مسیح نے

اپنے رسولوں کو کما حقہ بنایا تاکہ وہ اسی اقدس عہد کو مکمل میں لائیں جو اُس نے

آخری کھانے میں کیا اور یہ عہد نئے عہد کی بے خون قربانی اور آسمانی خوراک

ہے جسے مسیح نے اپنی کلیسیا کی تسلی اور اپنی موت کی یادگاری کے واسطے مقرر

کیا ہے +

باب ۲۲:۲۲ مزمور ۱۰:۳۱ +

بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے میری یادگاری کے واسطے

یہی کیا کرو ۵ اور اسی طرح کھانے کے بعد یہ کہہ کر پیالہ بھی دیا ۲۰

کہ یہ پیالہ میرے اُس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے واسطے

بہایا جاتا ہے ۵

مگر دیکھو اُس کا ہاتھ جو مجھے گرفتار کر داتا ہے میرے ۲۱

ساتھ دسترخوان پر ہے ۵ کیونکہ ابنِ انسان تو جیسا اُس کے [۲۲]

واسطے مقرر ہے جاتا ہی ہے۔ مگر اُس شخص پر افسوس جس کے

وسیلے سے وہ گرفتار کیا جاتا ہے ۵ اس پر وہ آپس میں پوچھنے ۲۳

لگے کہ ہم میں سے کون ہے جو یہ کرنے کو ہے ۵

اور اُن میں یہ تکرار بھی ہوئی کہ ہم میں سے کون بڑا ۲۴

سمجھا جائے ۵ پر اُس نے اُن سے کہا کہ غیر قوموں پر اُن کے ۲۵

بادشاہ حکومت چلاتے ہیں۔ اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں وہ

مُحسِنین کہلاتے ہیں ۵ مگر تم ایسے نہ ہو بلکہ جو تم میں بڑا ہے ۲۶

چھوٹے کی مانند اور سردار خدمت کرنے والے کی مانند بنے ۵

کیونکہ بڑا کون ہے وہ جو کھانا کھانے بیٹھتا ہے یا وہ جو خدمت ۲۷

کرتا ہے۔ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھتا ہے؟ لیکن میں

تمہارے درمیان خدمت کرنے والے کی مانند ہوں ۵

مگر تم وہ ہو جو میری آزمائشوں میں برابر میرے ساتھ ۲۸

رہے ۵ اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے بادشاہی مقرر کی ۲۹

ہے میں بھی تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں ۵ تاکہ میری بادشاہی ۳۰

میں میرے دسترخوان پر کھاؤ پیوؤ اور تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل

کے بارہ قبیلوں کی عدالت کرو ۵

[پطرس کے انکار کی بُوت] پھر خُداوند نے کہا۔ شمعون! ۳۱

دیکھ۔ شیطان نے تمہیں طلب کیا تاکہ گندم کی طرح پھٹکے ۵

لیکن میں نے تیرے لئے دُعا کی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے۔ ۳۲

اور جب تُو رجوع کرے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا ۵ اُس ۳۳

نے اُس سے کہا۔ اے خُداوند میں تیرے ساتھ قید ہونے بلکہ

مرنے کو بھی تیار ہوں ۵ پر اُس نے کہا۔ کہ اے پطرس میں تجھ ۳۴

سے کہتا ہوں کہ آج مُرغِ باگ نہ دے گا جب تک کہ تُو تین

لے کر پکڑواتا ہے؟ ۵۹ جب اُس کے ساتھیوں نے معلوم کیا ۶۰
کہ کیا ہونے لگا ہے تو کہا۔ اے خداوند کیا ہم تلوار چلائیں؟
اور اُن میں سے ایک نے سردار کا ہن کے غلام پر تلوار چلائی ۵۰
اور اُس کا دہنا کان اڑا دیا ۵۱ تب یسوع نے جواب میں کہا کہ ۵۱
انتہائی کافی ہے اور اُس کے کان کو چھو کر بحال کیا ۵۱

پھر یسوع نے سردار کانوں اور ہیکل کے سرداروں ۵۲
اور بزرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کہ کیا تم مجھے گویا
ڈاگ لپکڑنے کو تلواریں اور لاثھیاں لے کر نکلے ہو ۵۳ میں ہر
روز ہیکل میں ٹہمارے ساتھ تھا اور تم نے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن
یہ تمہاری گھڑی اور تاریکی کا اختیار ہے ۵۳

پطرس کا انکار پھر اُسے گرفتار کر کے لے چلے۔ اور سردار ۵۴
کاہن کے گھر میں لے گئے اور پطرس فاصلے پر اُس کے پیچھے
پیچھے جاتا تھا ۵۵ اور جب اُنہوں نے صحن کے بیچ میں آگ جلانی ۵۵
اور چوگرد بیٹھے تو پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھ گیا ایک لونڈی ۵۶
نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہوا دیکھ کر اُس پر خوب نگاہ
کی اور کہا کہ یہ بھی اُس کے ساتھ تھا مگر اُس نے انکار کر ۵۷
کے کہا کہ۔ بی بی۔ میں اُسے نہیں جانتا تھوڑی ہی دیر بعد ۵۸
کسی اور نے اُسے دیکھ کر کہا کہ تو بھی اُنہی میں سے ہے۔ مگر
پطرس نے کہا۔ میاں۔ میں نہیں ہوں ۵۹ تقریباً ایک گھنٹے کے
بعد کسی اور نے یقینی طور سے کہا کہ بے شک یہ اُدی اُس کے
ساتھ تھا کیونکہ جلیلی ہے ۶۰ پطرس نے کہا۔ میاں۔ میں نہیں ۶۰
جانتا کہ تو کیا کہتا ہے۔ اُسی دم جب وہ یہ کہہ رہا تھا مرغ
نے بانگ دی ۶۱ تب خداوند نے مڑ کر پطرس پر نگاہ کی اور ۶۱
پطرس کو خداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کبھی تھی کہ آج
مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا ۶۱

اور وہ باہر جا کر زار زار رویا ۶۲
عدالت عالیہ کے سامنے اور جو آدمی اُسے گرفتار کئے ۶۳
ہوئے تھے اُسے جھٹھے میں اڑاتے اور مارتے تھے ۶۴ اور اُس کی ۶۴
آنکھیں بند کر کے اُس کے منہ پر ٹانچے مارتے تھے اور اُس سے
یہ کہہ کر پوچھتے تھے کہ نبوت سے بتا کہ کس نے تجھے مارا ۶۵ اور ۶۵

مرتبہ میرا انکار نہ کرے۔ کہ میں اُسے نہیں جانتا ۵۹
اور اُس نے اُن سے کہا کہ جب میں نے تمہیں ہوئے ۳۵
اور تھیلی اور جوتوں کے بغیر بھیجا تھا۔ کیا تمہیں کسی چیز کی کمی
۳۶ رہی تھی؟ اُنہوں نے کہا کہ کسی چیز کی نہیں ۵۹ اُس نے اُن سے
کہا مگر اب جس کے پاس بٹوا ہو وہ اُسے لے۔ اور اسی طرح
تھیلی بھی اور جس کے پاس تلوار نہ ہو وہ اپنا چنچل کر خریدے ۵۹
کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ نوشتہ میرے حق میں پورا ہونا
واجب ہے کہ

”وہ بند کرداروں کے ساتھ شمار کیا گیا۔“

اِس لئے کہ مجھ سے نسبت رکھنے والی بات انجام تک پہنچنے والی
۳۸ ہے ۵۹ اُنہوں نے کہا۔ کہ دیکھ اے خداوند یہاں دو تلواریں
ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا بس ۵۹

۳۹ **زیون کے باغ میں جاکنی** اور وہ نکل کر اپنے دستور کے
مطابق زیون کے پہاڑ کو گیا اور شاگرد اُس کے پیچھے ہوئے ۵۹
۴۰ اور اُس جگہ پہنچ کر اُس نے اُن سے کہا۔ دُعا کرو تا کہ آزمائش
۴۱ میں نہ پڑو اور وہ اُن سے جدا ہو کر تخمیناً پتھر کا ٹپا آگے بڑھا
۴۲ اور گھٹنے ٹیک کر دُعا کرتے ہوئے ۵۹ کہنے لگا کہ اے باپ اگر تو
چاہے تو یہ پیالہ مجھ سے ہٹالے۔ لیکن میری مرضی نہیں بلکہ
۴۳ تیری مرضی پوری ہو ۵۹ اور آسمان سے ایک فرشتہ اُسے دکھائی
۴۴ دیا۔ وہ اُسے تقویت دیتا تھا ۵۹ پھر وہ بحالت جاکنی اور بھی
سرگرمی سے دُعا کرنے لگا۔ اور اُس کا پسینہ خون کی موٹی موٹی
۴۵ بوندوں کی مانند ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا ۵۹ جب وہ دُعا سے اٹھ کر
۴۶ شاگردوں کے پاس آیا تو اُنہیں غم کی وجہ سے سوتے پایا ۵۹ اور
اُن سے کہا۔ کہ تم کیوں سوتے ہو؟ اٹھ کر دُعا کرو تا کہ آزمائش
میں نہ پڑو ۵۹

۴۷ **یسوع کی گرفتاری** وہ یہ کہہ رہا تھا کہ دیکھو ایک ہجوم
آیا۔ اور اُن بارہ میں سے وہ جو بیٹودہ کہلاتا تھا اُن کے آگے
۴۸ آگے تھا۔ اور وہ یسوع کے پاس آیا کہ اُسے چومے ۵۹ تب
یسوع نے اُس سے کہا کہ اے بیٹودہ کیا تو ابنِ انسان کو بوسہ
باب ۲۲: ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸،

طعن مار مار کر بہت سی اور باتیں اُس کے خلاف کہیں ۵
 ۶۶ اور جب دن ہوا تو قوم کے بزرگ یعنی سردار کا بن
 اور فقہہ جمع ہوئے۔ اور اُسے اپنی عدالت عالیہ میں لائے ۵
 ۶۷ اور کہا کہ اگر تو اسج ہے تو ہم سے کہہ دے۔ اُس نے اُن سے
 ۶۸ کہا کہ اگر میں تم سے کہوں تو یقین نہ کرو گے ۵ اور اگر
 [۶۹] پوچھوں تو جواب نہ دو گے ۵ مگر اب سے ابن انسان خدائے
 ۷۰ قادر کی دہی طرف بیٹھا رہے گا ۵ اس پر اُن سب نے کہا۔ پس
 کیا تُو خدا کا بیٹا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا کہ تم خود ہی کہتے
 ۷۱ ہو۔ کیونکہ میں ہوں ۵ تب اُنہوں نے کہا۔ اب ہمیں گواہی کی
 کیا ضرورت ہے کیونکہ ہم نے خود اُسی کے منہ سُن لیا ہے +

باب ۲۳

۱ [پیلطس کے سامنے] تب وہ سب کے سب اُٹھ کر اُسے
 ۲ پیلطس کے پاس لے گئے ۵ اور اُس پر یہ کہہ کر الزام لگانا
 شروع کیا۔ کہ ہم نے تحقیق کی کہ یہ ہماری قوم کو بہکا تا ہے۔
 اور قیصر کو خراج دینے سے منع کرتا۔ اور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ
 ۳ کہتا ہے ۵ تب پیلطس نے اُس سے پوچھا۔ کیا تُو یہودیوں
 کا بادشاہ ہے؟ اُس نے اُس کے جواب میں کہا تُو خود کہتا
 ۴ ہے ۵ تب پیلطس نے سردار کا بنوں اور عوام سے کہا۔ کہ
 ۵ میں اس شخص میں کچھ قصور نہیں پاتا ۵ مگر اُنہوں نے اور بھی
 زور دے کر کہا کہ یہ تمام یہودیہ میں بلکہ جلیل سے لے کر
 ۶ یہاں تک رعیت کو سکھایا کرتا ہے کہ اُبھارتا ہے ۵ پیلطس نے یہ
 ۷ سُن کر پوچھا کہ کیا یہ آدمی جلیل ہے؟ جب اُسے معلوم ہوا
 کہ ہیرودیس کی عمل داری کا ہے تو اُسے ہیرودیس کے پاس
 بھیجا کیونکہ وہ بھی اُن دنوں یروشلیم میں تھا ۵
 ۸ [ہیرودیس کے سامنے] ہیرودیس یسوع کو دیکھ کر نہایت
 خوش ہوا۔ کیونکہ اُس بات کے سبب سے جو اُس نے اُس کی
 بابت سُنی تھی اُسے مدت سے شوق تھا کہ اُسے دیکھے۔ اور
 باب ۶۶:۲۲ دانیال ۷:۱۳، مزمور ۱۱۰:۱ +

اُسے اُمید بھی تھی کہ اُس سے کوئی نشان سرزد ہوتا دیکھے ۵ اور ۹
 وہ اُس سے بہتری باتیں پوچھتا رہا مگر اُس نے اُسے کچھ
 جواب نہ دیا ۵ اور سردار کا بن اور فقہہ کھڑے ہوئے بڑی ۱۰
 شد و مد سے اُس پر الزام لگاتے رہے ۵ تب ہیرودیس نے ۱۱
 مع اپنی فوج کے اُسے ذیل کیا اور ٹھٹھے میں اڑایا اور چمکیلی
 پوشاک پہنا کر اُسے پیلطس کے پاس واپس بھیجا ۵ اور اُسی ۱۲
 دن ہیرودیس اور پیلطس آپس میں دوست ہو گئے۔ کیونکہ
 پہلے اُن میں دشمنی تھی ۵
 [قتل کا حکم] اور پیلطس نے سردار کا بنوں اور لشکری ۱۳
 سرداروں اور عوام کو جمع کر کے ۵ اُن سے کہا کہ تم اس شخص کو ۱۴
 میرے پاس یہ کہتے ہوئے لائے کہ یہ لوگوں کو بہکا تا ہے
 دیکھو میں نے تمہارے سامنے تحقیقات کی مگر اُن الزاموں
 میں سے جو تم اُس پر لگاتے ہو۔ اُن کی نسبت نہ میں نے اس
 شخص میں کچھ پایا ۵ اور نہ ہیرودیس نے۔ کیونکہ اُس نے ۱۵
 اسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہے اور دیکھو اس سے کوئی ایسا
 فعل نہیں ہوا ہے جس سے قتل کے لائق ٹھہرتا ۵ پس میں اسے ۱۶
 پٹوا کر چھوڑ دوں گا ۵
 [اُسے عید میں ضرور تھا کہ کسی کو اُن کی خاطر چھوڑ ۱۷
 دے] ۵ وہ مل کر چلا اُٹھے کہ اسے لے جا اور ہماری خاطر ۱۸
 بڑا پا کو چھوڑ دے ۵ (یہ کسی فساد کے لئے جو شہر میں ہوا تھا اور ۱۹
 خون کرنے کے سبب سے قید میں ڈالا گیا تھا) ۵ مگر پیلطس ۲۰
 نے اس ارادے سے کہ یسوع کو چھوڑ دے اُن سے دوبارہ
 کہا ۵ پر وہ یوں کہہ کر چلاتے رہے کہ اسے صلیب دے ۲۱
 صلیب ۵ تیسری بار اُس نے اُن سے کہا۔ اس نے کیا بدی کی ۲۲
 ہے؟ میں نے اس میں قتل کے لائق کوئی قصور نہیں پایا اس
 لئے میں اسے پٹوا کر چھوڑ دوں گا ۵ مگر وہ چلا کر اصرار ۲۳
 کر کے طلب کرتے رہے کہ اسے صلیب دی جائے۔ اور اُن
 کا چلانا اور سردار کا بن کامیاب ہوئے ۵ تب پیلطس نے ۲۴
 حکم دیا کہ اُن کی خواہش کے مطابق ہو ۵ اور اُس نے اُس ۲۵
 شخص کو چھوڑ دیا جو فساد اور خون کی وجہ سے مقید تھا اور جسے

انہوں نے مانگا تھا۔ اور یسوع کو اُس نے اُن کی مرضی کے حوالے کیا۔

۲۶ **راہ صلیب** اور جب اُسے لئے جاتے تھے تو انہوں نے شمعون نامی ایک قیروانی کو پکڑا جو کھیت سے آ رہا تھا۔ اور صلیب اُس پر رکھ دی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے اٹھالے چلے۔ ۲۷ اور لوگوں کا ایک بڑا ہجوم اور عورتیں جو اُس کے واسطے چھاتی ۲۸ بیٹتی اور رو رہی تھیں اُس کے پیچھے پیچھے چلیں۔ یسوع نے اُن کی طرف مڑ کر کہا۔ اے یروشلیم کی بیٹیو! مجھ پر نہ رو بلکہ اپنے ۲۹ آپ پر رو اور اپنے بچوں پر۔ کیونکہ دیکھو وہ دن آئیں گے جن میں کہیں گے۔ مبارک ہیں بائیں اور وہ رحم جو بار ورنہ ۳۰ ہوئے اور وہ چھاتیاں جنہوں نے دودھ نہ پلایا۔ تب وہ پہاڑوں سے کہنا شروع کریں گے کہ ہم پر گر پڑو۔ اور ٹیلوں سے کہ ۳۱ ہمیں چھپاؤ۔ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کیا جاتا ہے تو ٹوکھے کے ساتھ کیا نہ کیا جائے گا؟

۳۲ اور دو اور جو بدکار تھے اُس کے ساتھ لے جائے جا رہے تھے تاکہ قتل کئے جائیں۔ اور جب وہ اُس مقام پر پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے صلیب دی اور اُن بدکاروں کو ۳۳ بھی ایک ایک کو دائیں اور ایک کو بائیں اور یسوع نے کہا کہ اے باپ! انہیں معاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں اور انہوں نے اُس کے پڑے ہاتھ کے لئے قُرْعہ ڈالا۔

۳۵ **یسوع مصلوب** اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار بھی جو ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اس نے اوروں کو بچایا۔ اگر یہ ۳۶ خُدا کا مقبول اِلیّح ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔ اور سپاہیوں نے بھی اُس پر ہنسی کی اور پاس جا کر اُس سے سرکہ دے کر ۳۷ کہا اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچاؤ۔ اور اُس کے اوپر یونانی، لاطینی اور عبرانی حروف میں ۳۸ ایک کتابہ لگایا گیا تھا کہ یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔

۳۹ اور ایک اُن بدکاروں میں سے جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُسے طعنہ دے کر بولا کہ کیا! تو اِلیّح نہیں؟ تو پھر اپنے

۴۰ آپ کو اور ہمیں بھی بچاؤ! لیکن دوسرے نے جھڑک کر جواب ۴۱ میں کہا۔ کیا تو اب بھی خُدا سے نہیں ڈرتا؟ حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے۔ اور ہماری سزا تو وادجی ہے کیونکہ ہم اپنے کاموں کا ۴۲ کا خمیازہ اٹھا رہے ہیں مگر اس نے تو کوئی بدی نہیں کی۔ اور اُس نے کہا۔ اے یسوع جب تو اپنی بادشاہی میں آئے تو ۴۳ مجھے یاد کرنا۔ اور یسوع نے اُس سے کہا۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔

وفات یسوع اور چھٹی گھڑی کے قریب تھا کہ سارے ۴۴ ملک پر اندھیرا چھا گیا جو نویں گھڑی تک رہا۔ کیونکہ سورج ۴۵ تاریک ہو گیا تھا اور نیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا۔ اور یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر کہا۔ کہ اے ۴۶ باپ! میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ یہ کہہ کر اُس نے جان دے دی۔

اور جو کچھ ہوا تھا جب صوبہ دار نے وہ دیکھا تو خُدا کی ۴۷ تعجید کی اور کہا۔ بے شک یہ آدمی راستباز تھا۔ اور جتنے لوگ ۴۸ اِس نظارے کو دیکھنے کے لئے اکٹھے ہوئے تھے۔ جب جو کچھ ہوا تھا دیکھا۔ تو چھاتی پیٹتے ہوئے لوٹ گئے۔ اور اُس کے ۴۹ سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو جلیل سے اُس کے پیچھے ہوئی تھیں دُور کھڑی ہو کر یہ باتیں دیکھ رہی تھیں۔

کفن دفن اور دیکھو یوسف نامی ایک شخص جو مشیر تھا اور ۵۰ مرد نیک و راست۔ وہ اُن کی رائے و عمل میں شریک نہ ہوا۔ ۵۱ تھا۔ وہ یہودیوں کے شہر رامہ کا اور خُدا کی بادشاہی کا منتظر تھا۔ اِس نے پہلا طمس کے پاس جا کر یسوع کی لاش مانگی۔ ۵۲ اور اُسے اُتار کر کثانی چادر میں کفنایا اور ایک قبر میں رکھا جو چٹان ۵۳ میں گھدی ہوئی تھی۔ جہاں بھی کوئی رکھنا نہ گیا تھا۔ وہ تہیہ کا ۵۴ دن تھا اور سبت شروع ہونے کو تھا۔

اور وہ عورتیں جو اُس کے ساتھ جلیل سے آئی تھیں۔ ۵۵ پیچھے پیچھے چلیں۔ اور اُس قبر کو دیکھا۔ اور یہ بھی کہ اُس کی لاش کس طریقے سے رکھی گئی ہے۔ اور لوٹ کر انہوں نے خُشبودار ۵۶

چیزیں اور عطریات تیار کیا۔

اور انہوں نے حکم کے مطابق سبت کے دن آرام کیا +

باب ۲۴

۱ **قیامت مسیح**

۱ اور وہ ہفتے کے پہلے دن علی الصبح اُن

۲ خوشبودار چیزوں کو جو تیار کی تھیں لے کر قبر پر آئیں اور

۳ انہوں نے پتھر کو قبر پر سے لڑھکا ہوا پایا اور اندر جا کر خداوند

۴ یسوع کی لاش نہ پائی اور ایسا ہوا کہ جب وہ اس بات سے

حیران تھیں تو دیکھو دو شخص براق پوشاک پہنے اُن کے پاس آ

۵ کھڑے ہوئے جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جھکا

لئے تو انہوں نے اُن سے کہا کہ تم زندہ کو مردوں میں کیوں

۶ ڈھونڈتی ہو؟ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اٹھائے۔ یاد کرو کہ جب

۷ وہ ہنوز جلیل میں تھا تو اُس نے تم سے کیا کہا تھا یعنی کہ ضرور

ہے کہ ابنِ انسان گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کیا جائے

۸ اور مصلوب ہو اور تیسرے دن جی اٹھے تب اُس کی باتیں

۹ انہیں یاد آئیں اور قبر سے کوٹ کر انہوں نے اُن گیارہ اور

۱۰ باقی سب کو ان سب باتوں کی خبر دی یہ مریم مجدلی اور خنہ

اور یعقوب کی ماں مریم تھیں۔ اور باقی عورتیں جو اُن کے ہمراہ

۱۱ تھیں انہوں نے بھی یہ باتیں رسولوں سے کہیں مگر یہ باتیں

انہیں مہمل معلوم ہوئیں اور انہوں نے اُن کا یقین نہ کیا

۱۲ تب پطرس اٹھ کر قبر کی طرف دوڑا اور جھک کر صرف

کفن ہی دیکھا اور اس ماجرے سے اپنے جی میں تعجب کرتا ہوا

چلا گیا

۱۳ **عمو آس کے شاگرد**

اور دیکھو اُسی دن اُن میں سے دو

عمو آس نامی ایک گاؤں کی طرف جا رہے تھے جو یروشلیم سے

۱۴ تقریباً ساٹھ غلوہ دور ہے اور ان سب باتوں کی بابت جو

۱۵ واقع ہوئیں تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے اور

ایسا ہوا کہ جب وہ بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رہے تھے تو

۱۶ یسوع آپ نزدیک آ کر اُن کے ساتھ ہو لیا لیکن اُن کی

آنکھیں بند کی گئی تھیں تاکہ اُسے نہ پہچانیں اور اُس نے اُن

سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم راہ میں آپس میں کرتے جاتے ہو؟

وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے اور اُن میں سے کلاؤ پانامی نے

جواب میں اُس سے کہا کہ کیا یروشلیم میں تو ہی ایک مسافر ہے

اور فقط تو اُن باتوں سے ناواقف ہے جو ان دنوں اُس میں

واقع ہوئی ہیں؟ اور اُس نے اُن سے کہا کہ کون سی باتیں؟

۱۹ انہوں نے اُس سے کہا کہ یسوع ناصری کی بابت۔ جو نبی مرد تھا

اور خدا اور ساری امت کے نزدیک کام اور کلام میں صاحبِ قدرت

تھا جسے سردار کاہنوں اور ہمارے سرداروں نے قتل کے لئے

۲۰ حوالہ کیا اور مصلوب کیا مگر ہمیں تو اُمید تھی کہ یہی اسرائیل

کو بچھڑی دے گا اور ان سب باتوں کے علاوہ ان واقعات کو

آج تیسرا دن ہوا ہے اور ہم میں سے چند عورتوں نے ہمیں

۲۱ حیران کر دیا ہے۔ وہ بڑے اُس کی قبر پر گئیں اور اُس کی لاش

کو نہ پا کر آئیں اور بولیں کہ ہم نے فرشتوں کی رؤیا دیکھی جو

کہتے تھے کہ وہ زندہ ہے اور بعض نے ہمارے ساتھیوں میں

۲۲ سے قبر پر جا کر جیسا کہ اُن عورتوں نے کہا تھا ویسا ہی پایا مگر

اُسے نہ دیکھا

تب اُس نے اُن سے کہا۔ کہ اے نافرمانو! اور نبیوں کی

۲۳ سب باتوں کے ماننے میں سست اعتقادو! کیا ضرور نہ تھا

کہ آج یہ دکھ اٹھائے اور اسی طرح اپنے جلال میں داخل

ہو؟ اور تو راتِ موعیٰ اور سب صحائفِ انبیاء سے شروع کر

۲۴ کے سب نوشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئی

ہیں انہیں سمجھا دیں! تنے میں وہ اُس گاؤں کے نزدیک پہنچ

۲۵ گئے جہاں وہ جاتے تھے اور اُس کے اطوار سے ایسا معلوم ہوا

گویا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے تب انہوں نے یہ کہہ کر

۲۶ اُسے بہ اصرار روکا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہونے لگی

ہے اور دنِ بھر ڈھل گیا ہے۔ پس وہ اندر گیا تاکہ اُن کے

ساتھ رہے اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے

۲۷ بیٹھا تو اُس نے روٹی لے کر برکت چاہی اور توڑ کر انہیں دینے

لگا اور اُس پر اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور انہوں نے اُسے پہچان

- ۳۲ لیا اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہو گیا اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب راہ میں وہ ہم سے باتیں کرتا اور ہمارے لئے نوشتوں کو منکشف کرتا تھا تو کیا ہمارا دل پر جوش نہ ہو گیا تھا؟
- ۳۳ اور اُسی گھڑی اُٹھ کر وہ یروشلیم کو واپس گئے اور اُن گیارہ اور ۳۴ اُن کے ساتھیوں کو اکٹھا پایا اور وہ کہہ رہے تھے کہ خداوند ۳۵ سچ سچ اُٹھا ہے اور شمعون کو دکھائی دیا ہے تب اُنہوں نے سب کچھ بیان کیا کہ راہ میں کیا کیا ہوا اور کیوں کر اُنہوں نے اُسے روٹی توڑنے کے وقت پہچانا
- ۳۶ **ظہور مسیح** اور وہ یہ باتیں کر رہی رہے تھے کہ یسوع آپ ۳۷ اُن کے سچ میں اکٹھا ہوا اور اُن سے کہا کہ تمہیں سلام ہو مگر وہ گھبرا گئے اور خوف کھا کر یہ سمجھے کہ کسی رُوح کو دیکھتے ہیں ۳۸ مگر اُس نے اُن سے کہا کہ تم کیوں گھبراتے ہو؟ اور تمہارے ۳۹ دل میں کیوں شک پیدا ہوتا ہے؟ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو۔ کیونکہ رُوح ۴۰ کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو اور یہ کہہ کر اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے
- ۴۱ اور جب خوشی کے مارے اُنہیں تب بھی یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے۔ تو اُس نے اُن سے کہا کہ کیا یہاں تمہارے ۴۲ پاس کچھ کھانے کو ہے؟ تب اُنہوں نے بھنی ہوئی مچھلی کا
- ایک قندہ اُسے دیا اور اُس نے لے کر اُن کے سامنے کھایا ۴۳ اور اُن سے کہا کہ یہ میری وہی باتیں ہیں جو میں نے ۴۴ تم سے اُس وقت کہی تھیں جب کہ ہنوز تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ وہ سب کچھ پورا ہو جو موسیٰ کی تورات اور صحائف انبیاء اور مزامیر میں میرے حق میں لکھا ہے تب اُس نے ۴۵ اُن کا ذہن کھولا تا کہ نوشتوں کو سمجھیں اور اُن سے کہا کہ ۴۶ یوں لکھا ہے کہ مسیح دکھائے گا اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھے گا اور یروشلیم سے شروع کر کے سب ۴۷ قوموں میں اُس کے نام سے گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کی منادی کی جائے گی ۴۸ تم ہی ان باتوں کے گواہ ہو ۴۹ دیکھو۔ میں اپنے باپ کا موعود تم پر نازل کروں گا جب تک تم ۵۰ اوپر سے قوت سے ملتے نہ ہو شہر میں ٹھہرو
- صعود مسیح** تب وہ اُنہیں باہر بیت عینا کی طرف لے گیا۔ ۵۱ اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی اور ایسا ہوا کہ ۵۲ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو اُن سے جدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا اور وہ اُسے سجدہ کر کے بڑی خوشی ۵۳ سے یروشلیم کو واپس چلے گئے اور پلاناغہ ہیکل میں خدا کی حمد کرتے رہے +
- باب ۳۶:۲۴ مزور ۱۹:۶ +

بمطابق

مقدس یوحنا

<p>مقدس یوحنا کے مطابق انجیل ۹۰ء سے ۱۰۰ء میں لکھی گئی۔ مقدس یوحنا یسوع مسیح کی زندگی اور کام کو متنی، مرقس اور لوقا کی انجیل سے مختلف انداز میں بیان کرتا ہے۔ یوحنا ان سچائیوں پر خاص توجہ دیتا ہے کہ یسوع خدا کا زندگی بخش کلمہ ہے۔ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ وہ اسح اور زندگی کی روٹی، زندہ پانی کا سرچشمہ، مردوں کو زندہ کرنے والا، راہ، حق اور زندگی اور حقیقی تاک ہے۔ یوحنا کی انجیل کا اولین مقصد یہ ہے کہ سننے والے یسوع کے اسح ابن خدا ہونے پر ایمان لائیں اور اُس کے نام سے زندگی پائیں۔ انجیل کے اہم حصے یہ ہیں۔</p> <p>ایوباب ۱-۱۱ یسوع کے سات مَجْرے ایوباب ۱۲-۱۷ یسوع مسیح کے اوداعی کلمات</p>	<p>ایوباب ۱۸-۲۱ دُکھ موت اور قیامت</p>
--	--

- ۶ ایک آدمی آمو جو دہوا خدا کی طرف سے مُرسل۔
جس کا نام یوحنا تھا۔
- ۷ یہ شہادت کے لئے آیا کہ نور کی شہادت دے۔
تاکہ سب اُس کے وسیلے سے ایمان لائیں۔
- ۸ وہ خود نور نہ تھا۔
لیکن نور کی گواہی دینے کے لئے آیا تھا۔
- ۹ حقیقی نور وہ تھا۔
جو ہر انسان کو منور کرتا ہے۔
- ۱۰ جو دنیا میں آتا ہے۔
وہ دنیا میں تھا۔
- ۱۱ اور دنیا اُسی سے پیدا ہوئی۔
اور دنیا نے اُسے نہ پہچانا۔
- ۱۲ وہ اپنی ملک میں آیا۔
اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔
- ۱۳ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا۔
اُس نے انہیں اقتدار بخشا۔
کہ خدا کے فرزند ہیں۔

باب ۱

- ۱ ابتدا میں کلمہ تھا۔
اور کلمہ خدا کے ساتھ تھا۔
اور کلمہ خدا تھا۔
- ۲ یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔
اسی سے سب کچھ پیدا ہوا۔
ایک بھی چیز جو پیدا ہوئی۔
اُس کے بغیر پیدا نہ ہوئی۔
- ۳ اُسی میں زندگی تھی۔
اور زندگی انسانوں کا نور تھی۔
اور نور تاریکی میں چمکتا ہے۔
اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا۔

باب ۱:۱ "کلمہ" خدا بیٹا، خدا کا کلمہ کہلاتا ہے کیونکہ وہ عقل کی راہ سے جنم لے کر باپ کا خیال ہے اور کہ خیال ہم پر بولے ہوئے کلمہ کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے (۱) وہ ازل ہی ہے (۲) باپ سے علیحدہ شخص ہے اور (۳) حقیقی خدا ہے +

یعنی انہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔

وہ خون سے نہیں۔

نہ جسم کی خواہش سے۔

نہ آدمی کے ارادے سے۔

بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔

اور کلمہ تجسد ہوا۔

اور ہم میں سکونت پذیر ہوا۔

اور ہم نے اُس کا جلال دیکھا۔

باپ کے وحید کا جلال۔

فضل اور سچائی سے معمور۔

یوحنا اُس کی بابت شہادت دیتا ہے۔

اور پکار کر کہتا ہے۔

یہ وہی تھا جس کے حق میں میں نے کہا۔

کہ جو میرے بعد آتا ہے۔

وہ مجھ سے مقدم ٹھہرا۔

کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔

اُس کی معموری میں سے ہم سب نے پایا۔

یعنی فضل پر فضل۔

کیونکہ شریعت موسیٰ کی معرفت دی گئی۔

مگر فضل اور سچائی یسوع مسیح سے پہنچی۔

خدا کو کسی نے بھی نہیں دیکھا۔

خدا نے مولود و وحید جو باپ کی گود میں ہے۔

اُسی نے مُکشف کیا ہے۔

۱۹ شہادت یوحنا اور یوحنا کی شہادت یہ ہے۔ کہ جب

یہودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور لاوی اُس کے پاس یہ

۲۰ پوچھے کہ بھیجے کہ تو کون ہے؟ تو اُس نے اقرار کیا۔ اور انکار

۲۱ نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں تو مسیح نہیں ہوں۔ تب انہوں نے

باب ۱۴: ”تجسد ہوا“ یعنی خدا کے ازلی کلمہ نے انسان کا جسم اختیار کیا

ایسا کہ وہ سچا خدا اور سچا انسان تھا اور ہمیشہ سے خدا ہے اور تجسد ہونے کے

وقت سے انسان بھی ہے +

اُس سے پوچھا۔ پھر کیا تو ایسا ہے؟ اُس نے کہا کہ میں

نہیں ہوں۔ کیا تو الٰہی ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ نہیں۔ تب ۲۲

انہوں نے اُس سے کہا کہ پھر تو ہے کون؟ تاکہ ہم انہیں جواب

دیں جنہوں نے ہمیں بھیجا ہے۔ تو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟ ۲۳

اُس نے کہا کہ جیسا اشعیا نبی نے کہا ہے میں ہوں۔

پکارنے والے کی آواز۔ یہاں میں۔

خداوند کی راہ کو سیدھا بناؤ۔

اور یہ جو بھیجے گئے تھے وہ فریسیوں میں سے تھے اور انہوں ۲۵، ۲۶

نے اُس سے سوال کر کے کہا کہ اگر تو نہ مسیح ہے نہ ایسا نہ

الٰہی۔ تو پھر اصطبٰغ کیوں دیتا ہے؟ یوحنا نے اُن کے جواب ۲۶

میں کہا کہ میں پانی سے اصطبٰغ دیتا ہوں مگر تمہارے درمیان

ایک کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ یعنی میرے بعد کا آنے والا ۲۷

جس کی جوتی کا تمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ہوں۔ یہ باتیں ۲۸

اُردن کے پار کے بیت عنیا میں واقع ہوئیں جہاں یوحنا اصطبٰغ

دیتا تھا۔

دوسرے دن اُس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھا ۲۹

اور کہا۔ دیکھو خدا کا بڑا جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔ یہ ۳۰

وہی ہے جس کے حق میں میں نے کہا تھا کہ ایک آدمی میرے

بعد آتا ہے جو مجھ سے مقدم ٹھہرا ہے کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔

میں بھی اُسے نہ جانتا تھا۔ لیکن اسی لئے میں پانی سے اصطبٰغ ۳۱

دیتا آیا ہوں کہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔

اور یوحنا نے شہادت دے کر کہا کہ میں نے روح کو ۳۲

کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہر

گیا۔ میں بھی اُسے نہ جانتا تھا۔ مگر جس نے مجھے بھیجا کہ پانی ۳۳

سے اصطبٰغ ڈوں اُس نے مجھ سے کہا۔ کہ جس پر تو روح کو

اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے۔ وہ وہی ہے جو روح القدس سے

اصطبٰغ دیتا ہے۔ چنانچہ میں نے دیکھا ہے۔ اور میں نے ۳۴

شہادت دی ہے کہ یہ خدا کا بیٹا ہے۔

پہلے شاگرد دوسرے دن پھر یوحنا مع اپنے دو شاگردوں ۳۵

باب ۲۳:۱ اشعیا ۴۰:۳ +

اُس سے کہا۔ کیا تو اُس لئے ایمان لاتا ہے کہ میں نے تجھ سے کہا۔ کہ میں نے تجھے انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا؟ تو اُس سے بھی بڑے بڑے ماجرے دیکھے گا پھر اُس سے کہا۔ میں ۵۱ ثم سے سچ کچھ کہتا ہوں کہ تم آسمان کو گھلا اور خُدا کے فرشتوں کو اوپر جاتے اور ابنِ انسان پر اترتے دیکھو گے +

باب ۲

۱ قانائے جلیل میں بیابا اور تیسرے دن قانائے جلیل میں ۲ بیابا ہوا اور یسوع کی ماں وہاں تھی ۵ اور یسوع اور اُس کے ۳ شاگرد بھی اُس بیابا میں بلائے گئے تھے ۵ اور جب نے گھٹ گئی تو یسوع کی ماں نے اُس سے کہا۔ کہ اُن کے پاس نے ۴ نہیں رہی ۵ اور یسوع نے اُس سے کہا۔ اے خاتون۔ مجھے ۵ اور تجھے کیا۔ میرا وقت ہو نہیں آیا ۵ اُس کی ماں نے خادموں ۵ سے کہا۔ جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو اور وہاں یہودیوں کی ۶ رسم طہارت کے لئے پتھر کے چھ مٹکے دھرے تھے۔ جن میں دو دو یا تین تین بت ساتے تھے ۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ ۷ مٹکوں میں پانی بھر دو۔ اُنہوں نے انہیں لبالب بھر دیا ۵ اور ۸ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ اب ڈکالو اور میر ضیافت کے پاس لے جاؤ۔ اور وہ لے گئے ۵ جب میر ضیافت نے وہ پانی چکھا ۹ جوئے بن گیا تھا اور نہ جانتا تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے (مگر خادم جنہوں نے وہ پانی نکالا تھا جانتے تھے) تو میر ضیافت نے ڈکھا کو بلایا ۵ اور اُس سے کہا کہ ہر شخص پہلے اچھی نے خرچ ۱۰ کرتا ہے اور معمولی اُس وقت جب کہ سب خوب پی چکیں مگر تو

باب ۲: ۴ ”مجھے اور تجھے کیا“ یہ یونانی متن ہے۔ یہ الفاظ ایک یونانی محاورہ کا ترجمہ ہیں۔ جس سے بعض مفسرین کی رائے کے مطابق یہ مراد ہے کہ ”مجھے تجھ سے کیا کام“ یعنی مجھے رہنے دے میرے کام میں دخل نہ دے۔ مسیح نے اس بات سے اپنی ماں کا ایمان آزمایا ہے جس طرح اُس نے نکھانی عورت کا ایمان جانچا تھا۔ (متی ۱۵: ۲۲) مریم کا ایمان اس بات سے بالکل نہ ہلا بلکہ بڑھ گیا چنانچہ اُس نے خادموں کو فرمایا کہ جو کچھ یسوع تم سے کہے وہ کرو۔ اور مسیح اپنی ماں کی سفارش پر اپنا پہلا معجزہ کرتا ہے +

۳۶ کے کھڑا تھا اُس نے یسوع پر جو جا رہا تھا نگاہ کر کے کہا کہ دیکھو۔ خُدا کا برہ ۵

۳۷ اور اُن دو شاگردوں نے اُس کی یہ بات سنی اور یسوع کے ۳۸ پیچھے ہوئے ۵ یسوع نے مُڑ کر انہیں پیچھے آتے دیکھا اور اُن سے کہا تم کیا ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ربی (یعنی ۳۹ مترجم اے اُستاد) تو کہاں رہتا ہے؟ ۵ اُس نے اُن سے کہا۔ آؤ۔ دیکھ لو گے۔ پس وہ آئے۔ اور جہاں وہ رہتا تھا دیکھا۔ اور اُس روز اُس کے ساتھ رہے۔ اور یہ دسویں گھنٹے کے قریب تھا ۵ ۴۰ اُن دونوں میں سے جو یوحنا کی یہ سن کر اُس کے ۴۱ پیچھے ہوئے تھے ایک شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا ۵ اُس نے پہلے اپنے ہمیشہ شمعون سے مل کر اُس سے کہا کہ ہم نے ۴۲ ماسیح (یعنی مترجم مسیح) پایا ہے ۵ تب وہ اُسے یسوع کے پاس لایا۔ اور یسوع نے اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ تو شمعون بن یونا ہے۔ تو کیفا (یعنی مترجم پطرس) کہلائے گا ۵

۴۳ دوسرے دن اُس نے جلیل کو روانہ ہونا چاہا۔ اور فیلبوس سے ملا۔ اور یسوع نے اُس سے کہا کہ میرے پیچھے ہو ۴۴ لے ۵ فیلبوس۔ اندریاس اور پطرس کے شہر بیت صیدا کا تھا ۵ ۴۵ فیلبوس کو تن ایل ملا۔ اور اُس نے اُس سے کہا کہ جس کا ذکر موسیٰ نے تورات میں اور انبیاء نے بھی کیا ہے ہم نے اُسے ۴۶ پایا۔ وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہے ۵ تن ایل نے اُس سے کہا۔ کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟ فیلبوس نے ۴۷ اُس سے کہا۔ آ۔ دیکھ لے ۵ یسوع نے تن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اُس کے حق میں کہا۔ دیکھو۔ ایک حقیقی اسرائیلی۔ ۴۸ اس میں مگر نہیں ۵ تن ایل نے اُس سے کہا۔ تو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا۔ اس سے پہلے کہ فیلبوس نے تجھے بلا یا جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھا۔ ۴۹ میں نے تجھے دیکھا ۵ تن ایل نے اُسے جواب دیا کہ ربی۔ تو ۵۰ خُدا کا بیٹا۔ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے ۵ یسوع نے جواب میں

باب ۳۵: ۴۵ تکون ۳۹: ۱۰، تنزیہ شرح ۱۸: ۱۸، اشعیا ۴۰: ۳۵-۱۰، ۸: ۱۸، ۵: ۲۳، حزقیال ۳۳: ۲۳، ۲۴: ۳۷، ۲۴: ۲۴، ۲۵: ۲۵ +

کے باطن میں کیا کیا ہے +

باب ۳

۱ **نیکو و بئیس** فریسیوں میں سے ایک شخص نیکو و بئیس نامی
۲ یہودیوں کا ایک سردار تھا وہ رات کے وقت اُس کے پاس آیا
اور اُس سے کہا۔ کہ ربی ہم جاننے ہیں۔ کہ تُو خدا کی طرف
سے اُستاد ہو کر آیا ہے۔ کیونکہ جو نشان تُو دکھاتا ہے۔ کوئی دکھا
نہیں سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو یسوع نے ۳
جواب میں اُس سے کہا۔

میں تجھ سے سچ کچھ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی اُز سر نو
پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی دیکھ نہیں سکتا نیکو و بئیس نے اُس
سے کہا۔ آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیوں کر پیدا ہو سکتا ہے کیا
دوبارہ وہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟
یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ کچھ کہتا ہوں کہ جب ۵
تک کوئی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو۔ وہ خدا کی بادشاہی میں
داخل نہیں ہو سکتا جو جسد سے پیدا ہوا ہے وہ جسد ہے۔ اور ۶
جو رُوح سے پیدا ہوا ہے وہ رُوح ہے تُو نہ کر کہ میں نے ۷
تجھ سے کہا کہ ہمیں اُز سر نو پیدا ہونا ضرور ہے ہوا چدر چاہتی ۸
ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی آواز سنتا ہے مگر نہیں جانتا۔ کہ وہ
کہاں سے آتی اور کہاں جاتی ہے۔ ہر وہ جو رُوح سے پیدا ہوا
ایسا ہی ہے نیکو و بئیس نے جواب میں اُس سے کہا کہ یہ باتیں ۹
کیوں کر ہو سکتی ہیں؟ یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا۔ ۱۰
کہ کیا تُو بنی اسرائیل کا اُستاد ہے اور یہ باتیں نہیں جانتا؟
میں تجھ سے سچ کچھ کہتا ہوں کہ جو کچھ ہم جاننے ہیں ۱۱
وہ کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں
اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے ۱۲ جب میں نے تم سے
زمین کی باتیں کہیں اور تم نے یقین نہیں کیا۔ پھر اگر میں تم سے
آسمان کی باتیں کہوں تو تم کیوں کر یقین کرو گے؟ کوئی آسمان ۱۳

۱۱ نے اچھی سے اب تک رکھ چھوڑی ہے؟ نشانوں کا یہ شروع
یسوع نے قانائے جلیل میں کیا اور اُس نے اپنا جلال دکھایا
۱۲ اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے؟ اُس کے بعد وہ اور
اُس کی ماں اور بھائی اور اُس کے شاگرد کھرنحوم میں گئے۔ مگر
وہاں بہت دن نہ رہے۔

۱۳ **احرام بیکل** اور یہودیوں کا فصیح نزدیک تھا اور یسوع
۱۴ یروشلیم کو گیا اور اُس نے بیکل میں بیلوں اور بھیڑوں اور
کبوتر بیچنے والوں کو دیکھا اور صرافوں کو بھی جو وہاں بیٹھے تھے
۱۵ تب اُس نے رسیوں کا کوڑا بنا کر سب کو بھیڑوں اور بیلوں
سمیت بیکل سے باہر نکال دیا اور صرافوں کی نقدی بکھیر
۱۶ دی۔ اور تختے اُلٹ دیے اور کبوتر فروشوں سے کہا۔ ان چیزوں
کو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر
[۱۷] مت بناؤ اور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا۔ کہ یوں لکھا ہے
کہ ”تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا جائے گی“

۱۸ تب یہودی بول اٹھے اور کہا۔ کہ تُو ہمیں کیا نشان
۱۹ دکھاتا ہے کہ یہ کام کرتا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُن سے
کہا کہ اس بیکل کو ڈھا دو۔ اور میں تین دن میں اسے کھڑا
۲۰ کر دوں گا یہودیوں نے کہا۔ چھپالیس برس میں یہ بیکل
۲۱ بنی ہے اور تُو اسے تین دن میں کھڑا کر دے گا؟ یسوع نے
[۲۲] اپنے بدن کی بیکل کی بابت کہا تھا اس لئے جب وہ مردوں
میں سے جی اٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا۔ کہ اُس نے یہ
کہا تھا اور وہ نوشتے پر اور یسوع کی اس بات پر جو اُس نے کہی
تھی ایمان لائے۔

۲۳ جب وہ عید فصیح کے موقع پر یروشلیم میں تھا۔ تو بہتیرے
اُن نشانوں کو جو وہ دکھاتا تھا دیکھ کر اُس کے نام پر ایمان
۲۴ لائے لیکن یسوع اپنی نسبت اُن پر اعتبار نہیں کرتا تھا۔ اس
۲۵ لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا اور محتاج نہ تھا کہ کوئی انسان اُس
کے حق میں گواہی دے۔ کیونکہ وہ آپ ہی جانتا تھا کہ انسان

باب ۱۷:۲۹ مزمور ۱۰۰:۶

باب ۲۲:۲ مزمور ۶۳:۳، ۵۷:۹، ۱۰:۱۶

باب ۸:۳ مزمور ۱۳۵:۷

۲۸ نہیں پاسکتا جب تک اُسے آسمان سے نہ دیا جائے۔ تم میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا۔ کہ میں اسے نہیں۔ مگر میں اُس کے آگے بھیجا گیا ہوں۔ جس کی دلہن ہے وہ دلہا ہے۔ مگر دلہا کا دوست جو کھڑا ہوا ہے۔ اُس کی سنتا ہے۔ دلہا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہے۔ پس میری یہ خوشی پوری ہوگئی ہے۔ ضرور ۳۰ ہے کہ وہ بڑھے لیکن میں گھٹوں۔

۱۶ کیونکہ خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا۔ کہ دنیا پر فتویٰ دے۔ بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلے سے نجات پائے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے۔ اُس پر فتویٰ نہ دیا جائے گا۔ لیکن جو اُس پر ایمان نہیں لاتا۔ اُس پر فتویٰ ہو چکا۔ کیونکہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا۔ اور فتویٰ یہ ہے۔ کہ نور دنیا میں آیا اور آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پیار کیا۔ کیونکہ اُن کے کام بڑے تھے۔ کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نور سے دشمنی رکھتا ہے اور نور کے نزدیک نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کے کام نمایاں ہوں۔ مگر وہ جو صداقت پر عمل کرتا ہے۔ نور کے نزدیک آتا ہے تاکہ اُس کے کام نمایاں ہوں کیونکہ وہ خدا میں کئے گئے ہیں۔

۲۲ یوحنا کی آخری شہادت ان باتوں کے بعد یسوع اور اُس کے شاگرد یہود سے سر زمین میں آئے اور وہ وہاں اُن کے ساتھ رہا۔ اور اصطباغ دیتا تھا۔ اور یوحنا بھی شاپیم کے نزدیک عین تون میں اصطباغ دیتا تھا۔ کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اور ۲۴ لوگ اصطباغ لینے آتے تھے۔ کیونکہ یوحنا اُس وقت تک قید خانہ میں ڈالا نہ گیا تھا۔

۲۵ پس یوحنا کے شاگردوں کی کسی یہودی کے ساتھ طہارت کی بابت بحث ہوئی۔ اور انہوں نے یوحنا کے پاس آکر کہا۔ کہ ربی۔ جو اردن کے پار تیرے ساتھ تھا اور جس کی تُو نے شہادت دی۔ دیکھ۔ وہ اصطباغ دیتا ہے اور سب اُس کے پاس جاتے ہیں۔ یوحنا نے جواب میں کہا کہ کوئی آدمی کچھ

باب ۴

سامری عورت اور جب خداوند کو معلوم ہوا کہ فریسیوں نے سنا ہے کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد بناتا اور اصطباغ دیتا ہے۔ (اگرچہ یسوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد اصطباغ دیتے تھے) تو وہ یہودیہ کو چھوڑ کر پھر جلیل کو چلا گیا۔ اور ۴۴ ضرور تھا۔ کہ وہ سامریہ سے ہو کر جائے۔ تب وہ سامریہ کے ایک شہر تک آیا جو سوتکار کہلاتا ہے۔ اُس قطعہ کے نزدیک جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دیا تھا۔ اور یعقوب کا چشمہ ۶ وہیں تھا۔ چنانچہ یسوع سفر سے ماندہ ہو کر یونہی چشمہ پر بیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔

وقت آتا ہے کہ تم نواس پھاڑ پراور نہ برو شایم میں باپ کی پرستش کرو گے؟ تم اُس کی جسے نہیں جانتے پرستش کرتے ہو۔ ہم اُس [۲۲] کی جسے جانتے ہیں پرستش کرتے ہیں کیونکہ نجات یُود یوں میں سے ہے۔ لیکن وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے ۲۳ رستار زُوح اور سچائی سے باپ کی پرستش کریں گے۔ کیونکہ باپ اپنے پرستار ایسے ہی چاہتا ہے۔ عُد اُرُوح ہے اور جو اُس ۲۴ کی پرستش کرتے ہیں۔ انہیں ضرور ہے کہ زُوح اور سچائی سے اُس کی پرستش کریں۔ عورت نے اُس سے کہا۔ میں جانتی ہوں ۲۵ کہ ما شیخ (یعنی مسیح) آنے والا ہے۔ جب وہ آئے گا۔ تو ہمیں سب باتیں بتائے گا۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ میں جو سچھ سے ۲۶ بول رہا ہوں وہی ہوں۔

اتنے میں اُس کے شاگرد آ گئے۔ اور متعجب ہوئے کہ ۲۷ وہ عورت سے باتیں کر رہا ہے۔ مگر کسی نے نہ کہا کہ تُو کیا چاہتا ہے؟ یا اُس سے کیوں باتیں کرتا ہے؟ عورت نے اپنا کھڑا ۲۸ چھوڑا اور شہر میں جا کر لوگوں سے کہا۔ آؤ۔ ایک آدمی کو دیکھو ۲۹ جس نے سب کام جو میں نے کئے مجھے بتا دیئے ہیں کیا یہ مسیح نہیں؟ اُس پر وہ شہر سے نکلے اور اُس کے پاس آئے۔ اتنے ۳۰ میں اُس کے شاگردوں نے اُس سے درخواست کر کے کہا۔ کہ رہی۔ کچھ کھالے۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا۔ میرے ۳۱ پاس کھانے کے لئے ایسی خُوراک ہے جسے تم نہیں جانتے۔ اُس نے شاگرد آپس میں کہنے لگے۔ کہ کیا کوئی اِس کے لئے ۳۲ کھانا لایا ہے؟ یسوع نے اُن سے کہا۔ میرا کھانا یہ ہے کہ ۳۳ اپنے بھیجنے والے کی مرضی بجالاؤں اور اُس کا کام پُورا کروں۔ کیا تم نہیں کہتے کہ چار مہینے کے بعد فصل ہوگی؟ دیکھو میں تم ۳۴ سے کہتا ہوں۔ اپنی آنکھیں اٹھاؤ اور کھیتوں کو دیکھو کہ وہ کاٹنے کے لئے پک چکے ہیں اور کاٹنے والا مزدوری پاتا ہے اور ہمیشہ ۳۵ کی زندگی کے لئے پھل جمع کرتا ہے تاکہ وہ جو بوتا ہے اور وہ جو کاٹتا ہے دونوں ایک ساتھ خوش کریں اور اُس پر یہ مثل صادق ۳۶ آتی ہے کہ ایک بوتا ہے اور دوسرا کاٹتا ہے۔ میں نے تمہیں بھیجا ۳۷

باب ۴: ۲۲ - ۲ - ملوک ۱۷: ۴۱ +

اور وہ آپ اپنے سارے خاندان سمیت ایمان لایا یہ دوسرا ۵۴
کرشمہ ہے جو یسوع نے یہودیہ سے جلیل میں آکر دکھایا +

باب ۵

بڑا کا لنگڑا بعد ازاں یہودیوں کی عید تھی۔ اور یسوع ۱
یروشلم کو گیا اور یروشلم میں پھیر دروازے کے پاس ایک ۲
حوض ہے جو عبرانی میں بڑا کہلاتا ہے۔ جس کے پانچ برآمدے
ہیں ۵ اُن میں بہت سے ناتواں پڑے تھے۔ اندھے لنگڑے اور ۳
پشمر دے۔ جو پانی کے ملنے کے منتظر تھے ۵ (کیونکہ خداوند کا ۴
ایک فرشتہ وقتاً فوقتاً حوض میں اتر کر پانی کو ہلاتا تھا۔ اور جو
کوئی پانی کے ملنے کے بعد حوض میں پہلے اترتا خواہ کسی بھی بیماری
ہوتی وہ اُس سے شفا پاتا) ۵ اور وہاں ایک شخص تھا جو اترتیس ۵
برس سے بیمار تھا یسوع نے جب اُسے پڑا دیکھا اور جانا کہ وہ ۶
بڑی مدت سے اس حالت میں ہے تو اُس سے کہا کہ کیا تُو
تندرست ہونا چاہتا ہے؟ ۵ اُس بیمار نے اُسے جواب دیا کہ ۷
اے خداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب یہ پانی ملے تو
مجھے حوض میں اتار دے۔ اور جب تک میں خود آپ پہنچوں
دوسرا مجھ سے پہلے اتر پڑتا ہے ۵ یسوع نے اُس سے کہا۔ اٹھ ۸
اور اپنا کھٹولا اٹھا کر چلا جا ۵ فی الفور وہ شخص تندرست ہو گیا۔ ۹
اور اپنا کھٹولا اٹھا کر چلا گیا۔

اور وہ دن سبت کا تھا ۵

پس یہودیوں نے اُس سے جس نے شفا پائی تھی کہا۔ کہ آج ۱۰
سبت ہے۔ تجھے روا نہیں کہ اپنے کھٹولے کو اٹھا لے جائے ۵
اُس نے انہیں جواب دیا۔ کہ جس نے مجھے شفا بخشی اسی نے ۱۱
مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا اٹھا کر چلا جا ۵ تب انہوں نے اُس سے ۱۲
پوچھا کہ وہ کون شخص ہے جس نے تجھ سے کہا کہ اپنا کھٹولا اٹھا
کر چلا جا؟ ۵ مگر شفا یافتہ نہیں جانتا تھا کہ کون ہے۔ کیونکہ ۱۳

باب ۵: ۱۰ احبار ۲۳: ۵، متی ۱۶: ۱۰ +

باب ۵: ۱۰ خروج ۱۱: ۲۰، ۱۲: ۱۷ +

ہے تاکہ جس میں تم نے محنت نہیں کی ہے اُسے کاٹو۔ اور وہ
نے محنت کی ہے اور تم اُن کی محنت میں داخل ہوئے ہو ۵
۳۹ اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے
سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب کام مجھے بتا
۴۰ دیئے ہیں۔ اُس پر ایمان لائے ۵ پس اُن سامریوں نے اُس
کے پاس آکر اُس کی محنت کی ہمارے پاس رہ۔ چنانچہ وہ دو
۴۱ روز وہاں رہا ۵ اور اُس کے کلام کے سبب اور بھی بہت سے
۴۲ ایمان لائے ۵ اور اُس عورت سے کہا۔ اب ہم تیرے کہنے
سے ایمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے خود سُن لیا ہے اور جانتے
ہیں کہ یہی الحقیقت دنیا کا نجات دہندہ ہے ۵

۴۳ سررشتہ دار کا بیٹا ان دونوں کے بعد وہاں سے روانہ ہو
۴۴ کر جلیل کو گیا ۵ کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے
۴۵ وطن میں عزت نہیں پاتا ۵ اور جب وہ جلیل میں آیا تو جلیلوں
نے اُسے قبول کر لیا۔ اس لئے کہ انہوں نے وہ سب کچھ دیکھا
تھا جو اُس نے یروشلم میں عید کے موقع پر کیا تھا۔ کیونکہ وہ بھی
عید منانے گئے تھے ۵

۴۶ اور وہ پھر قانائے جلیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو
سے بنایا تھا۔ اور کفرناحوم میں ایک سررشتہ دار تھا جس کا بیٹا بیمار
۴۷ تھا ۵ اُس نے جب سنا کہ یسوع یہودیہ سے جلیل میں آگیا
ہے تو اُس کے پاس گیا۔ اور اُس کی محنت کی کہ چل کر میرے
۴۸ بیٹے کو شفا بخش۔ کیونکہ وہ قریب مرگ تھا ۵ تب یسوع نے
اُس سے کہا۔ جب تک کرشمے اور کرامتیں نہ دیکھو تم ہرگز ایمان
۴۹ نہیں لاتے ۵ سررشتہ دار نے اُس سے کہا کہ اے خداوند پیشتر
۵۰ اس سے کہ میرا بچہ مر جائے ۵ چل ۵ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرا
بیٹا جیتا ہے۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسوع نے
۵۱ اُس سے کہی اور چلا گیا ۵ اور وہ راہ ہی میں تھا کہ اُس کے غلام
۵۲ اُسے ملے اور خبر دی کہ تیرا بیٹا جیتا ہے ۵ تب اُس نے اُن سے
پوچھا۔ کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا انہوں نے کہا
۵۳ کہ گل ساتویں گئے اُس کی تب اتر گئی ۵ پس باپ جان گیا کہ وہی
وقت تھا۔ جب یسوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔

- ۱۴ یسوع وہاں کے ہجوم کے سبب سے ٹل گیا تھا بعد ازاں یسوع نے اُسے ہیکل میں پایا اور اُس سے کہا۔ دیکھ تو نے شفا پائی ہے۔ پھر گناہ نہ کرنا ایسا نہ ہو کہ تیرا حال اُس سے بھی بدتر ہو جائے۔ وہ شخص گیا اور یہودیوں کو خبر دی کہ جس نے مجھے شفا بخشی ہے وہ یسوع ہے۔ اِس لئے یہودی یسوع کو ستانے اور اُسے قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے کیونکہ وہ سبت کو ایسے کام کرتا تھا۔ مگر اُس نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کرتا ہوں۔ اِس وجہ سے یہودی اور بھی زیادہ اُسے قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ کیونکہ وہ نہ صرف سبت کا احترام نہیں کرتا تھا بلکہ خدا کو اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خدا کے برابر بناتا تھا۔
- ۱۹ پس یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ بیٹا اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ اُس کے جو باپ کو کرتا دیکھتا ہے۔ کیونکہ جو کچھ وہ کرتا ہے وہی بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔ کیونکہ باپ بیٹے کو بیاں کرتا ہے۔ اور جو کچھ آپ کرتا ہے اُسے دکھاتا ہے۔ بلکہ وہ ان سے بھی بڑے کام اُسے دکھائے گا کہ تم تعجب کرو گے۔ کیونکہ جیسے باپ مردوں کو اٹھاتا اور زندہ کرتا ہے ویسے ہی بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔ کیونکہ باپ کسی شخص کی عدالت بھی نہیں کرتا۔
- ۲۳ بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کو سونپ دیا ہے۔ تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں جس طرح سے کہ باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی بھی عزت نہیں کرتا جس نے اُسے بھیجا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا اور اُس پر جس نے مجھے بھیجا ہے ایمان لاتا ہے وہ ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے اور زیر فتویٰ نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ موت میں سے زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے۔ کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جیئیں گے۔ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے
- ۲۷ بیٹے کو بھی دیا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے اور اُسے اختیار
- بھی بخشا کہ عدالت کرے۔ اِس لئے کہ وہ ابنِ انسان ہے۔ اِس سے تعجب نہ کرو۔ کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ۲۸ ہیں اُس کی آوازیں سنیں گے اور جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے نکلیں گے۔ اور جنہوں نے بدی کی ہے فتویٰ کی قیامت کے واسطے میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا جیسے میں سنتا ہوں ویسے ہی عدالت کرتا ہوں۔ اور میری عدالت راست ہے کیونکہ میں اپنی مرضی کو نہیں بلکہ اُس کی مرضی کو جس نے مجھے بھیجا چاہتا ہوں۔
- اگر میں خود اپنی گواہی دوں تو میری گواہی قابلِ اعتبار ۳۱ نہیں۔ ایک اور ہے جو میری گواہی دیتا ہے اور میں جانتا ہوں ۳۲ کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہے قابلِ اعتبار ہے۔ تم نے یوحنا ۳۳ کے پاس پیغام بھیجا اور اُس نے سچائی کی گواہی دی ہے۔ گو ۳۴ میں اپنی نسبت انسان کی گواہی منظور نہیں کرتا۔ تو بھی میں یہ باتیں کہتا ہوں تاکہ تم نجات پاؤ۔ وہ جلتا اور چمکتا ہوا چراغ تھا ۳۵ اور ہمیں پسند آیا۔ کہ تھوڑی دیر تک اُس کی روشنی سے خوش رہو۔ لیکن میرے پاس جو گواہی ہے وہ یوحنا کی گواہی سے بڑی ۳۶ ہے۔ کیونکہ جو کام میرے باپ نے مجھے پورے کرنے کو دیے یعنی یہی کام جو میں کرتا ہوں وہ میری گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ اور باپ ہی نے جس نے مجھے بھیجا ۳۷ ہے میری گواہی دی ہے۔ تم نے بھی اُس کی آواز نہیں سنی۔ اور نہ اُس کی صورت دیکھی۔ اور تم اُس کا کلام اپنے باطن میں ۳۸ قائم نہیں رکھتے اِس لئے کہ تم اُس کے بھیجے ہوئے کا یقین نہیں کرتے۔ تم نوشتوں میں ڈھونڈتے ہو۔ اِس لئے کہ تم گمان ۳۹ کرتے ہو کہ انہی میں تمہارے لئے ہمیشہ کی زندگی ہے۔ اور یہ وہی ہیں جو میری گواہی دیتے ہیں۔ پھر بھی تم زندگی پانے ۴۰ کے لئے میرے پاس آنا پسند نہیں کرتے۔ میں آدمیوں سے ۴۱

باب ۳۷:۵ حشر ۲:۴ +

باب ۳۹:۵ ”تم نوشتوں میں ڈھونڈتے ہو“ مسیح یہودیوں کو ملامت کرتا ہے کیونکہ اُسے نہیں پہچانتے جس کا ذکر نوشتے کرتے ہیں اور جس کے بغیر وہ زندگی جو وہ نوشتوں میں ڈھونڈتے تھے انہیں نہ مل سکتی تھی +

۲۲ عزت نہیں چاہتا لیکن میں تمہیں جانتا ہوں کہ تم میں خدا کی
 ۲۳ محبت نہیں ہے میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے
 قبول نہیں کرتے۔ کوئی دوسرا اپنے ہی نام سے آئے تو تم اُسے
 ۲۴ قبول کر لو گے۔ تم جو آپس میں ایک دوسرے سے عزت
 چاہتے ہو اور وہ عزت جو خدا نے واحد کی طرف سے ہوتی ہے
 ۲۵ نہیں ڈھونڈتے۔ کیوں کر ایمان لا سکتے ہو؟ ایمان مت کرو
 کہ میں باپ کے پاس تمہاری شکایت کروں گا۔ تمہارا شکایت
 [۲۶] کرنے والا موتی ہی ہے جس پر تمہارا بھروسہ ہے۔ کیونکہ اگر
 تم موتی کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے۔ اس لئے کہ
 ۲۷ اُس نے میرے ہی حق میں لکھا ہے۔ لیکن جب تم اُس کے
 نوشتوں کا بھی یقین نہیں کرتے تو میری باتوں کا یقین کیوں کر
 کرو گے؟ +

باب ۶

۱ روٹیوں کا معجزہ بعد ازاں یسوع چلیں کی یعنی طبریہ کی
 ۲ جھیل کے پار گیا۔ اور ایک بڑا ہجوم اُس کے پیچھے ہولیا۔ کیونکہ
 انہوں نے وہ کرشمے دیکھے تھے جو اُس نے بیماروں پر دکھائے
 ۳ تھے۔ پھر یسوع پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور وہاں اپنے شاگردوں
 ۴ کے ساتھ بیٹھا۔ اور یہودیوں کی عیدِ فصحِ نزدیک تھی۔
 ۵ پس جب یسوع نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا کہ بڑا ہجوم
 میرے پاس آرہا ہے۔ تو اُس نے فیلیپس سے کہا۔ کہ ہم کہاں
 ۶ سے روٹی خریدیں کہ یہ کھائیں۔ مگر اُس نے اُسے آزمانے کے
 لئے کہا تھا۔ کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ میں کیا کرنے کو ہوں۔
 ۷ فیلیپس نے اُسے جواب دیا۔ کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُن کے
 ۸ لئے بس نہ ہوں گی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی ملے۔ اُس کے شاگردوں
 میں سے ایک یعنی سمعون بطرس کے بھائی اندریاس نے اُس
 ۹ سے کہا کہ۔ یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جو کی پانچ روٹیاں
 اور دو مچھلیاں ہیں۔ مگر یہ اتنے لوگوں کے لئے کیا ہیں؟

باب ۲۶:۵ تکونین ۱۵:۳، ۱۸:۲۲، ۱۰:۳۹، تثنیہ ۱۸:۱۵ +

جاتے تھے۔
 [زندگی کی روٹی] دوسرے دن اُس ہجوم کو جو جھیل کے پار رہ
 گیا تھا۔ یہ معلوم ہوا کہ اُس ایک چھوٹی کشتی کے بواہاں کوئی
 اور نہ تھی۔ اور کہ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار
 نہ ہوا تھا۔ بلکہ اُس کے شاگرد اکیلے چلے گئے تھے۔ (لیکن اتنے
 ۲۳ میں اور چھوٹی کشتیاں طبریہ سے اُس جگہ کے نزدیک آئیں
 جہاں انہوں نے خداوند کے شکر کرنے کے بعد وہ روٹی کھائی
 تھی)۔ پس جب اُس ہجوم نے دیکھا کہ وہاں نہ یسوع اور نہ
 اُس کے شاگرد ہیں۔ تو اُن چھوٹی کشتیوں پر سوار ہو کر یسوع

۲۵ کی تلاش میں کفر محم کو آئے اور انہوں نے اُسے جھیل کے پار پا کر اُس سے کہا۔ ربی تو یہاں کب آیا؟ ۵

۲۶ یسوع نے اُن کے جواب میں کہا کہ میں تم سے سچ

سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے اس لئے نہیں ڈھونڈتے کہ تم نے کرسے

۲۷ دیکھے۔ بلکہ اس لئے کہ تم روٹیاں کھا کر سیر ہوئے ۵ فانی خوراک

ہی کے لئے نہیں بلکہ اُس خوراک کے لئے محنت کرو جو ہمیشہ کی

زندگی تک ٹھہرتی ہے جسے ابنِ انسان تمہیں دے گا۔ کیونکہ اُسی

۲۸ پر باپ یعنی خود خدا نے تمہارے مہر کر دی ہے ۵ تب انہوں نے اُس

۲۹ سے کہا۔ کہ ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام انجام دیں ۵ یسوع

نے جواب میں اُن سے کہا۔ خدا کا کام یہ ہے کہ تم اُس پر

۳۰ ایمان لاؤ جسے اُس نے بھیجا ہے ۵ تب انہوں نے اُس سے

کہا۔ پس تو کونسا کرشمہ دکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھ کر تجھ پر ایمان

۳۱ لائیں؟ تو کیا کرتا ہے؟ ۵ ہمارے باپ دادا نے بیابان میں

منّ کھایا چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے اُنہیں کھانے کو آسمان سے

۳۲ روٹی دی ۵ تب یسوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا

ہوں کہ مومنوں نے تو وہ روٹی نہیں آسمان سے نہ دی۔ بلکہ میرا

۳۳ باپ تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے ۵ کیونکہ خدا کی روٹی

۳۴ وہ ہے جو آسمان سے اترتی اور دنیا کو زندگی بخشتی ہے ۵ تب

انہوں نے اُس سے کہا۔ اے خداوند ہمیں ہمیشہ یہ روٹی دیا

۳۵ کرو ۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ زندگی کی روٹی میں ہوں جو

میرے پاس آتا ہے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لاتا

۳۶ ہے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا ۵ لیکن میں نے تم سے کہا ہے کہ تم نے

تو مجھے دیکھ لیا ہے۔ اور پھر بھی ایمان نہیں لاتے ہو ۵

۳۷ سب کچھ جو باپ مجھے دیتا ہے وہ میرے پاس آجائے

گا اور جو میرے پاس آتا ہے۔ میں اُسے ہرگز نکال نہ دوں

۳۸ گا ۵ کیونکہ میں آسمان پر سے اس لئے نہیں اتراکا اپنی مرضی پر

۳۹ چلوں۔ بلکہ اُس کی مرضی پر جس نے مجھے بھیجا ہے ۵ اور میرے

بھینچنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے میں اُس

میں سے کچھ کھونڈوں۔ بلکہ اُسے یومِ آخر میں پھر زندہ کروں ۵

کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھتا ۴۰

اور اُس پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی پائے۔ اور میں اُسے

یومِ آخر میں پھر زندہ کروں گا ۵

پس یہودی اُس پر گڑگڑانے لگے۔ کیونکہ اُس نے کہا ۴۱

تھا کہ جو روٹی آسمان سے اترتی وہ میں ہوں ۵ اور انہوں نے ۴۲

کہا۔ کیا یہ یوسف کا بیٹا یسوع نہیں؟ جس کے باپ اور ماں

کو ہم جانتے ہیں؟ پھر یہ کیوں کر کہتا ہے کہ میں آسمان سے

اترا ہوں؟ ۵ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ آپس میں ۴۳

مت گڑگڑاؤ ۵ کوئی میرے پاس آ نہیں سکتا جب تک باپ ۴۴

جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اُسے سمجھنے نہ لائے اور میں اُسے

یومِ آخر میں پھر زندہ کروں گا ۵ صحائفِ انبیاء میں یہ لکھا ہے ۴۵

کہ ”اور وہ سب خدا سے تعلیم پائیں گے۔“ جو کوئی باپ کی

سننتا اور اُس سے تعلیم پاتا ہے وہ میرے پاس آتا ہے ۵ (یوں ۴۶

نہیں کہ کسی نے باپ کو دیکھا ہے۔ مگر جو خدا کی طرف سے

ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے) ۵

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو ایمان لاتا ہے۔ وہ ۴۷

ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے ۵

یُوحَنَّا ۵: ۱۹-۲۸ مقدس اقدس زندگی کی روٹی میں ہی ہوں ۵ تمہارے ۴۸

باپ دادا نے بیابان میں منّ کھایا اور مر گئے ۵ یہ وہ روٹی ہے ۵۰

جو آسمان سے اترتی ہے۔ تاکہ جو اُس میں سے کھائے وہ نہ مرے ۵

میں وہ زندہ روٹی ہوں جو آسمان سے اترتی ہے ۵ اگر کوئی اس ۵۱:۵

روٹی میں سے کھائے تو ہمیشہ تک زندہ رہے گا۔ اور جو روٹی

جہان کی زندگی کے لئے میں دوں گا وہ میرا گوشت ہے ۵

پس۔ یہودی آپس میں یوں کہہ کر تکرار کرنے لگے۔ ۵۳

کہ یہ اپنا گوشت ہمیں کیوں کر کھانے کو دے سکتا ہے ۵

باب ۶: ۴ ”اُسے سمجھنے نہ لائے“ یعنی خدا کا فضل انسان کو مجبور نہیں کرتا

لیکن دل کو ایسا روشن اور مضبوط کرتا ہے کہ انسان اس فضل کے سبب خوشی سے

خدا کی مرضی بجالاتا ہے +

باب ۶: ۴ + باب ۹: ۲۹ + باب ۱۶: ۱۳ +

باب ۶: ۳۱ + خروج ۱۶: ۱۳، عدد ۱۱: ۷، مزمور ۷۸: ۲۴،

حکمت ۱۶: ۲۰ + باب ۶: ۳۵ + یسوع بن سیراح ۲۳: ۲۹ +

۵۴ مگر یسوع نے اُن سے کہا۔ کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم ابنِ انسان کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خون نہ پیو تو تم ۵۵ میں زندگی نہیں ہوگی۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے۔ وہ ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے۔ اور میں اُسے یومِ آخر میں ۵۶ پھر زندہ کروں گا۔ کیونکہ میرا گوشت حقیقی غذا اور میرا خون ۵۷ حقیقی شرب ہے۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے۔ ۵۸ وہ مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں۔ جس طرح باپ نے جو زندہ ہے مجھے بھیجا۔ اور میں باپ سے زندہ ہوں۔ اُسی ۵۹ طرح وہ بھی جو مجھے کھاتا ہے مجھ سے زندہ رہے گا۔ جو روٹی آسمان سے اُتری ہے یہی ہے۔ باپ دادا کی طرح نہیں کہ کھایا اور مر گئے۔ جو یہ روٹی کھائے گا وہ ابد تک زندہ رہے گا۔ ۶۰ [اعتقاد اور بے اعتقادی] اُس نے کفرِ بخوم میں تعلیم دیتے ۶۱ ہوئے عبادت خانے میں یہ باتیں کہیں۔ تب اُس کے شاگردوں میں سے بہت سے سُن کر کہنے لگے کہ یہ کلام سخت ہے ۶۲ اِسے کون سُن سکتا ہے۔ مگر یسوع نے جی میں یہ جاننے ہوئے کہ میرے شاگرد اس بات پر گڑبگڑاتے ہیں۔ اُن سے کہا کیا ۶۳ یہ بات تمہارے لئے ٹھوکر کا باعث ہے؟ اگر تم ابنِ انسان کو ۶۴ اُپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا تو پھر؟ زندہ کرنے والی تو روح ہے۔ جس سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں میں نے ۶۵ تم سے کہیں وہ روح نہیں اور زندگی بھی نہیں۔ مگر تم میں سے بعض ایسے ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ (کیونکہ یسوع شروع

باب ۷

۱ بعد ازیں یسوع جلیل میں پھر تاربا کیونکہ ۲ یہودیہ میں وہ پھرنا نہیں چاہتا تھا۔ اِس لئے کہ یہودی اُس کے قتل کے فکر میں تھے۔ اور یہودیوں کی عیدِ خیام نزدیک ۳ آئی۔ تب اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا۔ یہاں سے ۴ روانہ ہو اور یہودیہ میں جا۔ تاکہ تیرے شاگرد بھی اُن کاموں کو دیکھیں جو تو کرتا ہے۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو مشہور ہونا چاہے ۵

باب ۶:۶ ”جسد سے کچھ فائدہ نہیں“ یہودیوں نے خیال کیا کہ مسیح نے اپنا جسم گوشت کی طرح کھانے کو انہیں فرمایا! اِس طرح مسیح کا مردہ جسم کھانا بے فائدہ ہوتا ہے لیکن مسیح اِس اقدس بھید میں جو اُس نے اپنے آخری کھانے کے وقت مقرر کیا اپنا زندہ جسم مع خون اور روح کے دیتا ہے (متی ۲۶:۲۶) مردہ جسم کا کچھ فائدہ نہیں مگر مسیح کے جسم کا نہایت بڑا فائدہ ہے اِس لئے کہ مسیح جسم لے کر دنیا میں آیا اور اپنے جسم میں ہمیں پچایا ہے۔ ”روح... اور زندگی ہیں“ اِس لئے مسیح اقدس بھید کے وسیلے عجیب طرح سے ہمیں اپنا روح اور فضل اور زندگی بخشا ہے +

باب ۷:۲۰ اجار ۲۳:۳۳ +

باب ۶:۶ ”گوشت نہ کھاؤ... خون نہ پیو“ مسیح حکم دیتا ہے کہ ہم اُس کا گوشت کھائیں اور اُس کا خون پیئیں۔ ایماندار لوگ یہ حکم بجالاتے ہیں۔ اگرچہ اقدس یوحنا صرف روٹی کی صورت ہی میں لیتے ہیں۔ کیونکہ مسیح کا خون اُس کے بدن سے جدا نہیں ہو سکتا۔ اسی سبب سے مسیح اقدس بنایا کا ذکر نہیں کرتا مگر ہر ایک کو جو وہ اقدس روٹی کھائے گا ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ یہ کہہ کر کرتا ہے کہ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ہمیشہ تک جیے گا اور وہ روٹی جو میں اُس کا گوشت کھاتا ہوں دُنیا کی زندگی کے لئے (۵۲) اسی طرح وہ بھی جو مجھے کھاتا ہے مجھ سے جئے گا۔ (۵۸) وہ جو یہ روٹی کھاتا ہے۔ ہمیشہ تک جئے گا۔ (۵۹) +

باب ۶:۶ ”جہاں وہ پہلے تھا“ یعنی جب تم مجھے آسمان پر جاتے دیکھو گے تو کیا تم پھر ایمان نہ لاؤ گے کہ میں خُدا کا بیٹا ہوں اور وہ روٹی جو میرا گوشت ہے دے سکتا ہوں +

دیکھو۔ موسیٰ نے تمہیں ختنہ کا حکم دیا ہے۔ (حالانکہ وہ موسیٰ کی [۲۲] طرف سے نہیں۔ بلکہ مقتدیہ کی طرف سے چلا آتا ہے) اور تم سبت کو آدمی کا ختنہ کرتے ہو؟ پس اگر سبت کو آدمی کا ختنہ کیا جاتا ہے تا کہ موسیٰ کی شریعت کی توہین نہ ہو۔ تو کیا تم اس لئے مجھ سے خفا ہو کہ میں نے سبت کو ایک آدمی کو سر پانچال کیا؟ [۲۳] ظاہر کے موافق فیصلہ نہ کرو بلکہ انصاف سے فیصلہ کرو۔ تب بعض یروشلیمی کہنے لگے۔ کیا یہ وہی نہیں جس ۲۵ کے قتل کا فکر ہو رہا ہے؟ اور دیکھو وہ تو علانیہ بولتا ہے اور وہ ۲۶ اس سے کچھ نہیں کہتے۔ کیا شاید سرداروں نے بھی سچ جان لیا ہے کہ اس سچ یہی ہے؟ لیکن اُسے تو ہم جانتے ہیں کہ کہاں کا ۲۷ ہے مگر اس سچ جب آئے گا تو کوئی نہ جانے گا کہ کہاں کا ہے۔ تب یسوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے ہوئے بلند آواز سے کہا ۲۸ کہ تم مجھے جانتے ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ میں کہاں کا ہوں اور میں خود سے نہیں آیا۔ مگر جس نے مجھے بھیجا ہے وہ برحق ہے۔ اُسے تم نہیں جانتے؟ میں اُسے جانتا ہوں اس لئے کہ ۲۹ میں اُس کی طرف سے ہوں اور اُسی نے مجھے بھیجا ہے۔ اس پر وہ اُسے گرفتار کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ مگر ۳۰ کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔ کیونکہ اُس کا وقت ہنوز نہیں آیا تھا۔ اور ہجوم میں سے بہتیرے اُس پر ایمان لائے۔ اور ۳۱ وہ کہتے تھے کہ اس سچ جب آئے گا تو کیا ان سے زیادہ کرشمے دکھائے گا جو اس نے دکھائے ہیں؟ فریسیوں نے ہجوم کو سنا ۳۲ کہ وہ چپکے چپکے اُس کی بابت یہ بات کرتے ہیں۔ اس لئے سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیادے بھیجے جو اُسے گرفتار کریں۔ تب یسوع نے کہا۔ اور تھوڑی دیر تک میں تمہارے ۳۳ پاس ہوں۔ پھر اُس کے پاس جاتا ہوں جس نے مجھے بھیجا ہے۔ تم مجھے ڈھونڈو گے اور نہ پاؤ گے اور جہاں میں ہوں تم ۳۴ نہیں آ سکتے۔ تب یہودیوں نے آپس میں کہا کہ یہ کہاں ۳۵ جائے گا کہ ہم اسے نہ پائیں گے۔ کیا یہ اُن کے پاس جائے گا

باب ۲۲: ۷-۱۷، ۳: ۱۲، ۱۰: ۱۷ +

باب ۲۳: ۷-۱۷، ۱۶: ۱۷ +

اور چھپ کر کام کرے۔ اگر تو یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دنیا ۵ پر ظاہر کر۔ کیونکہ اُس کے بھائی بھی اُس پر ایمان نہیں لاتے ۶ تھے۔ تب یسوع نے اُن سے کہا۔ کہ میرا وقت ہنوز نہیں آیا۔ مگر تمہارے لئے ہمیشہ وقت ہے۔ دنیا تم سے کینہ نہیں رکھ ۷ سکتی مگر مجھ سے کینہ رکھتی ہے کیونکہ میں اُس پر گواہی دیتا ہوں۔ کہ اُس کے کام بُرے ہیں۔ تم اس عید میں جاؤ۔ مگر ۸ میں ابھی اس عید میں نہیں جاتا کیونکہ میرا وقت ہنوز پورا نہیں ہوا۔ یہ باتیں اُن سے کہہ کر وہ جیل ہی میں رہا ۹ لیکن جب اُس کے بھائی عید میں چلے گئے تو وہ بھی ۱۰ گیا۔ ظاہر انہیں بلکہ خفیاً پس یہودی عید میں اُسے یہ کہہ کر ۱۱ ڈھونڈنے لگے۔ کہ وہ کہاں ہے؟ اور لوگ اُس کی بابت آپس میں چپکے چپکے بہت باتیں کرتے تھے۔ بعض کہتے تھے کہ وہ نیک ہے اور بعض کہتے تھے نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا ۱۳ ہے۔ لیکن یہودیوں کے ذریعے اُس کی بابت کوئی ظاہر بات نہیں کرتا تھا۔

[رسالت مسیح] اور جب عید کا آدھا وقت گزر گیا تو یسوع ۱۴ ہیکل میں آکر تعلیم دینے لگا۔ تب یہودیوں نے تعجب کر کے کہا۔ کہ اسے [نوشتوں کا] علم بغیر پڑھے کہاں سے حاصل ۱۶ ہوا؟ پس یسوع نے اُن کے جواب میں کہا کہ میری تعلیم میری ۱۷ نہیں بلکہ اُس کی ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو جان لے گا کہ یہ تعلیم خدا کی طرف سے ۱۸ ہے یا کہ میں اپنے آپ سے بولتا ہوں۔ جو اپنی طرف سے بولتا ہے وہ اپنی عزت چاہتا ہے لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزت چاہتا ہے وہ راست ہے اور اُس میں ناراستی نہیں۔

[۱۹] کیا موسیٰ نے تمہیں شریعت نہیں دی؟ تو بھی تم میں سے شریعت پر کوئی عمل نہیں کرتا۔ تم کیوں میرے قتل کے فکر میں ہو؟ لوگوں نے جواب دیا کہ مجھ میں تو بدروح ہے ۲۱ کون مجھے قتل کرنا چاہتا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ میں نے ایک کام کیا۔ اور تم سب تعجب کرتے ہو۔

باب ۱۹: ۷-۱۷، ۳: ۲۳ +

جو غیر قوموں میں پرانندہ ہیں اور غیر قوموں کو تعلیم دے گا ۵
۳۶ یہ کیا بات ہے جو اس نے کہی ہے؟ کہ تم مجھے ڈھونڈو گے اور نہ
پاؤ گے اور یہ کہ جہاں میں ہوں تم نہیں آ سکتے ۵

۳۷ پھر عید کے آخری دن جو خاص دن ہے یسوع کھڑا
ہوا۔ اور بلند آواز سے کہا کہ اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آئے۔
۳۸ اور پیئے ۵ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے۔ جیسے نوشتہ کہتا ہے۔ ”اُس
۳۹ کے بطن سے زندہ پانی کی ندیاں جاری ہوں گی“ ۵ اُس نے
یہ اُس روح کی بابت کہا جسے وہ جو اُس پر ایمان لائے پائے کو
تھے۔ کیونکہ روح تب تک دیا نہ گیا تھا اس لئے کہ یسوع تب
تک اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا ۵

۴۰ تب ہجوم میں سے بعض نے اُس کی یہ باتیں سن کر
۴۱ کہا۔ سچ مچ یہی الٰہی ہے ۵ اور وہ نے کہا یہ سچ ہے مگر بعض
۴۲ نے کہا کیا اس جلیل سے آئے گا؟ ۵ کیا نوشتہ نہیں کہتا ہے؟
کہ اس سچ داؤد کی نسل سے اور بیت لحم کے گاؤں سے آئے گا جہاں
۴۳ داؤد رہتا تھا ۵ چنانچہ ہجوم میں اُس کی بابت اختلاف ہوا ۵
۴۴ اور ان میں سے بعض اُسے پکڑنے کا ارادہ کرتے تھے۔ مگر کسی
نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا ۵

۴۵ تب پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے
۴۶ جنہوں نے اُن سے کہا۔ تم اُسے کیوں نہ لائے؟ ۵ پیادوں
نے جواب دیا کہ کسی انسان نے بھی ایسا کام نہیں کیا جیسا یہ
۴۷ شخص کرتا ہے ۵ تب فریسیوں نے انہیں جواب دیا۔ کیا تم بھی
۴۸ گمراہ ہو گئے ہو؟ ۵ کیا سرداروں یا فریسیوں میں سے کوئی
۴۹ اُس پر ایمان لایا ہے؟ ۵ مگر یہ عوام جو شریعت نہیں جانتے لعلتی
۵۰ ہیں ۵ لیکن نیتوق ویمس نے جو پہلے اُس کے پاس آیا تھا اور

۵۱ انہی میں سے تھا۔ اُن سے کہا کہ ۵ کیا ہماری شریعت کسی کو
مُحرم ٹھہراتی ہے پیشتر اس سے کہ اُس کی سن لے۔ اور جان لے

باب ۳۷:۷-۲۳:۳۶ +
باب ۳۸:۷-۱۱:۵۷، یوحنا ۲:۲۸ +
باب ۴۲:۷-۱:۵۵ +
باب ۵۱:۷-۸:۱۷، ۱۵:۱۹ +

باب ۸

۱ اِزانیہ کی مُعافی

تب یسوع کوہ زیتون کو گیا ۵ اُصبح سویرے ۲،۱
پھر جلیل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ
کر انہیں تعلیم دینے لگا ۵ تب فقیہ اور فریسی ایک عورت کو ۳
لائے جو زنا میں پکڑی گئی تھی اور اُسے بیچ میں کھڑا کر کے ۵

اُس سے کہا۔ اے اُستاد یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت ۴
پکڑی گئی ہے ۵ مُوتیٰ نے تو شریعت میں ہمیں حکم دیا ہے کہ ۵
ایسیوں کو سنگسار کریں۔ پس تو کیا کہتا ہے؟ ۵ انہوں نے یہ ۶

اُسے آزمانے کے لئے کہا تھا تاکہ اُس پر الزام لگانے کی وجہ
پائیں۔ مگر یسوع جھک کر انگلی سے زمین پر لکھنے لگا ۵ اور جب ۷
وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُن
سے کہا۔ کہ جو تم میں بے گناہ ہو وہی پہلے اُس کے پتھر

مارے ۵ اور پھر جھک کر زمین پر لکھنے لگا ۵ اور وہ یہ سن کر ۹،۸
بڑگوں سے لے کر ایک ایک کر کے چلے گئے۔ اور یسوع اکیلا

رہ گیا اور عورت بیچ میں کھڑی رہی ۵ تب یسوع نے سیدھے ہو ۱۰
کر اُس سے کہا۔ بی بی وہ کہاں گئے ہیں۔ کیا کسی نے فتویٰ
نہیں لگایا؟ ۵ اُس نے کہا کہ اے خداوند کسی نے نہیں۔ اور ۱۱
یسوع نے کہا۔ کہ میں بھی تجھ پر فتویٰ نہیں لگاتا چلی جا۔ پھر

گناہ نہ کرنا ۵

۱۲ اُورِ عالم

یسوع نے پھر اُن سے بات کر کے کہا۔ کہ دُنیا کا ۱۲
نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ تاریکی میں نہیں چلے گا
بلکہ زندگی کا نور پائے گا ۵ پس فریسیوں نے اُس سے کہا کہ تو ۱۳
اپنے بارے میں آپ ہی گواہی دیتا ہے۔ تیری گواہی قابل اعتبار

نہیں ۵ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ اگر چہ میں اپنے ۱۴

باب ۵:۸-۱۰:۲۰ + باب ۷:۷-۷:۱۷ +

بارے میں آپ ہی گواہی دیتا ہوں تو بھی میری گواہی قابل اعتبار ہے۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جاتا ہوں۔ مگر تم نہیں جانتے کہ میں کہاں سے آتا ہوں یا کہاں جاتا ہوں۔ تم جسد کے مطابق فیصلہ کرتے ہو ۱۵ میں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا ۱۵ اور اگر میں فیصلہ کروں بھی تو میرا فیصلہ درست ہے کیونکہ میں اکیلا نہیں بلکہ میں ہوں اور باپ بھی ہے جس نے مجھے بھیجا ہے ۱۶ تمہاری شریعت میں یہ لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی قابل اعتبار ہے ۱۷ ایک تو میں خود اپنے بارے میں گواہی دیتا ہوں اور ایک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے۔ میری گواہی دیتا ہے ۱۸ تب انہوں نے اُس سے کہا ۱۹ تیرا باپ کہاں ہے؟ یسوع نے جواب دیا تم نہ مجھے جانتے ہو اور نہ میرے باپ کو۔ اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی ۲۰ جانتے ۱۵ اُس نے یہ باتیں بیکل میں تعلیم دیتے وقت بیٹ الماں میں کہیں اور کسی نے اُسے گرفتار نہیں کیا۔ کیونکہ اُس کا وقت ہونا نہیں آیا تھا ۲۱ یسوع پر ایمان اُس نے پھر اُن سے کہا کہ میں جاتا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈو گے۔ اور اپنے گناہ میں مرو گے۔ جہاں میں ۲۲ جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے ۱۵ تب یہودیوں نے کہا کیا وہ خود کشی کر لے گا جو وہ کہتا ہے کہ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے ۲۳ اُس نے اُن سے کہا تم نیچے کے ہو میں اوپر کا ہوں تم اس دنیا کے ہو۔ میں اس دنیا کا نہیں ہوں ۱۵ اس لئے میں نے تم سے کہا ہے کہ تم اپنے گناہوں میں مرو گے۔ کیونکہ اگر تم ایمان نہ ۲۵ لاؤ گے کہ میں وہی ہوں تو تم اپنے گناہ میں مرو گے ۱۵ تب انہوں نے اُس سے کہا۔ تو تو کون ہے؟ یسوع نے اُن سے ۲۶ کہا۔ میں تم سے بات کرتا ہی کیوں ہوں؟ ۱۵ مجھے تمہاری نسبت بہت کچھ کہنا اور فیصلہ کرنا ہے۔ مگر جس نے مجھے بھیجا ہے سچا ہے اور وہ باتیں جو میں نے اُس سے سنی ہیں میں دنیا ۲۷ سے کہتا ہوں ۱۵ وہ نہ سمجھے کہ یہ ہم سے باپ کی نسبت کہہ رہا ہے ۲۸ ہے ۱۵ پس یسوع نے کہا جب تم ابنِ انسان کو بلند کرو گے۔

باب ۸: ۱۷، ۱۹، ۱۵ +

تب تم جانو گے کہ میں وہی ہوں اور میں آپ سے کچھ نہیں کرتا۔ مگر جیسا باپ نے مجھے سکھایا ویسے ہی یہ باتیں کہتا ہوں ۱۵ اور جس نے مجھے بھیجا ہے وہ میرے ساتھ ہے اور اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں۔ جو اُسے پسند آتے ہیں ۱۵

جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو بہترے اُس پر ایمان ۳۰ لائے ۱۵ تب یسوع نے اُن یہودیوں سے جو اُس پر ایمان ۳۱ لائے تھے کہا۔ اگر تم میری بات پر قائم رہو گے تو تم درحقیقت میرے شاگرد ہو گے ۱۵ اور سچائی کو جانو گے اور سچائی تمہیں ۳۲ آزاد کر دے گی ۱۵ اُسے یہ جواب دیا گیا کہ ہم تو ابراہیم کی نسل ۳۳ سے ہیں اور کبھی کسی کے غلام نہیں رہے تو کیوں کہہتا ہے کہ تم آزاد کئے جاؤ گے؟ ۱۵ یسوع نے انہیں جواب دیا۔ میں تم سے ۳۴ سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ گناہ کا غلام ہے ۱۵ اور ۳۵ غلام ہمیشہ تک گھر میں نہیں رہتا لیکن بیٹا ہمیشہ تک رہتا ہے ۱۵ پس اگر بیٹا نہیں آزاد کرے گا تو تم درحقیقت آزاد ہو گے ۱۵ ۳۶ میں جانتا ہوں کہ تم ابراہیم کی نسل سے ہو لیکن تم ۳۷ میرے قتل کے فکر میں ہو۔ کیونکہ میرا کلام تمہارے دل میں جگہ نہیں پاتا ۱۵ میں نے جو کچھ اپنے باپ کے ہاں دیکھا ہے وہ ۳۸ کہتا ہوں اور تم نے جو اپنے باپ سے سنا ہے وہ کرتے ہو ۱۵ انہوں نے جواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ تو ابراہیم ہے ۳۹ یسوع نے اُن سے کہا۔ اگر تم ابراہیم کے فرزند ہو تو ابراہیم کے سے کام کرو ۱۵ مگر تم مجھ جیسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو۔ جس ۴۰ نے تمہیں وہی سچی بات بتائی جو خدا سے سنی۔ ابراہیم نے تو یوں نہیں کیا تھا ۱۵ تم اپنے باپ کے کام کرتے ہو۔ تب انہوں نے ۴۱ اُس سے کہا۔ ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے۔ ہمارا باپ ایک ہے یعنی خدا ۱۵ یسوع نے اُن سے کہا اگر خدا تمہارا باپ ۴۲ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے کیونکہ میں خدا میں سے نکلا اور آیا ہوں۔ کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا ہے ۱۵ تم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اس لئے کہ تم میرا کلام سن ۴۳ نہیں سکتے ۱۵ تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور چاہتے ہو کہ اپنے ۴۴

کے وجود سے پیشتر میں ہوں تب انہوں نے پتھر اٹھائے ۵۹
کہ اُسے ماریں۔ مگر یسوع چھپ کر پیکل سے نکل گیا +

باب ۹

[شفاء نابینا] اور اُس نے گزرتے ہوئے ایک شخص کو دیکھا جو ۱
پیدائشی اندھا تھا اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا۔ ۲
رہی کس نے گناہ کیا تھا۔ اس نے یا اس کے ماں باپ نے کہ
یہ اندھا پیدا ہوا؟ یسوع نے جواب دیا نہ تو اس نے گناہ کیا تھا ۳
نہ اس کے ماں باپ نے۔ لیکن یہ اس لئے ہوا کہ خدا کے کام
اس میں ظاہر ہوں اور جب ہے کہ میں جب تک دن ہے اُس ۴
کے کام کروں جس نے مجھے بھیجا ہے وہ رات آنے والی ہے
جس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۔ جب تک میں دُنیا میں ۵
ہوں دُنیا کا نور ہوں۔ یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھوک اور تھوک ۶
سے مٹی گوندھی اور وہ مٹی اُس اندھے کی آنکھوں پر لگائی۔ ۷
اور اُس سے کہا۔ جاسلوام (مترجم بھیجا ہوا) کے تالاب میں ۷
دھو۔ پس وہ گیا اور دھویا اور بینا ہو کر لوٹا۔ ۸
پس۔ ہمے اور جن جن لوگوں نے پہلے اُسے ۸
بھیک مانگتے دیکھا تھا کہنے لگے۔ کیا یہ وہ نہیں جو بیٹھا ہوا بھیک
مانگا کرتا تھا؟ بعض نے کہا کہ یہ وہی ہے۔ بعض نے کہا کہ ۹
نہیں بلکہ اُس کا کوئی ہم شکل ہے۔ اُس نے خود کہا کہ میں وہی
ہوں۔ تب وہ اُس سے کہنے لگے کہ پھر تیری آنکھیں کیونکر ۱۰
کھل گئیں؟ اُس نے جواب دیا کہ اُس شخص نے جس کا نام ۱۱
یسوع ہے مٹی گوندھی اور میری آنکھوں پر لگائی اور مجھ سے کہا
کہ سلوام کے تالاب میں جا اور دھولے پس میں گیا اور دھویا
اور بینا ہو گیا۔ اور انہوں نے اُس سے کہا کہ وہ کہاں ہے؟ ۱۲
اُس نے کہا کہ میں نہیں جانتا۔ ۱۳
لوگ اُس شخص کو جو پہلے نابینا تھا فریسیوں کے پاس ۱۳
لے گئے۔ (جس روز یسوع نے مٹی لگا کر اُس کی آنکھیں کھولی ۱۴
تھیں وہ سبت تھا)۔ پھر فریسیوں نے بھی اُس سے پوچھا کہ کس ۱۵

باپ کی خواہشوں کے موافق کرو۔ وہ تو شروع سے مٹی تھا
اور سچائی پر قائم نہ رہا کیونکہ اُس میں سچائی نہیں۔ جب وہ جھوٹ
بولتا ہے تو اپنے ہی سے بولتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا بلکہ جھوٹ کا
۴۵ باپ ہے۔ مگر تم اسی لئے میرا یقین نہیں کرتے کہ میں سچ بولتا
۴۶ ہوں۔ تم میں سے کون مجھ پر گناہ ثابت کرے گا؟ اگر میں تم
۴۷ سے سچ کہتا ہوں۔ تو تم میری بات کیوں سچ نہیں جانتے؟ جو
خدا سے ہوتا ہے خدا کی باتیں سنتا ہے تم اس لئے نہیں سنتے
کیونکہ خدا سے نہیں ہو۔
۴۸ یہودیوں نے جواب دے کر اُس سے کہا۔ کیا ہم
دُرسٹ نہیں کہتے کہ تو سامری ہے اور تجھ میں بدروح ہے؟
۴۹ یسوع نے جواب دیا کہ مجھ میں بدروح نہیں۔ مگر میں اپنے
باپ کی عزت کرتا ہوں اور تم میری بے عزتی کرتے ہو۔
۵۰ میں اپنی عزت نہیں چاہتا۔ ایک ہے جو چاہتا ہے اور فیصلہ کرتا
۵۱ ہے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی میرے کلام پر عمل
۵۲ کرے تو وہ ابداً کبھی موت نہ دیکھے گا۔ تب یہودیوں نے اُس
سے کہا اب ہم نے جان لیا ہے کہ تجھ میں بدروح ہے۔
ابراہیم اور انبیاء مرنے اور تو کہتا ہے اگر کوئی میرے کلام پر عمل
۵۳ کرے تو ابداً کبھی موت کا حزانہ چکھے گا۔ کیا تو ہمارے باپ
ابراہیم سے بڑا ہے؟ وہ مر گیا اور انبیاء بھی مر گئے۔ تو اپنے آپ
۵۴ کو کیا ٹھہراتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ اگر میں اپنی بزرگی
کروں تو میری بزرگی کچھ نہیں۔ مگر میری بزرگی میرا باپ کرتا ہے۔
۵۵ جسے تم کہتے ہو کہ ہمارا خدا ہے۔ تم نے اُسے نہیں پہچانا۔ لیکن
میں اُسے جانتا ہوں۔ اور اگر میں کہوں کہ میں اُسے نہیں
جانتا تو میں تمہاری طرح جھوٹا ہوں گا۔ ہاں میں اُسے جانتا
۵۶ ہوں اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہوں۔ تمہارا باپ ابراہیم میرا
دن دیکھنے کی تمنا میں نہایت شادمان تھا۔ چنانچہ اُس نے دیکھا
۵۷ اور نہایت خوش ہوا۔ تب یہودیوں نے اُس سے کہا تیری عمر تو
ابھی پچاس برس کی بھی نہیں اور کیا تو نے ابراہیم کو دیکھا ہے؟
[یسوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں ابراہیم